

امام ابو حنیفہؒ کی حیات و آثار کا تحقیقی و مطالعاتی جائزہ

امام عظمیٰ

عمر بن عبد العزیز

تقریباً
استاد ابو زہرہ و صری

ترجمہ
علامہ ارشد علی نقوی



آپ بزرگوار کی حیاتِ انوارہ کی تہذیب و عادات کی جامعہ



تألیف

استاد ابو زہرہ مصری

ترجمہ

علامہ ارث علی نعیمی



برادرزاد
042-7246006

شیر برادرزاد

الذی یزکی الذین یشاء

سید محمد حسین نعیمی

انتساب

مفتی اعظم پاکستان

حضرت مفتی محمد حسین نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

کی نذر

جن سے شرف نسبت ہی اس عاجز کے لیے عظیم نعمت ہے

محمد وارث علی شاہین عفی عنہ

مفتی محمد حسین

کتابت 2007ء، 1428ھ

کتابت 2007ء، 1428ھ

کتابت 2007ء، 1428ھ

قیمت 240 روپے



فہرست

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۸	قاضی ابو جعفر کی روایت	۳	انتساب
۳۹	یحییٰ بن شیبان کی روایت	۱۶	عرض ہشر
۴۰	فہرست کی روایت	۱۸	حدیث دل
۴۴	امام عظیم کا علم و فضل	۲۱	حیات امام ابو حنیفہ
۴۶	اصول دین کی طرف توجہ	۲۲	امام صاحب کی علامتوں کا پس منظر
۴۳	علم فقہ میں اشہاک	۲۲	میں پیدا ہوا
۴۳	استاد و مرید کی تعلیم و استفادہ	۲۴	شرف کی بنیاد کیا ہے؟
۴۵	استاد و مرید کو چراغ قہ سین	۲۵	امام کی خودداری
۴۶	امام عظیم کی دیگر اساتذہ	۲۵	ایک اہم واقعہ
۴۹	امام ابو حنیفہ کی ذاتی زندگی	۲۷	"مناقب" کی روایت
۴۹	ذرائع آمدن	۲۸	ایک دوسری روایت
۵۰	چار نمایاں خصوصیات	۳۰	میں اکرم اللہ کی پیش گوئی
۵۱	امام داری کا کارنامہ	۳۱	موالی کی ترقی کے اسباب
۵۲	غیر معمولی احتیاط	۳۲	دن غلاموں کا بیان
۵۳	ظاہر و باطن میں یکسانیت	۳۳	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دعا
۵۳	امام ابو حنیفہ کی اور عظیم الہامیہ	۳۳	گود کا معاشرتی پس منظر
۵۳	سیاسی پس منظر	۳۵	امام شمس کی صحت
۵۵	طلوحوں کی تائید	۳۷	تفصیل علم
۵۵	امام کی تائید	۳۷	میں کتابت کر

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۶۲	حضرت عمران بن حنین رضی اللہ عنہ کا بیان	۱۷۸	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی قیمتی آراء
۱۶۳	حضرت عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کا طرز عمل	۱۷۹	ایضاح صحابہ رضی اللہ عنہم کا حکم
"	حضرت عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کی ذیلی رائے	۱۸۰	امام اعظم رحمہ اللہ کی رائے
۱۶۴	ذیلی رائے کے اسباب	۱۸۱	تابعین کا اجتہاد
۱۶۵	تابعین کا زمانہ	۱۸۳	اسلامی فرقوں کا تعارف
۱۶۶	روایت حدیث میں احتیاط	"	شیعہ مکتبہ نظر
۱۶۷	تابعین کی اکثریت سنی تھی	"	حنبل کا پس منظر
۱۶۸	روایت اور رائے	۱۸۴	اہل تشیع کے بنیادی نظریات
۱۶۹	لفظ کا ارتقاء	"	اہل تشیع کے ذیلی فرقے
"	وضع حد حد کے اسباب	۱۸۸	اہل تشیع کے اصل نظریات
۱۷۱	شاہ ولی اللہ کی وضاحت	۱۸۹	مستشرقین کی بحث
۱۷۲	اہل بدعت کا طرز عمل	۱۹۱	ساتھ فرق
"	امام مالک رحمہ اللہ کا طرز عمل	"	تاریخی پس منظر
۱۷۳	ابن جریر رحمہ اللہ کا بیان	۱۹۲	عبداللہ بن سہاک کے نظریات
"	امام شافعی رحمہ اللہ کا دور	۱۹۳	کیا یہ فرق
۱۷۵	رائے سے مراد کیا ہے؟	"	تاریخی پس منظر
"	ابن جریر کا بیان	۱۹۴	مختار ثقفی
۱۷۶	لفظ مالکی میں استمداد	۱۹۵	بنیادی نظریات
"	امام شافعی رحمہ اللہ اور مصداق مرسو	۱۹۷	نویہ فرق
۱۷۷	امام ہارثی رحمہ اللہ کا بیان	"	بنیادی نظریات
"	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عقائد	۱۹۸	شیخین کی امامت درست ہے
"	اہل بدعت	۱۹۹	اہل تشیع کی مخالفت
۱۷۸	کی قیمتی آراء کی قانونی حیثیت	۲۰۱	امامیہ فرق

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۰۱	امامیہ کے بنیادی عقائد	۲۰۱	ازراق کی شدت پسندی
۲۰۲	احادیث سے استمداد	۲۰۲	نجدات فرق
۲۰۳	اشیاء مشرقی فرق	"	نجدات کے بنیادی نظریات
"	آقران بیت اطہر	۲۰۶	مشرقی فرق
۲۰۴	اسلامیہ فرق	"	ازراق اور سرحد میں بنیادی فرق
۲۰۵	تاریخی پس منظر	۲۰۷	نجدات کا تعارف
"	اسلامی مہنیں	۲۰۸	غوراج
۲۰۶	غوراج	"	نجدات کا پس منظر
۲۰۷	غوراج کی خدائیت	۲۰۹	نجدات کے بنیادی نظریات
"	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں کتابی	"	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تقسیم فرمان
۲۱۰	غوراج کی اسلام دشمنی	۲۱۰	نجدات
۲۱۲	غوراج کی شدت کے اسباب	۲۱۲	میسوپیہ
۲۱۳	بعض لوگوں کا غلو	۲۱۴	مرجہ
۲۱۵	غوراج کے ذیلی فرقے	۲۱۵	مرجہ کا پس منظر
"	غوراج کے مخصوص نظریات	۲۱۶	ابن عباس کا بیان
۲۱۶	غوراج کی بنیادی خامیائیں	۲۱۷	مرجہ کا طرز عمل
۲۱۷	غوراج کی جمہوریت پسندی	۲۱۸	ایک دلچسپ واقعہ
"	قرآن مجید میں کی	"	مختار اور مرجہ
۲۱۹	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خطاب	۲۲۰	مرجہ اور خلیفہ
۲۲۰	غوراج کا رد عمل	۲۲۱	مرجہ
۲۲۳	غوراج کا ہمام	"	مسئلہ جبر و قدر
"	ازراق فرق	"	تاریخی پس منظر

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۲۷	لکن جگر کا بیان	۳۹۸	مناظرین کے اختلاف فی نظریات
۳۲۸	مسئلہ کے مختلف نسخے	۳۹۹	لوگوں کے درجات
۳۳۱	خانی قزو کے ناقلین	۴۰۱	امام مالک کا انتخاب
۳۳۶	قاضی راجہ یوسف گنگوہی	۴۰۲	یہودیہ متاخرین کی رائے
"	خانہ الیٰی پس منظر	۴۰۵	تقدیر و رازنامی عمل
۳۳۸	امام ابو یوسف کا لکھنؤ کی تصانیف	"	شکرہ وں کو امامی طبیعت
۳۳۹	کتاب الخراج	"	قدروں سے منہ قزو
۳۴۲	کتاب الآثار	۴۰۶	امری کی تقسیم
۳۴۹	فرز علی آبادی		قرآن کے مطلق و نامی پادروں کے
۳۵۲	امام محمد بن حسن عینی کی تصانیف	۴۱۰	ہرے میں امام عظیم شہید کی رائے
"	خانہ الیٰی پس منظر	"	میں مہاجر کی روایت
۳۵۳	امام محمد شہید کی خصوصیات	۴۱۱	امام عظیم شہید پر الزام
۳۵۵	مجازی اور معنوی لفظ کا جامع	۴۱۲	امام کا جواب
۳۵۶	امام محمد شہید کی تصانیف	۴۱۳	امام عظیم شہید کے ذاتی نظریات
"	(۱) کتب خارجہ و روایہ	۴۱۴	امام عظیم شہید کے طبیعت آموز اقوال
۳۵۷	(الف) کتاب الآثار	۴۲۱	امام عظیم شہید کے قانونی نظریات
"	(ب) کتاب الروایۃ الیٰی الحدیث	۴۲۲	مذہبی فتنہ کی تدوین
"	کتاب المصنوع	"	قدروں فتنہ کی تدوین
۳۵۹	امام محمد شہید کی کتب پر اضافہ جات	۴۲۳	امام عظیم شہید کے مافی
۳۶۰	المجمع الکبیر	۴۲۵	مجلس شوریٰ کا قیام
۳۶۱	شروحات	۴۲۷	مسئلہ امام عظیم شہید
۳۶۲	"اسیر الضعفاء و اسیر الکبیر"		کیا اس کتاب کی امام عظیم شہید سے نسبت
۳۶۳	کتاب اثریارات	"	ہرے ہے

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۲۶۵	حضرت امین عباس رضی اللہ عنہ کا خطاب	۲۶۲	حضرت امین عباس رضی اللہ عنہ کا خطاب
۲۶۸	حضرت حسن بصری کی ہدایت	۲۶۴	حضرت حسن بصری کی ہدایت
۲۷۱	حضرت ابراہیم بن علی کا خطاب	۲۶۵	حضرت ابراہیم بن علی کا خطاب
۲۷۳	مسند جبریلہ	۲۶۷	مسند جبریلہ
۲۷۵	ابن ابی عمیر کے نظریات	۲۶۹	ابن ابی عمیر کے نظریات
۲۷۶	حضرت افریقہ	۲۷۰	حضرت افریقہ
۲۷۷	حضرت ابی حنیفہ	۲۷۱	حضرت ابی حنیفہ
۲۷۸	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۷۲	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۷۹	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۷۳	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۸۰	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۷۴	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۸۱	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۷۵	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۸۲	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۷۶	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۸۳	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۷۷	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۸۴	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۷۸	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۸۵	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۷۹	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۸۶	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۸۰	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۸۷	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۸۱	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۸۸	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۸۲	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۸۹	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۸۳	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۹۰	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۸۴	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۹۱	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۸۵	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۹۲	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۸۶	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۹۳	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۸۷	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۹۴	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۸۸	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۹۵	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۸۹	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۹۶	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۹۰	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۹۷	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۹۱	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۹۸	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۹۲	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۲۹۹	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۹۳	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ
۳۰۰	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ	۲۹۴	حضرت ابی حنیفہ کی تاریخ

صفحہ	مضمون	صفحہ
۳۸۷	امام اعظم رحمہ اللہ کا فلسفہ قانون	۳۸۷
۳۹۱	امام اعظم رحمہ اللہ کا طریق استدلال	۳۹۱
۳۹۷	قرآن کے الفاظ کے بارے میں ایک	۳۹۷
۳۹۷	نظریاتی بحث	۳۹۷
۳۹۷	نظر اسلام کی رائے	۳۹۷
۳۹۷	سکے کی تحقیق	۳۹۷
۳۹۷	قرآن کے الفاظ کے بارے میں ایک قانونی	۳۹۷
۳۹۷	بحث	۳۹۷
۳۹۷	خاص و عام کی تعریف	۳۹۷
۳۹۷	مطلق میں "خاص"	۳۹۷
۳۹۷	ابن حجر کی وضاحت	۳۹۷
۳۹۷	ایک بنیادی مسئلہ	۳۹۷
۳۹۷	عام اور اس کی تادیل	۳۹۷
۳۹۷	دیگر قانونی داسولی مباحث	۳۹۷
۳۹۷	حکمت و ریاضت کے اسباب	۳۹۷
۳۹۷	بخاری کی وضاحت	۳۹۷
۳۹۷	امام فخرانی رحمہ اللہ کا ارشاد	۳۹۷
۳۹۷	الفاظ کے عموم و خصوص کی بحث	۳۹۷
۳۹۷	حکمت میں اختلاف	۳۹۷
۳۹۷	مجل اور مفصل احکام	۳۹۷
۳۹۷	شرعی احکام کے آغاز	۳۹۷
۳۹۷	بیان مقرر (۱)	۳۹۷
۳۹۷	بیان تفسیر (۲)	۳۹۷

صفحہ	مضمون	صفحہ
۳۸۶	علاقائی اختلاف	۳۸۶
۳۸۹	بنیادی قیاس	۳۸۹
۳۸۹	شرعی دلائل کی اقسام	۳۸۹
۳۹۱	ابن حجر کی رائے	۳۹۱
۳۹۳	قیاس کی ترجیح	۳۹۳
۳۹۵	حدیث سے قیاس کا ثبوت	۳۹۵
۳۹۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ	۳۹۷
۳۹۷	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے	۳۹۷
۳۹۷	ایک اہم کا جواب	۳۹۷
۳۹۷	امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی وضاحت	۳۹۷
۳۹۷	احادیث کے طور پر مرقول روایات	۳۹۷
۳۹۷	روایات کی اقسام	۳۹۷
۳۹۷	احادیث متواترو	۳۹۷
۳۹۷	احادیث کے نزاع ایک خبر واحد کی	۳۹۷
۳۹۷	قانونی حیثیت	۳۹۷
۳۹۷	امام اعظم رحمہ اللہ کا بھیجیہ حکم کرنا	۳۹۷
۳۹۷	حضرت ابو محمد رضی اللہ عنہ کا طریق عمل	۳۹۷
۳۹۷	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا طریق عمل	۳۹۷
۳۹۷	امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا ارشاد	۳۹۷
۳۹۷	نظر اسلام کی وضاحت	۳۹۷
۳۹۷	نئی اگر کتاب مکتوب گرامی	۳۹۷
۳۹۷	خبر واحد اور قیاس کی قانونی حیثیت	۳۹۷
۳۹۷	اسلاف کی فقہی آراء	۳۹۷
۳۹۷	امام احمد رحمہ اللہ کا حکم	۳۹۷

صفحہ	مضمون	صفحہ
۵۷۸	قیاس کی قانونی حیثیت	۵۳۳
۵۸۱	قیاس کی ضرورت کب پیش آتی ہے؟	"
"	نصوص کی اقسام	۵۳۸
"	علم پر اجتماع	۵۳۹
"	صحابہ کی مثال	۵۳۶
"	امام اور محدثین میں اختلاف	۵۳۷
"	حنبل علماء کی تحقیق	۵۳۹
۵۸۳	تحریر کا حکم	۵۵۰
۵۹۲	علم کا بیان	۵۵۲
۵۹۳	علم کا بیان	"
۵۹۵	ایک امر اور اس کا جواب	۵۹۳
۵۹۵	چهارت کے دو بنیادی اصول	۵۹۵
۵۹۶	صحابہ کا اختلاف	۵۹۶
۶۰۱	ثمن اور بیع	"
۶۰۶	معاشی حکام کا مطلق اور	۶۰۶
"	پندرہ اصطلاحات فقہ	۶۰۹
۶۰۹	امام شافعی کی حیثیت	۶۱۳
۶۱۱	امام ابو حنیفہ کی حیثیت کی دلیل	۶۱۱
۶۱۲	مطبی کا طریقہ کار	۶۱۲
۶۱۳	امام ابو یوسف کی حیثیت کا اختلاف	۶۱۳
۶۱۵	شیخ کا مخصوص عرف	۶۱۵
۶۱۷	ابن ماجہ کی وضاحت	۶۱۷
۶۱۷	اختلاف زمانہ اور عرف	۶۱۷
۶۱۷	امام اعظم کی معاشی بصیرت	۶۱۷

صفحہ	مضمون	صفحہ
۶۱۸	امام اعظم پر بحث	۶۱۸
۶۲۱	امام اعظم کی حیثیت کے شاگردوں کی	۶۲۱
۶۲۳	اختلافی آراء	۶۲۳
۶۲۶	فردی مسائل کا استنباط	۶۲۶
۶۲۹	مسائل کی ترجیح	۶۲۹
۶۳۲	اختلافی مسائل میں ترجیح کا قانون	۶۳۲
۶۳۶	حنبل فقہ کی قبولیت عامہ	۶۳۶
۶۳۹	حنبل اکثریت کے علاقے	۶۳۹
۶۵۷	حنبلوں میں اختلاف کا طریقہ عمل	۶۵۷
۶۵۸	ذکرہ کا حیلہ	۶۵۸
۶۶۱	دوسری مثالیں	۶۶۱
۶۶۳	دوسری مثالیں	۶۶۳
۶۶۴	دوسری مثال	۶۶۴
۶۶۷	حنبل کا حق اور ان کو جواب دہ کرنے کے طریقے	۶۶۷
۶۶۸	کی قانونی بحث	۶۶۸
۶۶۹	آراء کی آراء	۶۶۹
۶۷۰	مستشرقین کی اقسام	۶۷۰
۶۷۱	حنبل کا طریقہ کار	۶۷۱
۶۷۲	قانونی برہن کے درجات	۶۷۲
۶۷۳	مجتہد فی علم ہد	۶۷۳
۶۷۴	اس حقیقہ کے فقہاء	۶۷۴
۶۷۵	اختلافی قول کی قانونی حیثیت	۶۷۵
۶۷۶	امام اعظم کی حیثیت کے متعلق اقوال اسباب	۶۷۶

عرضِ ناشر

اللہ تعالیٰ کی ذات ہر طرح کی حمد کے لائق ہے۔ جس نے ہمیں پیدا کیا اور بے حد دھار لہتوں سے نوازا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں اور جملہ مخلوقات کی طرف سے درود و سلام نازل ہو۔ آپ کے ساتھ آپ کے اصحاب اور آپ کی امت کے علماء و صلحاء اور صوفیاء پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

آپ کے ادارے شبیر برادر کو یہ شرف حاصل ہے کہ ہم نے مختلف اسلامی علوم و فنون سے متعلق مستند تصانیف اور تراجم آپ کی خدمت میں پیش کئے ہیں۔ یہ کتب کتاب دست لفظ و تصوف، اخلاق و آداب، تاریخ و سوانح، مختلف موضوعات پر مشتمل ہیں۔

اسی سلسلے کی ایک کڑی امام اعظم کی سیرت و سوانح پر مشتمل یہ کتاب ہے جسے ہم آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ کتاب کے مصنف اپنے زمانے کے ممتاز محقق ہیں۔ انہوں نے بڑی تحقیق اور دیدہ ویزی کے ساتھ اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ اس کی اسی اہمیت کے پیش نظر ہم نے اسے اردو میں منتقل کروایا ہے تاکہ اردو کے عام قارئین اس سے استفادہ کر سکیں۔ ترجمے کی خدمت حضرت مولانا محمد وارث علی شاہین نے سرانجام دی ہے۔ آپ پاکستان کی مشہور دور رس گاہ جامعہ نعیمیہ لاہور سے درسِ فقہی میں فارغ التحصیل ہیں۔ اور آج کل اسی گاہ سے میں شعبہ علوم عصریہ کے سربراہ ہیں۔ اس کے علاوہ آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے علوم اسلامیہ میں ایم۔ اے کیا ہے اور علامہ اقبال یونیورسٹی سے ایم فل کر چکے ہیں۔ جبکہ عقرب آپ بی۔ ایچ۔ ڈی کا اعزاز کر دیں گے۔ آپ گریزن

انگریزی کالج میں اسلامیات کے پروفیسر ہیں۔ مختلف موضوعات پر آپ کی تحقیقات مختلف برآمدہ دور رس گاہ میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ آپ عربی اور اردو دونوں زبانوں پر یکساں مہارت رکھتے ہیں اور اسی صلاحیت کی بدولت آپ نے لمبا بہت رواں مشق اور پامناورہ زبان میں اس کتاب کا ترجمہ کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور ہمیں زیادہ سے زیادہ اسلامی علوم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آپ کا قدس

ملک شبیر حسین

حدیث اول

[illegible][illegible]

۱۔ سے ظاہر ہے کہ یہ واقعہ ۱۰۰۰ قمری یا ۱۵۰۰ شمسی سے متعلق ہے۔

اعظم و تربیت کے نتیجے میں ہمیں لاکھوں لوگوں کو اس رعب و رماں واد سے
واقف ہو کر ملانے کے قہر و تدبیر کی خدمت میں حاضر ہونا ہے جس
مذہب و مانیان حدت و یلہ و قہر و تدبیر و تدبیر و تدبیر و تدبیر
و تدبیر و تدبیر و تدبیر و تدبیر و تدبیر و تدبیر و تدبیر و تدبیر

تجدید و ترقی

و تدبیر و تدبیر و تدبیر و تدبیر و تدبیر و تدبیر و تدبیر و تدبیر

حیاتِ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

۵۵

۵۵

ادام صاحب رحمۃ اللہ کے خاندان کا جس منظر

Ученый секрет

[illegible]

صاحب "الخیرات الحسان" نے ان دونوں روایت کو سامنے رکھتے ہوئے یہ ہیں

میں نے یہ نام دیکھا ہے۔ یہ نام ہے "ابو" جو ہے دلوں کا نام ہے۔ یہی
 قرطبی اور عثمان اور جہاں تک اسمائیل کا یہ کہنا ہے کہ وہ یہی ہے۔
 ہے۔ اس کا تعلق دادا کی بیوائے والدہ کی ہے۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ محسوس کیا ہے۔

میں وہاں رہتا تھا۔ اس کی بیوی نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
میں نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے۔

تہم سورت سے نام الیحد و محمد اللہ یہ ہے کہ ہم ذات علی میں ہوں
سے اس کے مطابق ۱۶۴۵ء اور ۱۷۰۲ء تک کی تحریکات ہیں ۔
ص ۸۰

۱۶۱۔ لا یصلہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد کا بہت بڑا بیٹا ہوا جس نے اپنے لیے امام

سوائے نیکوئی سے ہیں۔ میں نے سب سے پہلے یہ کہہ دیا تھا کہ
مجھے سے حال یہ

حرفی طاقتور ہے

میں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے پھر سوال کیا کہ ان کے بعد یہ کیا ہے

میں نے جواب دیا کہ محمد بن سیرین

نے درہانت کیا ہے دونوں کا تعلق کس خاندان سے ہے

میں نے جواب دیا کہ ان کا تعلق ہے

سیدہ خدیجہ بنت خویلد سے ہے

یہاں سے وہ دو تھے ان کا تعلق ہے سیدہ خدیجہ بنت خویلد سے

میں نے سوال کیا کہ ان کا تعلق کس خاندان سے ہے

میں نے جواب دیا کہ یہ سب سوائے ہیں

پھر میں نے سوال کیا کہ ان کے بعد یہ کیا ہے

یہاں سے وہ دو تھے ان کا تعلق ہے سیدہ خدیجہ بنت خویلد سے

میں نے سوال کیا کہ ان کا تعلق کس خاندان سے ہے

میں نے جواب دیا کہ یہ سب سوائے ہیں

یہاں سے وہ دو تھے ان کا تعلق ہے سیدہ خدیجہ بنت خویلد سے

میں نے سوال کیا کہ ان کا تعلق کس خاندان سے ہے

میں نے جواب دیا کہ یہ سب سوائے ہیں

یہاں سے وہ دو تھے ان کا تعلق ہے سیدہ خدیجہ بنت خویلد سے

میں نے سوال کیا کہ ان کا تعلق کس خاندان سے ہے

میں نے جواب دیا کہ یہ سب سوائے ہیں

یہاں سے وہ دو تھے ان کا تعلق ہے سیدہ خدیجہ بنت خویلد سے

میں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

یہاں سے وہ دو تھے ان کا تعلق ہے سیدہ خدیجہ بنت خویلد سے

میں نے سوال کیا کہ ان کا تعلق کس خاندان سے ہے

میں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

یہاں سے وہ دو تھے ان کا تعلق ہے سیدہ خدیجہ بنت خویلد سے

میں نے سوال کیا کہ ان کا تعلق کس خاندان سے ہے

میں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

یہاں سے وہ دو تھے ان کا تعلق ہے سیدہ خدیجہ بنت خویلد سے

میں نے سوال کیا کہ ان کا تعلق کس خاندان سے ہے

میں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

یہاں سے وہ دو تھے ان کا تعلق ہے سیدہ خدیجہ بنت خویلد سے

میں نے سوال کیا کہ ان کا تعلق کس خاندان سے ہے

میں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

یہاں سے وہ دو تھے ان کا تعلق ہے سیدہ خدیجہ بنت خویلد سے

میں نے سوال کیا کہ ان کا تعلق کس خاندان سے ہے

میں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

یہاں سے وہ دو تھے ان کا تعلق ہے سیدہ خدیجہ بنت خویلد سے

میں نے سوال کیا کہ ان کا تعلق کس خاندان سے ہے

میں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

یہاں سے وہ دو تھے ان کا تعلق ہے سیدہ خدیجہ بنت خویلد سے

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

١٠٠

یہاں یہ تھا کہ "تصویر" کے بارے میں "جواب" دے "کہ وہ کون اور کیا ہیں؟"

میں نے یہ سب سنا دیا ہے، تو میں اس سب کو اچھی طرح جانتا ہوں۔

$$c) \sum_{i=1}^n G_i (b_i^2)_{i=1}^n = a, \quad b_i^2 = 1, \quad i=1, \dots, n$$

الماء في البحر يابس في الصيف

— 3 — " 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 1040 1

١٢٣٤٥٦٧٨٩

$$= \frac{1}{n} \sum_{i=1}^n u_i^2 + \frac{1}{n} \sum_{i=1}^n u_i^2 = \frac{1}{n} \sum_{i=1}^n u_i^2 + \frac{1}{n} \sum_{i=1}^n u_i^2$$
[illegible]

۱۰۰۰ روپے کی رقم ملے گی۔ اس رقم سے ایک سو سو روپے کی رقم ملے گی۔

(— — —)

١٠٠٠

حاجیہ نے سوائے بچہ "بہو" والی نہیں دیکھی تھی۔

ہم نے اس کے لئے ایک نیا نام رکھا ہے۔

$$| \langle \psi | \hat{H} | \psi \rangle - E_0 | \leq \frac{1}{2} \langle \psi | \hat{H} - E_0 | \psi \rangle^2$$
[illegible][illegible]

$\mu^0 = \mu^1 = \mu^2 = \mu^3$

چند سالہ میں ملکیت شام کے فخریہ

1. $\frac{1}{2}$ 2. $\frac{1}{3}$ 3. $\frac{1}{4}$ 4. $\frac{1}{5}$ 5. $\frac{1}{6}$ 6. $\frac{1}{7}$ 7. $\frac{1}{8}$ 8. $\frac{1}{9}$ 9. $\frac{1}{10}$ 10. $\frac{1}{11}$ 11. $\frac{1}{12}$ 12. $\frac{1}{13}$ 13. $\frac{1}{14}$ 14. $\frac{1}{15}$ 15. $\frac{1}{16}$ 16. $\frac{1}{17}$ 17. $\frac{1}{18}$ 18. $\frac{1}{19}$ 19. $\frac{1}{20}$ 20. $\frac{1}{21}$ 21. $\frac{1}{22}$ 22. $\frac{1}{23}$ 23. $\frac{1}{24}$ 24. $\frac{1}{25}$ 25. $\frac{1}{26}$ 26. $\frac{1}{27}$ 27. $\frac{1}{28}$ 28. $\frac{1}{29}$ 29. $\frac{1}{30}$ 30. $\frac{1}{31}$ 31. $\frac{1}{32}$ 32. $\frac{1}{33}$ 33. $\frac{1}{34}$ 34. $\frac{1}{35}$ 35. $\frac{1}{36}$ 36. $\frac{1}{37}$ 37. $\frac{1}{38}$ 38. $\frac{1}{39}$ 39. $\frac{1}{40}$ 40. $\frac{1}{41}$ 41. $\frac{1}{42}$ 42. $\frac{1}{43}$ 43. $\frac{1}{44}$ 44. $\frac{1}{45}$ 45. $\frac{1}{46}$ 46. $\frac{1}{47}$ 47. $\frac{1}{48}$ 48. $\frac{1}{49}$ 49. $\frac{1}{50}$ 50. $\frac{1}{51}$ 51. $\frac{1}{52}$ 52. $\frac{1}{53}$ 53. $\frac{1}{54}$ 54. $\frac{1}{55}$ 55. $\frac{1}{56}$ 56. $\frac{1}{57}$ 57. $\frac{1}{58}$ 58. $\frac{1}{59}$ 59. $\frac{1}{60}$ 60. $\frac{1}{61}$ 61. $\frac{1}{62}$ 62. $\frac{1}{63}$ 63. $\frac{1}{64}$ 64. $\frac{1}{65}$ 65. $\frac{1}{66}$ 66. $\frac{1}{67}$ 67. $\frac{1}{68}$ 68. $\frac{1}{69}$ 69. $\frac{1}{70}$ 70. $\frac{1}{71}$ 71. $\frac{1}{72}$ 72. $\frac{1}{73}$ 73. $\frac{1}{74}$ 74. $\frac{1}{75}$ 75. $\frac{1}{76}$ 76. $\frac{1}{77}$ 77. $\frac{1}{78}$ 78. $\frac{1}{79}$ 79. $\frac{1}{80}$ 80. $\frac{1}{81}$ 81. $\frac{1}{82}$ 82. $\frac{1}{83}$ 83. $\frac{1}{84}$ 84. $\frac{1}{85}$ 85. $\frac{1}{86}$ 86. $\frac{1}{87}$ 87. $\frac{1}{88}$ 88. $\frac{1}{89}$ 89. $\frac{1}{90}$ 90. $\frac{1}{91}$ 91. $\frac{1}{92}$ 92. $\frac{1}{93}$ 93. $\frac{1}{94}$ 94. $\frac{1}{95}$ 95. $\frac{1}{96}$ 96. $\frac{1}{97}$ 97. $\frac{1}{98}$ 98. $\frac{1}{99}$ 99. $\frac{1}{100}$ 100. $\frac{1}{101}$ 101. $\frac{1}{102}$ 102. $\frac{1}{103}$ 103. $\frac{1}{104}$ 104. $\frac{1}{105}$ 105. $\frac{1}{106}$ 106. $\frac{1}{107}$ 107. $\frac{1}{108}$ 108. $\frac{1}{109}$ 109. $\frac{1}{110}$ 110. $\frac{1}{111}$ 111. $\frac{1}{112}$ 112. $\frac{1}{113}$ 113. $\frac{1}{114}$ 114. $\frac{1}{115}$ 115. $\frac{1}{116}$ 116. $\frac{1}{117}$ 117. $\frac{1}{118}$ 118. $\frac{1}{119}$ 119. $\frac{1}{120}$ 120. $\frac{1}{121}$ 121. $\frac{1}{122}$ 122. $\frac{1}{123}$ 123. $\frac{1}{124}$ 124. $\frac{1}{125}$ 125. $\frac{1}{126}$ 126. $\frac{1}{127}$ 127. $\frac{1}{128}$ 128. $\frac{1}{129}$ 129. $\frac{1}{130}$ 130. $\frac{1}{131}$ 131. $\frac{1}{132}$ 132. $\frac{1}{133}$ 133. $\frac{1}{134}$ 134. $\frac{1}{135}$ 135. $\frac{1}{136}$ 136. $\frac{1}{137}$ 137. $\frac{1}{138}$ 138. $\frac{1}{139}$ 139. $\frac{1}{140}$ 140. $\frac{1}{141}$ 141. $\frac{1}{142}$ 142. $\frac{1}{143}$ 143. $\frac{1}{144}$ 144. $\frac{1}{145}$ 145. $\frac{1}{146}$ 146. $\frac{1}{147}$ 147. $\frac{1}{148}$ 148. $\frac{1}{149}$ 149. $\frac{1}{150}$ 150. $\frac{1}{151}$ 151. $\frac{1}{152}$ 152. $\frac{1}{153}$ 153. $\frac{1}{154}$ 154. $\frac{1}{155}$ 155. $\frac{1}{156}$ 156. $\frac{1}{157}$ 157. $\frac{1}{158}$ 158. $\frac{1}{159}$ 159. $\frac{1}{160}$ 160. $\frac{1}{161}$ 161. $\frac{1}{162}$ 162. $\frac{1}{163}$ 163. $\frac{1}{164}$ 164. $\frac{1}{165}$ 165. $\frac{1}{166}$ 166. $\frac{1}{167}$ 167. $\frac{1}{168}$ 168. $\frac{1}{169}$ 169. $\frac{1}{170}$ 170. $\frac{1}{171}$ 171. $\frac{1}{172}$ 172. $\frac{1}{173}$ 173. $\frac{1}{174}$ 174. $\frac{1}{175}$ 175. $\frac{1}{176}$ 176. $\frac{1}{177}$ 177. $\frac{1}{178}$ 178. $\frac{1}{179}$ 179. $\frac{1}{180}$ 180. $\frac{1}{181}$ 181. $\frac{1}{182}$ 182. $\frac{1}{183}$ 183. $\frac{1}{184}$ 184. $\frac{1}{185}$ 185. $\frac{1}{186}$ 186. $\frac{1}{187}$ 187. $\frac{1}{188}$ 188. $\frac{1}{189}$ 189. $\frac{1}{190}$ 190. $\frac{1}{191}$ 191. $\frac{1}{192}$ 192. $\frac{1}{193}$ 193. $\frac{1}{194}$ 194. $\frac{1}{195}$ 195. $\frac{1}{196}$ 196. $\frac{1}{197}$ 197. $\frac{1}{198}$ 198. $\frac{1}{199}$ 199. $\frac{1}{200}$ 200. $\frac{1}{201}$ 201. $\frac{1}{202}$ 202. $\frac{1}{203}$ 203. $\frac{1}{204}$ 204. $\frac{1}{205}$ 205. $\frac{1}{206}$ 206. $\frac{1}{207}$ 207. $\frac{1}{208}$ 208. $\frac{1}{209}$ 209. $\frac{1}{210}$ 210. $\frac{1}{211}$ 211. $\frac{1}{212}$ 212. $\frac{1}{213}$ 213. $\frac{1}{214}$ 214. $\frac{1}{215}$ 215. $\frac{1}{216}$ 216. $\frac{1}{217}$ 217. $\frac{1}{218}$ 218. $\frac{1}{219}$ 219. $\frac{1}{220}$ 220. $\frac{1}{221}$ 221. $\frac{1}{222}$ 222. $\frac{1}{223}$ 223. $\frac{1}{224}$ 224. $\frac{1}{225}$ 225. $\frac{1}{226}$ 226. $\frac{1}{227}$ 227. $\frac{1}{228}$ 228. $\frac{1}{229}$ 229. $\frac{1}{230}$ 230. $\frac{1}{231}$ 231. $\frac{1}{232}$ 232. $\frac{1}{233}$ 233. $\frac{1}{234}$ 234. $\frac{1}{235}$ 235. $\frac{1}{236}$ 236. $\frac{1}{237}$ 237. $\frac{1}{238}$ 238. $\frac{1}{239}$ 239. $\frac{1}{240}$ 240.

... ..

... ..

۱۔ "ہر مے سوار کیا؟"

”عطاء، عطاء، عطاء کے بارے میں کچھ جانتے ہو؟“

۱۰۰ - "جی امپیرالموسیس" (ان کو تھما کر) دیکھو۔

۱۰۰

١٢٠٠

طالع : مائے موتی این مر و منی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۰۰۰ تن قیدیوں کے ساتھ ان کے قتل کوں قتل ۲

٤٤ "سورة النور"

۱۸۰۰ ب. ۱۰۰۰ ملک مونی (آزاد لکھنؤ) فتح ۱۸۰۰

(Faint handwritten notes)

مجلس الشورى

... ..

— *Phragmites* *communis* L.

$$+ \frac{1}{n} \sum_{j=1}^n f_j(x) = f(x)$$

1947-1948

1. *Chlorophyll a* (Chl a) and *Chlorophyll b* (Chl b) are the two main photosynthetic pigments in green plants. They are responsible for capturing light energy and converting it into chemical energy through the process of photosynthesis. Chl a is the primary pigment, while Chl b acts as an accessory pigment, transferring energy to Chl a.

1. *Chlorophyll a* and *Chlorophyll b* contents were determined by spectrophotometry using the method of Lichtenthaler and Whistler (1973).

100

مجلسه ۱۰۰ = ۱۰۰ جلسه

1940

"I'm not going to let you go," he said.

10

1. 1990 2. 1991 3. 1992 4. 1993 5. 1994 6. 1995 7. 1996 8. 1997 9. 1998 10. 1999 11. 2000 12. 2001 13. 2002 14. 2003 15. 2004 16. 2005 17. 2006 18. 2007 19. 2008 20. 2009 21. 2010 22. 2011 23. 2012 24. 2013 25. 2014 26. 2015 27. 2016 28. 2017 29. 2018 30. 2019 31. 2020 32. 2021 33. 2022 34. 2023 35. 2024 36. 2025 37. 2026 38. 2027 39. 2028 40. 2029 41. 2030 42. 2031 43. 2032 44. 2033 45. 2034 46. 2035 47. 2036 48. 2037 49. 2038 50. 2039 51. 2040 52. 2041 53. 2042 54. 2043 55. 2044 56. 2045 57. 2046 58. 2047 59. 2048 60. 2049 61. 2050 62. 2051 63. 2052 64. 2053 65. 2054 66. 2055 67. 2056 68. 2057 69. 2058 70. 2059 71. 2060 72. 2061 73. 2062 74. 2063 75. 2064 76. 2065 77. 2066 78. 2067 79. 2068 80. 2069 81. 2070 82. 2071 83. 2072 84. 2073 85. 2074 86. 2075 87. 2076 88. 2077 89. 2078 90. 2079 91. 2080 92. 2081 93. 2082 94. 2083 95. 2084 96. 2085 97. 2086 98. 2087 99. 2088 100. 2089 101. 2090 102. 2091 103. 2092 104. 2093 105. 2094 106. 2095 107. 2096 108. 2097 109. 2098 110. 2099 111. 2100 112. 2101 113. 2102 114. 2103 115. 2104 116. 2105 117. 2106 118. 2107 119. 2108 120. 2109 121. 2110 122. 2111 123. 2112 124. 2113 125. 2114 126. 2115 127. 2116 128. 2117 129. 2118 130. 2119 131. 2120 132. 2121 133. 2122 134. 2123 135. 2124 136. 2125 137. 2126 138. 2127 139. 2128 140. 2129 141. 2130 142. 2131 143. 2132 144. 2133 145. 2134 146. 2135 147. 2136 148. 2137 149. 2138 150. 2139 151. 2140 152. 2141 153. 2142 154. 2143 155. 2144 156. 2145 157. 2146 158. 2147 159. 2148 160. 2149 161. 2150 162. 2151 163. 2152 164. 2153 165. 2154 166. 2155 167. 2156 168. 2157 169. 2158 170. 2159 171. 2160 172. 2161 173. 2162 174. 2163 175. 2164 176. 2165 177. 2166 178. 2167 179. 2168 180. 2169 181. 2170 182. 2171 183. 2172 184. 2173 185. 2174 186. 2175 187. 2176 188. 2177 189. 2178 190. 2179 191. 2180 192. 2181 193. 2182 194. 2183 195. 2184 196. 2185 197. 2186 198. 2187 199. 2188 200. 2189 201. 2190 202. 2191 203. 2192 204. 2193 205. 2194 206. 2195 207. 2196 208. 2197 209. 2198 210. 2199 211. 2200 221. 2201 222. 2202 223. 2203 224. 2204 225. 2205 226. 2206 227. 2207 228. 2208 229. 2209 230. 2210 231. 2211 232. 2212 233. 2213 234. 2214 235. 2215 236. 2216 237. 2217 238. 2218 239. 2219 240. 2220 241. 2221 242. 2222 243. 2223 244. 2224 245. 2225 246. 2226 247. 2227 248. 2228 249. 2229 250. 2230 251. 2231 252. 2232 253. 2233 254. 2234 255. 2235 256. 2236 257. 2237 258. 2238 259. 2239 260. 2240 261. 2241 262. 2242 263. 2243 264. 2244 265. 2245 266. 2246 267. 2247 268. 2248 269. 2249 270. 2250 271. 2251 272. 2252 273. 2253 274. 2254 275. 2255 276. 2256 277. 2257 278. 2258 279. 2259 280. 2260 281. 2261 282. 2262 283. 2263 284. 2264 285. 2265 286. 2266 287. 2267 288. 2268 289. 2269 290. 2270 291. 2271 292. 2272 293. 2273 294. 2274 295. 2275 296. 2276 297. 2277 298. 2278 299. 2279 300. 2280 301. 2281 302. 2282 303. 2283 304. 2284 305. 2285 306. 2286 307. 2287 308. 2288 309. 2289 310. 2290 311. 2291 312. 2292 313. 2293 314. 2294 315. 2295 316. 2296 317. 2297 318. 2298 319. 2299 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 54

ملٹی سٹیشنوں کی ایک جامع دستاویز تھی جس سے افغان

میں بوجھ بڑھ گیا۔ یہودیوں نے اس سے پہلے اس کا نظریہ جیسا کہ افغانی
تھوڑے کچھ نہیں، اس کا سب سے بڑا حصہ جسے احمد علی رفیق کے بی
سے بولنا وقت آتا ہے اس کا وقت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ایک سال
باجیہ ہے۔ یہ کہہ کر انھوں نے 60 لاکھ روپے دیے۔ اس وقت
ہم پاکستان میں تھے۔ اس کے علاوہ ہم نے احمد علی رفیق کے پاس
شعبہ کے لئے ایک شراکتہ کا نام دیا۔ یہ نام احمد علی رفیق کے
قریبی ناموں میں سے تھا۔ اس کا نام احمد علی رفیق ہے۔

وہ کامیابی سے پہلے

ہم احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ وہ احمد علی رفیق کے پاس تھے۔
اس کے پاس ایک دفتر تھا جس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس

اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس

انہی اہلکاروں نے جب شور مچایا تو آپ نے اپنے چاروں
طرف سے تھوڑے کچھ نہیں، اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس

سب سے پہلے احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس

مقامی کی فہمیت

انہی اہلکاروں نے جب شور مچایا تو آپ نے اپنے چاروں

طرف سے تھوڑے کچھ نہیں، اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس

انہی اہلکاروں نے جب شور مچایا تو آپ نے اپنے چاروں
طرف سے تھوڑے کچھ نہیں، اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس

انہی اہلکاروں نے جب شور مچایا تو آپ نے اپنے چاروں
طرف سے تھوڑے کچھ نہیں، اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس

انہی اہلکاروں نے جب شور مچایا تو آپ نے اپنے چاروں

طرف سے تھوڑے کچھ نہیں، اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس
تھے۔ اس کے پاس احمد علی رفیق کے پاس تھے۔ اس کے پاس

سے مطالعہ بہت وقت لگتا ہے۔ ہر سب سے سرفہم اور اول کام یہ حاصل کر کے
ماتھ۔ نہ وقت نہ ہوا۔ ہر گھنٹہ کی طرح۔ تقویٰ سے اہل علم بندے ہو اور اہم
وہ جو ہر روز بدایہ سے حاصل کر کے میں شوق رکھتے

قاسمی ۲۰ ص ۱۰۰

میں ایک مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ تقویٰ اور علم سے روایت ہے کہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

"آپ علم و تقویٰ کی طرف کیسے متوجہ ہو۔"

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ "جو شخص علم و تقویٰ کا وہی ہے وہ
تو جیسے قیامت کا دن ہے۔ تو اس کے بعد ہر ایک کی طرف متوجہ ہو۔ میں نے
اور اوپر آیا تو تمام علوم کو چنانچہ سب علمیں ہر ایک کی طرف متوجہ ہو۔ میں نے
تو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
پس علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
سکتا ہو کہ کسی کا شانہ بن جائے اور لوگ اس کو ہمتی کہتے ہیں۔

پھر صرف ان کی طرف متوجہ ہوا تو معلوم ہوا کہ اس کو حاصل کرنے کے بعد صرف
بہت کم وقت اور کچھ زحمت ہے۔ اس کے بعد علم و تقویٰ پر غور کیا تو اس میں مدد
وہاں کہ کتب پہلی اور نویں ہیں۔ ان میں چنانچہ روایتی پھر اس کے بعد مہتمم قرات
"سے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
سے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
تجربہ سے یہی معلوم ہوا کہ تقویٰ سے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔

چونکہ علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔

میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔

چونکہ علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔

میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔

میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔
میں نے علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ "جو شخص علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔ جو علم و تقویٰ کا وہی ہے۔

میں نے اس پر ہنس کر کہا کہ یہ سچ ہے کہ وہ لوگ اس سے بہتر ہیں اور اسکی اصلاح
 دیکھ کر اس سے بہتر ہے۔ اس معاملہ میں ہم نے اس سے پہلے کہ اسوں
 سے ان کے لئے چھوٹی سی بات کہیں چاہئے اور ان سے وہ سب باتوں و
 دیا گیا ہے۔ اس سے میں نے اس سے کہہ دیا کہ تم نے اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 جو یہ غور کیا کہ وہ سب باتوں میں اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ہونے سے منع کرتے جاؤ۔ اس طرح وہ اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و

اور اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و

اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و

میں نے دیکھا کہ جن لوگوں کا تعلق کھادی مسلک سے ہے وہ غدار ہیں۔ ان کے
 لیکن ان کی وضع پر نے لوگوں میں سے ہے اور نہ طریقہ صلیبی ہے۔ ان کے
 نقد علیہ اس کرتے ہیں۔ ان کے دلوں میں جتنی اور مخالفت کو دیکھا۔ ان کے
 کتابت و مسند اور اس کے خلاف کوئی بات کہیے۔ ان کے لئے یہ باتوں و

پہلے میں سے

ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و

ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و

میں نے اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و

ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و

ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و

ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و

ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و

ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و

ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و
 ان کے لئے یہ بات کہ وہ سب باتوں و اس سے کہہ کر وہ سب باتوں و

وقت چو وقت مرگد همه ستمها و بیادش بماند
چو در آید روز محاسبه همه را به حسابش

[illegible][illegible]

سہ ماہیہ کے نام سے مشہور ہے۔ اس کا چھٹا نمبر ۱۹۲۷ء میں شائع ہوا تھا۔

[illegible][illegible]

بہارِ رحمت، رحمتِ خدا ہے اپنے (پیشے) ہمارے علم کا جس میں علم ہے
 شہادت ہے کہ آپ نے ہم کو لوگوں کے کاموں میں بھیج دیا ہے

یہاں قومی سے محلولہ مقابلہ کرنے کے بعد عام افواج کی طرف معروضات و مطالبات
 - - - - -
 - - - - -
 - - - - -

۱۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں ایک بار تو ایسا موقع ملے گا کہ اس کو اپنے
 لیے ایک نیا کام کرنا پڑے گا۔ اس کام کو کرنے کے لیے اس کو اپنی
 زندگی میں ایک نیا راستہ اختیار کرنا پڑے گا۔ اس راستے پر چلنے کے
 لیے اس کو اپنی زندگی میں ایک نیا نقطہ نظر اختیار کرنا پڑے گا۔
 اس نقطہ نظر کو اختیار کرنے کے لیے اس کو اپنی زندگی میں ایک
 نیا نقطہ نظر اختیار کرنا پڑے گا۔ اس نقطہ نظر کو اختیار کرنے
 کے لیے اس کو اپنی زندگی میں ایک نیا نقطہ نظر اختیار کرنا پڑے گا۔

۱۔ ہر مہر سے چھ چٹائی فٹیر کے اُس سے ۲۔ جو ناپاچہ ہے وہ ہے۔

— 6 —

[illegible]

بات واضح ہو چکی کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ انھوں سال تک مراد صاحب سے

۱۔ دل سے ۔ میں نے اس کے کہہ دیا کہ وہ صاحب کی کوشش سے کون سے فوائد
پہوان چڑھے اور ان کے اثرات سے اسے وہی نسلوں نے استفادہ کیا اور ہر طرف لوگوں
کے لیے لاکھ لاکھ حاصل کرنے کے لیے دروازے کھل گئے۔

۲۔ بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کے دو اہم پہلو کا ذکر کرتے ہیں۔ جس کی روشنی میں ان کی
ان کی زندگی و شخصیت کا اس سے ساہمے آجائے وہ پہلو یہ ہیں۔

۱۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ذاتی زندگی اور ان کے ذرائع آمدن

(۲) امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے کے معاشرتی حالات

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ذاتی زندگی اور ذرائع آمدن

ان آمدن

۱۔ ان کے طبع سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے یہاں
وہاں کے تمام معمولات سے آگاہ تھے اور ان کے فرائض بھی بہت حد تک ان کے پاس
وہاں کے شریعتات سے تھے۔ ان کے زمانہ و بہت سے اہل علم کا مصلحت کا کتاب
امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فوتات کا پیشہ شہت میں تھا۔ ان کے پاس ان کے
زمانہ میں آمدن سے شہت شروع ہوا۔ امام صاحب کو وہاں سے وقت علموں طرف
ان کی سب سے اہم شہتیں تھیں۔ ان کے علموں سے ان کے علموں سے ان کے علموں سے
ان کے علموں سے ان کے علموں سے ان کے علموں سے ان کے علموں سے

۲۔ یہ کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے تھیں۔ ان کے پاس ان کے علموں سے
ان کے علموں سے ان کے علموں سے ان کے علموں سے ان کے علموں سے

۳۔ ان کے علموں سے ان کے علموں سے ان کے علموں سے ان کے علموں سے
ان کے علموں سے ان کے علموں سے ان کے علموں سے ان کے علموں سے

۴۔ ان کے علموں سے ان کے علموں سے ان کے علموں سے ان کے علموں سے
ان کے علموں سے ان کے علموں سے ان کے علموں سے ان کے علموں سے

میں ہیں۔ وہ وصیہ رحمۃ اللہ علیہ تاجر تھے، پاپا امام ہیں۔ یہ جی وقت
 ۱۰۰۰ کا مہاجر مہاجر کا کیا ہو سکتا تھا۔ بہت بڑا اور کھمبہ پاپا اور
 دولت سے بہت زیادہ پیشہ سے لے لکھنا ہے۔ اس میں جو کچھ ہے۔

جس کا وہ جسوں سے علم اور قوت ہے پتہ ہے۔ جو حال میں داخل
 تھا، مہاجر مہاجر کے لئے ہے۔ یہاں سے وہ وصیہ رحمۃ اللہ علیہ
 سے ہمہ گیر ہیں۔ مہاجر اور وصیہ رحمۃ اللہ علیہ کے لئے ہے۔ اس میں
 واصل بن علی کا ایک سرکاری رشتہ دار کا راجہ میں شریک تھا جو اہل
 ۱۰۰۰ کا مہاجر مہاجر کا جس سے وہ دوسرے سے ملے تھے۔ وہ
 صاحب سے ہے۔ مہاجر مہاجر کا وہ بنیاد ہے۔

چار بڑے مہاجر مہاجر

امام صاحب میں ہمارے تاجر کی جو چار سفارتیں ہیں ان میں سے ایک جاتی ہے۔
 کے حوالے سے تو اور انکی سفارت کے باعث امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ان سے یہ تاجر
 ہوئے۔ اس کے اور وہاں کہ میں نے یہاں مقام حاصل کیا۔ چاروں سفارتیں وہ جاتی ہیں
 امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ان میں سے ایک سفارت تھی۔ وہ وصیہ رحمۃ اللہ علیہ
 علیہ ایک امیر گھر لے گیا۔ پچاس برس کے اور تھے۔

۲) امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ان میں سے ایک سفارت تھی۔ وہ وصیہ رحمۃ اللہ علیہ
 پر جاتی تھے۔

۳) طرہت میں طرہت تھی جس سے یہ ہے۔

۴) امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ان میں سے ایک سفارت تھی۔ وہ وصیہ رحمۃ اللہ علیہ
 سے تھے۔

پچاسی سفارت تھیں۔ آپ کا راجہ، بالائے سفارت مہاجر مہاجر میں
 اہل مقام ہیں۔ ان میں سے تاجر تھے۔ وہ وصیہ رحمۃ اللہ علیہ
 تعاون سے مہاجر مہاجر ہے۔ یہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور مہاجر مہاجر
 میں ہے۔

مہاجر مہاجر وقت کے وقت ایمان اور کاداس مال ہے۔ چھوٹے ہے۔
 یہ مہاجر مہاجر

یہ مہاجر مہاجر ہے۔ وہ وصیہ رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ یہ مہاجر مہاجر
 ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر
 ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر
 ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر

مہاجر مہاجر

یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر
 ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر

یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر

یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر
 ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر
 ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر

یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر
 ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر
 ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر

یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر

یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر

یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر

یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر
 ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر

یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر
 ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر ہے۔ یہ مہاجر مہاجر

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور میدان سیاست

سیاسی پس منظر

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی میں جو حالات پیش آئے، ان سے ہم کو بہت کچھ سیکھنا چاہیے۔ مگر نے چارے ہیں جس نے امام صاحب کو سب سے زیادہ متاثر کیا اور ان سے ان کی سیاسی تحریکیں۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی میں جو حالات پیش آئے، ان سے ہم کو بہت کچھ سیکھنا چاہیے۔ مگر نے چارے ہیں جس نے امام صاحب کو سب سے زیادہ متاثر کیا اور ان سے ان کی سیاسی تحریکیں۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی میں جو حالات پیش آئے، ان سے ہم کو بہت کچھ سیکھنا چاہیے۔ مگر نے چارے ہیں جس نے امام صاحب کو سب سے زیادہ متاثر کیا اور ان سے ان کی سیاسی تحریکیں۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی میں جو حالات پیش آئے، ان سے ہم کو بہت کچھ سیکھنا چاہیے۔ مگر نے چارے ہیں جس نے امام صاحب کو سب سے زیادہ متاثر کیا اور ان سے ان کی سیاسی تحریکیں۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی میں جو حالات پیش آئے، ان سے ہم کو بہت کچھ سیکھنا چاہیے۔ مگر نے چارے ہیں جس نے امام صاحب کو سب سے زیادہ متاثر کیا اور ان سے ان کی سیاسی تحریکیں۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی میں جو حالات پیش آئے، ان سے ہم کو بہت کچھ سیکھنا چاہیے۔ مگر نے چارے ہیں جس نے امام صاحب کو سب سے زیادہ متاثر کیا اور ان سے ان کی سیاسی تحریکیں۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی میں جو حالات پیش آئے، ان سے ہم کو بہت کچھ سیکھنا چاہیے۔ مگر نے چارے ہیں جس نے امام صاحب کو سب سے زیادہ متاثر کیا اور ان سے ان کی سیاسی تحریکیں۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی میں جو حالات پیش آئے، ان سے ہم کو بہت کچھ سیکھنا چاہیے۔ مگر نے چارے ہیں جس نے امام صاحب کو سب سے زیادہ متاثر کیا اور ان سے ان کی سیاسی تحریکیں۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی میں جو حالات پیش آئے، ان سے ہم کو بہت کچھ سیکھنا چاہیے۔ مگر نے چارے ہیں جس نے امام صاحب کو سب سے زیادہ متاثر کیا اور ان سے ان کی سیاسی تحریکیں۔

سراٹھ شریک کیوں نہیں ہوئے؟

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا:

میرے پاس ہندوگوں کی ہائیں تھیں جن میں سے ان کا نام ہے یہ سب سب اہل
ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے
کی موت نہ آجائے

یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے
یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے

میرے پاس ہندوگوں کی ہائیں تھیں جن میں سے ان کا نام ہے یہ سب سب اہل
ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے
کی موت نہ آجائے

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: میرے پاس ہندوگوں کی ہائیں تھیں جن میں سے ان کا نام ہے یہ سب سب اہل
ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے

وہ لوگوں روایت کے مطابق امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: میرے پاس ہندوگوں کی ہائیں تھیں جن میں سے ان کا نام ہے یہ سب سب اہل
ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے
کی موت نہ آجائے

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: میرے پاس ہندوگوں کی ہائیں تھیں جن میں سے ان کا نام ہے یہ سب سب اہل
ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے
کی موت نہ آجائے

122- میں امام زید کے شہید ہونے کے ساتھ بغاوت کا بھی خاتمہ کیا جس سے

میں اس سے ملنے لگی 125- میں نے ہندوگوں کی ہائیں تھیں جن میں سے ان کا نام ہے یہ سب سب اہل
ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے
کی موت نہ آجائے

میرے پاس ہندوگوں کی ہائیں تھیں جن میں سے ان کا نام ہے یہ سب سب اہل
ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے
کی موت نہ آجائے

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: میرے پاس ہندوگوں کی ہائیں تھیں جن میں سے ان کا نام ہے یہ سب سب اہل
ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے
کی موت نہ آجائے

میرے پاس ہندوگوں کی ہائیں تھیں جن میں سے ان کا نام ہے یہ سب سب اہل
ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے
کی موت نہ آجائے

130- میں نے ہندوگوں کی ہائیں تھیں جن میں سے ان کا نام ہے یہ سب سب اہل
ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے یا تو یہ سب سب اہل ہندو تھے
کی موت نہ آجائے

ہام وحید رحمۃ اللہ علیہ کے یہاں علوم کے ساحل پر راہی ہوئی اور غایت کا پر مار
کا نام لیا اور ان دنوں کے وقت وہ یہ تھا
یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی کے یہاں علوم کے ساحل پر راہی ہوئی اور غایت کا پر مار
کا نام لیا اور ان دنوں کے وقت وہ یہ تھا
یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

یوں کہ حضرت امجدہ بنی یار مدنی

عجا کی سپہ سالار

یہ سہا سہا ہے بھی یہ مگر پشیدہ جس سے کہ یہ چاہا چاہا ہے اور
سہا سہا ہے تو یہ تو ہے سہا سہا ہے

۱۰۴

۱۔ قرآن پڑھنے پر توجہ دینی کا حسبِ احوال تو اللہ تعالیٰ سے ہے۔
 ۲۔ گوئیں تمہاری پرچہ سے کوئی چاہے۔ قرآن تعالیٰ یا جس سے لایا ہے
 ۳۔ جس سے لایا۔ وہ تو کائناتوں و اقوام و ملکات و جمہور سے لایا ہے اور
 اللہ تعالیٰ سے لایا۔ نہ روحِ محمدیہ سے۔ نہ اس سے لایا۔ بلکہ جس سے لایا
 ۴۔ جس سے لایا۔ یہی مہدیہ اللہ تعالیٰ سے لایا ہے۔ نہ لایا۔ نہ لایا۔ نہ لایا۔
 تمہاری توجہ سے۔

”سب سے پہلے سے امام عظیم گاہِ میاں میں پیدا
”میں القادسی نے وعدہ کرتے ہوئے کہ اس سے جو کتابیں
”میں نکالے۔“

۱۰. نیکو سے عہد اللہ کی مخلوق اور حکومت سے نیکو اور علوم سے نیک من قلوب
چنے انداز پر قائم رہا

منصور نے احسن میں قطیفہ گوڈو پار میں ملا اور اس کے بعد اس نے تاجپور میں رہ کر عام عظیم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کو واقعہ سے باخبر کیا۔

۱۔ یہ تمام اس بات پر مبنی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے
 ۲۔ یہ بات کہہ دی ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کرے
 ۳۔ اسے ہم جہنم میں داخل کریں گے جہاں ہم نے بہت سے درجے
 ۴۔ بنائے ہیں اور وہ اس میں داخل ہوں گے۔
 ۵۔ اور جو شخص ایمان نہ لائے اور عمل صالح نہ کرے
 ۶۔ اسے ہم جہنم میں داخل کریں گے جہاں ہم نے بہت سے درجے
 ۷۔ بنائے ہیں اور وہ اس میں داخل ہوں گے۔

یہ کہیں جو وہ آپ کے لیے ہے ۔ میں اس سے انکار کرتا
ہوں آپ کی بات پر میں نے اس سے کوئی جواب نہیں دیا
میں نے کہا میں آپ کی بات سے اس سے کہیں
بچتا رہتا ہوں کہ وہ اس سے کہیں نہ کہے ۔

۱۔ محمدی کی باتیں۔ مصلوٹ میں لکھی یہ جگہ میدانِ لکھنؤ۔
۲۔ وہاں ایک سڑک ہے جس کا نام محمدی ٹرسٹ ہے یہ لکھنؤ
۳۔ اس کے نام کا نام محمدی ہے۔ ۱۹۴۷ء میں اس کا جتنا مالکیت کا
۴۔ حق تھا وہ تھا۔

۱۰۵۔ ۱۰۶۔ صورت پ رہا رہی ہے۔

۱۵۵۔ "میں نے پاکستان کی بنیاد رکھی ہے" غلط ہے۔

۱۔ دل سے جو کچھ کہیں گے وہ سب سچ ہوگا۔

یہ مضمون چھپنے سے پہلے ہی کہیں نہ ہو سکتا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس وقت تک کہ یہ مضمون شائع ہوا، وہ ایک نیا ہیرو تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس وقت تک کہ یہ مضمون شائع ہوا، وہ ایک نیا ہیرو تھا۔

Journal of Management Inquiry 18(6)

میں سامعہ کے دل میں یہ بات طے ہوئی کہ یہ عورت کا جہر ہوتے تھے یہی

مصور اس سے اس پر مایہ پدید آئے تھے مایہ اپنے سے نظام امام مکر
 لے کر رندوں و غلاموں سے تعلقات میں قائم رہا جس سے یہ ان کے
 پر سے جو تعلقات تھے ہمارے علم میں نہیں آئے مگر ان کے پیار و محبت
 ناجد بہت زیادہ تھی۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ صمد اللہ علیہ ان سے شہادت دے کر امام مکر
 دلوں سے بہت بااثر تھے ان کے حکامات کیجئے بہت سے لوگ تھے۔

یہ سب باتیں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی گئی ہیں جو ان سے روایت کی گئی

تھے

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا درست موقف

یہ ان کے بارے میں

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے وقت میں جو مسائل پیش آئے تھے ان کے
 جواب دیے ہیں جو ہم آج بھی دیکھ سکتے ہیں ان کے جوابات میں ان کی
 قیادت میں ان کے اصحاب نے ان کے جوابات دیے ہیں ان کے جوابات میں
 ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں
 ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں
 ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں
 ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے وقت میں جو مسائل پیش آئے تھے ان کے
 جواب دیے ہیں جو ہم آج بھی دیکھ سکتے ہیں ان کے جوابات میں ان کی
 قیادت میں ان کے اصحاب نے ان کے جوابات دیے ہیں ان کے جوابات میں
 ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں
 ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں
 ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں
 ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں ان کے جوابات میں

۱۱. شیریں گلروں

(2) پیشوں کی وکھڑچال

(3) اور محدود رس کی داد گیری کا کام ان نے چھوڑ دیا۔

[illegible]

ہاں جرم کہتے ہیں

پیشہ میں بھی جان کر کہ میں یہ عید سے ہم عید منانا تھا۔
 ملازموں کی ایک جماعت میں پاتا ہوں کہ اس کے لئے خود سے قصور اٹھاتا ہوں
 لیکن یہ سب دوسروں کی کہوں نہیں کر رہا ہوں۔ میں یہ کہتا ہوں کہ عید منانا
 یہ ہے جو ہم نے پہلوئے کی گفتی کا کام شروع کر دیا تاکہ سب کو یہ پتہ چلے کہ

[illegible][illegible]

۱۔ یہ ہے کہ ہر ایک کو اپنے حق و باطل کا علم ہو۔

ع ۵۰۰ یونٹ پر سیم کی بجائے ۱۰۰ یونٹ کا 45 حصہ میں غائب یا مرنے والے لکھی
ہے 356 میں ۱۰۰ تھیں مرنے والے مستحق ہیں۔

[illegible]

۱۔ یحییٰ بن حوت کے دور میں امام اعظم پر بے جوش و خروش سے "یہ الفتاویٰ
 ہے۔" سب پر ایسے نوے نوے جہادے جاری ہوئے۔ ان میں چھائی کی زبان
 میں نہ تو میں آپ کا۔" میں نے۔" میں نے عیسائی بن موسیٰ کے پاس ابو جعفر
 سے دعا کی کہ "اپنا یہ نام عظیم اور شریف" ہر صاحبِ جہاد کے لیے ہے۔
 وہ اس پر عمل کرتا رہا۔

[illegible]

یہ صورت طبع ہے ؟ تاہم اس سے اس قدر مکمل کرنا شروع ہوا کہ عام
سید رحمت اللہ علیہ اس روش سے خوش نہیں تھے مگر منصوری کی یہ اور بات تھی۔ یہ
وہ حالت میں مصروف رہتے تھے جہاں ہر بات کی سیبت سے دل کا
یہ بات تھی۔

—

١٤٨٨

اہلِ میل میں سے مصداقِ نبوت کے تھے۔ ان کا جوہر یا رنگہ
 کے ساتھ ساتھ تھا۔ یہ غنیمت کے عرصہِ سعادت کے قریب کا
 عرصہ تھا۔ ان کے ہر لمحہ میں ان کے ہر لمحہ میں ان کے ہر لمحہ میں

اعظم بھی تشریف فرما تھے منصور کے کیا:

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ

”مراں بنی شریک کو چھرا کر میں۔“

اہل مومنین سے میرے گور کے خلاف حالت سے ہے معاملہ و حشر

سے ان ہے۔ قاتل کو یہاں سے پناہ نہ دینا۔

بنا لکھ سے بغیر و نہ بیا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلق میں ”آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“

جس وقت سے آپ کو ان لوگوں پر پورا اختیار حاصل ہے۔ پھر منصور سے وہ ابوہریرہ

سے جدا ہو کر ان سے الگ ہو گئے۔

نام نہاد یہ کہ ان سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے

نام نہاد ابوہریرہ اللہ علیہ السلام سے الگ ہو گئے۔

اہل مومنین سے و شریک آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

جس شریکوں سے و شریک آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

سے آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نہیں۔

منصور کے خلاف شریک آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نہیں۔ ان سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

سے ان سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

یہ نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔

اہل مومنین سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

و ان سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

اہل مومنین سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

اہل مومنین سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

یہ نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

یہ نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

یہ نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

یہ نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

نام نہاد آپ سے الگ ہو گئے۔ ان سے تعلق میں ہے آپ سے

[illegible]

اس وقت کی دنیا پر ہر صاحبِ حیلہ و تدبیر و ہوش و حیا و عفت و تقویٰ کا ہونا تقصیر ہے اور غلط و کوتاہی کے درجے میں اس کی اصلاح کر دینے اگر مکتاہ کا سلسلہ نہ تھا تو حاکم وقت کے پاس پڑی رائے لکھ کر بھیج دیتے۔

دوسری چیز جو ہم نے یاد کی ہے وہ یہ ہے کہ اس نے جو وقت خود چاہا اس وقت تک اس نے اپنے
 مقصد تک پہنچنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی تھی۔ یہی بات ہے جو ہم نے یاد کی ہے۔
 یہی بات ہے جو ہم نے یاد کی ہے۔ یہی بات ہے جو ہم نے یاد کی ہے۔ یہی بات ہے جو ہم نے یاد کی ہے۔
 یہی بات ہے جو ہم نے یاد کی ہے۔ یہی بات ہے جو ہم نے یاد کی ہے۔ یہی بات ہے جو ہم نے یاد کی ہے۔

’بے وفائی میں کیا رہے میں بے وفائی پر پورا۔۔۔ میں جیسا کہ
 سے یہ بھی یہاں میں سوچتا۔“

[illegible]

خلیفہ منصور کا عتاب

[illegible]

۱۔ وہ بیوی جو نہ چاہے کہ اس کے شوهر کو اس سے ملے اور نہ ہی اس سے ملنے کے لیے اس کو روکے۔
 ۲۔ وہ بیوی جو نہ چاہے کہ اس کے شوهر کو اس سے ملے اور نہ ہی اس سے ملنے کے لیے اس کو روکے۔
 ۳۔ وہ بیوی جو نہ چاہے کہ اس کے شوهر کو اس سے ملے اور نہ ہی اس سے ملنے کے لیے اس کو روکے۔
 ۴۔ وہ بیوی جو نہ چاہے کہ اس کے شوهر کو اس سے ملے اور نہ ہی اس سے ملنے کے لیے اس کو روکے۔

[illegible]

مامن از حدیث و حرمت اللہ علیہ قاسمی بچے کے بعد دو ہر مشکل کام کو آسانی سے سمجھنے لگے تھے

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات

فأما في هذه الحالة فليس كذلك

(۲) یا نہ ہو ، یا نہ ہو ، یا نہ ہو ، یا نہ ہو ، یا نہ ہو ۔

ایک سے دوسرے کو بھیج دیتے ہیں اور اس کے بعد وہ اپنے اپنے گھر چلے جاتے ہیں۔

1) 2) 3) 4) 5) 6) 7) 8) 9) 10) 11) 12) 13) 14) 15) 16) 17) 18) 19) 20) 21) 22) 23) 24) 25) 26) 27) 28) 29) 30) 31) 32) 33) 34) 35) 36) 37) 38) 39) 40) 41) 42) 43) 44) 45) 46) 47) 48) 49) 50) 51) 52) 53) 54) 55) 56) 57) 58) 59) 60) 61) 62) 63) 64) 65) 66) 67) 68) 69) 70) 71) 72) 73) 74) 75) 76) 77) 78) 79) 80) 81) 82) 83) 84) 85) 86) 87) 88) 89) 90) 91) 92) 93) 94) 95) 96) 97) 98) 99) 100)

نہ کہنے کی وجہ وراثت کی۔

سہ ماہیوں کے مابین وہ ایک بار وقت مقرر ہوا جس میں کتاب روایہ
کے مصنفوں کا عہدہ تھا۔ سب اعلیٰ درجے کے تھے۔ ان کے دربار کی ایک اہم عظیم
شمار مصنفوں کا شمار کیا جاتا تھا۔ ان کے دربار میں ہر دور میں ہر دور
میں ہر دور کے اہم مصنفین کا شمار کیا جاتا تھا۔

ہاں! یہ سب وہ اللہ کی رحمت تھیں جس نے آپ کو ہر شے سے نوازا ہے۔ یہ سب
حق ہے۔ یہ وہ علم ہے جس سے آپ نے سب کو جاننے کا سامان دیا ہے۔ یہ سب
اللہ کی رحمت ہے جس نے آپ کو ہر شے سے نوازا ہے۔ یہ سب وہ علم ہے جس سے
آپ نے سب کو جاننے کا سامان دیا ہے۔ یہ سب اللہ کی رحمت ہے جس نے
آپ کو ہر شے سے نوازا ہے۔ یہ سب وہ علم ہے جس سے آپ نے سب کو
جاننے کا سامان دیا ہے۔ یہ سب اللہ کی رحمت ہے جس نے آپ کو ہر
شے سے نوازا ہے۔ یہ سب وہ علم ہے جس سے آپ نے سب کو جاننے کا
سامان دیا ہے۔ یہ سب اللہ کی رحمت ہے جس نے آپ کو ہر شے سے
نوازا ہے۔ یہ سب وہ علم ہے جس سے آپ نے سب کو جاننے کا سامان
دیا ہے۔ یہ سب اللہ کی رحمت ہے جس نے آپ کو ہر شے سے نوازا ہے۔

مضمون کے نام جو حد درجہ مدد دینا، مآثرات کے احسان اور مہربانوں سے
عتق و تیس پر مبنی اور خوش رہنے کے لیے ایسا یا جہاں جو طرح کے مضمون
بائے دونوں مضمونوں میں یہ مبنی بات ہے۔ نام جو حد درجہ مدد دینا ایک عظیم و عظیم
شخصیت کے ہانگ تھے۔

حلقہ دوس کی مانتھلی

اس میں قلم نگاروں کے نام جو حد درجہ مدد دینا، مآثرات کے احسان اور مہربانوں سے
عتق و تیس پر مبنی اور خوش رہنے کے لیے ایسا یا جہاں جو طرح کے مضمون
بائے دونوں مضمونوں میں یہ مبنی بات ہے۔ نام جو حد درجہ مدد دینا ایک عظیم و عظیم
شخصیت کے ہانگ تھے۔

نام جو حد درجہ مدد دینا، مآثرات کے احسان اور مہربانوں سے
عتق و تیس پر مبنی اور خوش رہنے کے لیے ایسا یا جہاں جو طرح کے مضمون
بائے دونوں مضمونوں میں یہ مبنی بات ہے۔ نام جو حد درجہ مدد دینا ایک عظیم و عظیم
شخصیت کے ہانگ تھے۔

نام جو حد درجہ مدد دینا، مآثرات کے احسان اور مہربانوں سے
عتق و تیس پر مبنی اور خوش رہنے کے لیے ایسا یا جہاں جو طرح کے مضمون
بائے دونوں مضمونوں میں یہ مبنی بات ہے۔ نام جو حد درجہ مدد دینا ایک عظیم و عظیم
شخصیت کے ہانگ تھے۔

نام جو حد درجہ مدد دینا، مآثرات کے احسان اور مہربانوں سے
عتق و تیس پر مبنی اور خوش رہنے کے لیے ایسا یا جہاں جو طرح کے مضمون
بائے دونوں مضمونوں میں یہ مبنی بات ہے۔ نام جو حد درجہ مدد دینا ایک عظیم و عظیم
شخصیت کے ہانگ تھے۔

ماری حسیہ تو قسم نہ دے گا کہ مام صاحبہ علم حدیث میں ماهر مقام رکھتے تھے۔ علم
فقر سائل کا حل فہم حدیث و فطام سے اس کی شہادت کا شہادہ اس پر میاں دے۔
نیک دواعلیٰ مقام پر لکھتے تھے۔ ایک معاصر بیان کرتے ہیں

”حدیث کو سمجھنے میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ جیسا وفی فیہ ہیں بڑے مددگار“

لفظ دینا، تے ارغام - سیل - سہاق - دیوہ - یہ - پے دہات

مشہد کر لیتے ہیں جو احکام کا مقصد ہیں۔ یہ حدیث دیکھتے ہیں۔

علامہ اقبالؒ نے بھی جہاد کی دعوت کو اپنے دل سے نہ گھرا

اور پیش آمدہ مسائل کے ساتھ انہیں ہم آہنگ کر سکتے ہیں۔ لیکن علم و میا

$$-\frac{1}{2} \frac{d^2}{dx^2} \left(\frac{1}{x} \right) = \frac{1}{2} \frac{d^2}{dx^2} \left(\frac{1}{x} \right) = \frac{1}{2} \frac{d}{dx} \left(-\frac{1}{x^2} \right) = \frac{1}{x^3}$$

سزا ہے کہ تمام ابو جہرہ کے والدین کا نام لیا جائے گا۔ — حاصل کیا گیا۔

کے مصروف اور غواہ کیا تھے؟

ہم محکمہ میں اس کی ایک کاپی بھیجیں گے، مثلاً، اگر آپ اس سے ملیں

۱۰ سالہ بچوں کے لیے

نام الہیہ: کہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کے لئے لکھی گئی ہے۔

کتابخانه عمومی

وہاں پہنچ کر حضرت اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یہ سب لوگ میرے لئے ہوں۔

ہیں اور ان کے پاس ہی سہاں ہیں کہیں چاہے کسی اور پرستی سے رہیں۔

وہ بھی اچھا ہے۔ اور وہ بھی اچھا ہے۔ اور وہ بھی اچھا ہے۔

— مکمل ہو کر رہے ہیں۔

(continued)

اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس کو ہماری اہمیت پر غور نہیں کیا گیا۔

یہ القادسی کے مطابق انہوں نے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے سنا ہے۔

۱۔ یا رب + جس سے مراد اللہ ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ سن رہا ہے۔

$$\frac{1}{\Gamma} \int_0^T \frac{1}{\sqrt{t}} \left(\frac{1}{\sqrt{t}} - \frac{1}{\sqrt{t+1}} \right) dt = \frac{1}{\Gamma} \left(\frac{1}{\sqrt{t}} - \frac{1}{\sqrt{t+1}} \right) \Big|_0^T = \frac{1}{\Gamma} \left(\frac{1}{\sqrt{T}} - \frac{1}{\sqrt{T+1}} \right) \approx \frac{1}{\Gamma} \frac{1}{2\sqrt{T}} \approx \frac{1}{2\sqrt{T}} \approx \frac{1}{2\sqrt{10}} \approx \frac{1}{6.32} \approx 0.158$$

۱۰۰۰ روپے کے لئے ۱۰۰ روپے کے لئے ۱۰۰ روپے کے لئے

۱۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ میری زندگی میں سے

عاقبت نے یہ باتا ہے کہ یہ سب کچھ ایک ہی جگہ پر ہے۔

۱- یسوع مسیح کی پیدائش کے بارے میں

[illegible]

... ..

نہ ہوتا ہے۔ لیکن اس میں بہت سے مسائل ہیں۔

وہاں پہنچ کر وہاں کے لوگوں نے اسے دیکھ کر حیرت میں مبتلا ہو گئے۔

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

[illegible]

فلس سے تیار ہو بھی اس سے فروع میں ملت تھے

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً عظیمہ سے ایک مرتبہ مسجد میں حلقہ درس سے رہا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ان سے ایک شخص نے کہا کہ: "اگر آپ کو یہ علم ملے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کون سا مقام عطا کیا ہے؟"

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً عظیمہ نے فرمایا: "میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا۔"

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً عظیمہ سے ایک مرتبہ مسجد میں حلقہ درس تھا۔ ایک مرتبہ ان سے ایک شخص نے کہا کہ: "اگر آپ کو یہ علم ملے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کون سا مقام عطا کیا ہے؟"

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً عظیمہ سے ایک مرتبہ مسجد میں حلقہ درس تھا۔ ایک مرتبہ ان سے ایک شخص نے کہا کہ: "اگر آپ کو یہ علم ملے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کون سا مقام عطا کیا ہے؟"

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً عظیمہ نے فرمایا: "میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا۔"

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً عظیمہ سے ایک مرتبہ مسجد میں حلقہ درس تھا۔ ایک مرتبہ ان سے ایک شخص نے کہا کہ: "اگر آپ کو یہ علم ملے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کون سا مقام عطا کیا ہے؟"

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً عظیمہ سے ایک مرتبہ مسجد میں حلقہ درس تھا۔ ایک مرتبہ ان سے ایک شخص نے کہا کہ: "اگر آپ کو یہ علم ملے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کون سا مقام عطا کیا ہے؟"

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً عظیمہ نے فرمایا: "میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا۔"

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً عظیمہ سے ایک مرتبہ مسجد میں حلقہ درس تھا۔ ایک مرتبہ ان سے ایک شخص نے کہا کہ: "اگر آپ کو یہ علم ملے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کون سا مقام عطا کیا ہے؟"

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً عظیمہ سے ایک مرتبہ مسجد میں حلقہ درس تھا۔ ایک مرتبہ ان سے ایک شخص نے کہا کہ: "اگر آپ کو یہ علم ملے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کون سا مقام عطا کیا ہے؟"

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً عظیمہ نے فرمایا: "میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا۔"

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً عظیمہ سے ایک مرتبہ مسجد میں حلقہ درس تھا۔ ایک مرتبہ ان سے ایک شخص نے کہا کہ: "اگر آپ کو یہ علم ملے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کون سا مقام عطا کیا ہے؟"

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً عظیمہ سے ایک مرتبہ مسجد میں حلقہ درس تھا۔ ایک مرتبہ ان سے ایک شخص نے کہا کہ: "اگر آپ کو یہ علم ملے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کون سا مقام عطا کیا ہے؟"

ابوصید رحمۃ اللہ علیہ سے سوٹ لگا اور سے پٹی تب میں مل گیا۔ ہم یہاں میں اب
مناظرہ مکمل کرتے ہیں جو زیادہ حیرت انگیز توفیقیں لیکن اس سے امام ابو سعید رحمۃ اللہ
علیہ کی یہ پٹی اور پٹی تھی کا سر اس وقت سے رہا۔

ابوصید رحمۃ اللہ علیہ سے پٹی سے ہم سے وقت امام عظیم وغیرہ جو کسی میں اس سے

یہ وہ وقت کی امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے کسی کی مدت میں ہوئی ہوا

ماہر شہادت بھی پیش کرنا چاہی۔ مگر اس سے مرے وقت میرے یہ وہ وقت کی

۔ کافی میں شہر سے نے یہ سن کر امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا

”امام اعظم آپ حلف اٹھا کر اس سے ن تمہاری دین کو آپ کے

مگر اس کے بالکل ٹھیک شہادت دی ہے۔

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا

”وہ وقت کے وقت میں حاضر نہیں تھا اس لیے مجھ پر حلف کا فرض نہ

ہو شہر سے نے کہا

”امام اعظم! آپ کی قیاس آرائیاں مگر اوکھ ہیں۔“

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا

”یہ نامی کی کارکنی رہا ہے اس وقت شہادت سے لیے وہ

کو وہی پیش رہا جا رہا تھا دین سے حلف یا حلف کا یہ وہی

شہادت پیش رہا ہے امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ نے یہی فرمایا تھا۔

یہ سن کر امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے وقت میں یہ وہی رہا تھا

وہ وقت بھی ملے وہی

مگر امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ نے یہی فرمایا تھا کہ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ نے یہی

مسئلہ میں یہ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے یہی

آپ کے

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے یہی فرمایا تھا کہ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ نے یہی

میں سے نہیں آپ کے جس میں سے یہ وہی رہا تھا کہ اس سے یہی

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے جواب دیا

”اس میں میں نے حلف سے یہ وہی رہا تھا کہ اس سے یہی

میں سے یہ وہی رہا تھا کہ اس سے یہی

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے جواب دیا

”اس میں میں نے حلف سے یہ وہی رہا تھا کہ اس سے یہی

اس سے یہ وہی رہا تھا کہ اس سے یہی

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے جواب دیا کہ اس سے یہی

اس سے یہ وہی رہا تھا کہ اس سے یہی

اس سے یہ وہی رہا تھا کہ اس سے یہی

اس سے یہ وہی رہا تھا کہ اس سے یہی

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے جواب دیا کہ اس سے یہی

اس سے یہ وہی رہا تھا کہ اس سے یہی

تجربہ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے جواب دیا کہ اس سے یہی

اس سے یہ وہی رہا تھا کہ اس سے یہی

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے جواب دیا کہ اس سے یہی

یہ وہی

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اس سے یہی

اس سے یہ وہی رہا تھا کہ اس سے یہی

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے جواب دیا کہ اس سے یہی

اس سے یہ وہی رہا تھا کہ اس سے یہی

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے جواب دیا کہ اس سے یہی

اس سے یہ وہی رہا تھا کہ اس سے یہی

جست و خجاست سے والا ہے اس سے بہا نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ آخری ٹھکانے میں
سے مساجد کا بھی لانا تھا جس سے بھی منظر بننا۔

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ نے جو یہاں بھیجے اس پر بہا نام نے غلامانہ بہت حد تک
سمجھا۔ اس سے بہا نام کی بات ہے۔

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ سے جو بہا نام نے آفریقہ پر لے کر آئے تھے وہ بھی

اس نے کہا: "میں انہیں آپ کی رہائی کے لیے لے کر آ رہا ہوں۔"

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہاں پہنچ کر آپ کو بتایا کہ

اس سے بہا نام کی بات ہے۔

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہاں پہنچ کر

کہا: "میں اس لیے آیا ہوں کہ آپ کی رہائی کے لیے لے کر آ رہا ہوں۔"

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: "میں آپ کو آزادی کے لیے لے کر آ رہا ہوں۔"

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: "میں آپ کو آزادی کے لیے لے کر آ رہا ہوں۔"

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: "میں آپ کو آزادی کے لیے لے کر آ رہا ہوں۔"

جس سے بہا نام نے آزادی حاصل کی ہے وہ بہا نام کی بات ہے۔

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: "میں آپ کو آزادی کے لیے لے کر آ رہا ہوں۔"

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: "میں آپ کو آزادی کے لیے لے کر آ رہا ہوں۔"

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: "میں آپ کو آزادی کے لیے لے کر آ رہا ہوں۔"

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: "میں آپ کو آزادی کے لیے لے کر آ رہا ہوں۔"

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: "میں آپ کو آزادی کے لیے لے کر آ رہا ہوں۔"

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: "میں آپ کو آزادی کے لیے لے کر آ رہا ہوں۔"

نام الوصیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: "میں آپ کو آزادی کے لیے لے کر آ رہا ہوں۔"

ایک مرتبہ، امر بولیں۔ حمد اللہ علیہ سے فرمایا مصلحتاً ہی + میں نے غلطی
 عام کی ہے۔ اس میں نہ کم نہ زیادہ دیکھ انداز میں حد سے میں نے نہ تو
 تیار نہ کیا ہے اور نہ ہی درست ہے۔ اس لیے کہ وہ دیکھ کر اللہ تعالیٰ کے فضل
 سے کہتے ہیں کہ اس کے لیے میں نے یہ نہیں کیا ہے اور نہ ہی میں نے اس سے فرمایا
 "میں نے اس کو اس کے لیے نہیں کیا ہے۔" اور نہ ہی میں نے اس سے فرمایا
 اس سے رجوع کر بیٹھا ہوں اور کل میں نے اس سے رجوع کرنا اس سے
 رجوع کرنا ہے

[illegible]

۱۔ جو بیچارہ عورت بد حال ہے جس سے ہم ملے ہوئے ہیں۔ یہ نظر دیکھ کر اس کی بد حالت پیش
آتا ہے اس میں غم کی رائے دکھائی دیتی ہے۔ وہ جو سہ سے سہ سے ملتی ہے وہ اس کی حالت دیکھ کر
بھی بے حد غم میں آجاتی ہے۔ یہ سب کچھ دیکھ کر وہ اس کی حالت دیکھ کر

روایت ہے کہ اس مقام پر ایک کھنڈی تھی جس کا نام "کھنڈی" تھا۔ یہ
 سے بالیہ کے قتل کی خبر پہنچی۔ اس پر اس نے کہا کہ "اگرچہ یہ ہے، لیکن یہ
 عام روایت ہے کہ اس کھنڈی کا نام "کھنڈی" تھا۔

[illegible]

اس کے ہاں ہم نے تو آپ سے رہیں، وقار، عافیت، امن کی قربانیاں دیں۔
 رہا، تو حضرت نے ان خطباتِ خدمتِ مملکتوں کے یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی
 قربانیاں تھیں جو بے
 غبار، محنتی، ماس کو پہنچ رہا ہے۔"

وہ کہ جس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ میں اس دنیا میں
میں سے یا ہر دس سال گزارا کرتا رہوں اور میں نے اس دعا کو
کے ساتھ کیا تو اس دعا کے ساتھ ساتھ یہ دعا بھی
پڑھا کہ اللہ تعالیٰ میری زندگی میں سے ہر ایک لمحہ کو
میرے لئے بہترین بنا دے۔

[illegible]

۱۔ محکمہ تعلیم کے لئے ایک نیا اسکول بنایا جائے گا۔
۲۔ محکمہ تعلیم کے لئے ایک نیا اسکول بنایا جائے گا۔
۳۔ محکمہ تعلیم کے لئے ایک نیا اسکول بنایا جائے گا۔

نہ ٹلے گا، یہ عام اصول ہے۔ انہوں نے یہاں سے یہاں تک
 پہنچا ہے کہ یہاں سے یہاں تک پہنچا ہے کہ یہاں سے یہاں تک
 پہنچا ہے کہ یہاں سے یہاں تک پہنچا ہے کہ یہاں سے یہاں تک
 پہنچا ہے کہ یہاں سے یہاں تک پہنچا ہے کہ یہاں سے یہاں تک

۱۰۰

[illegible]

۱۰۰

۱۔ تھیرید سے حدیث میں ایک ہی جگہ مذکور ہے بلکہ تھیرید میں
۲۔ نام تو بھول کر چتر تھی۔ وہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی دفتار اور بھرنی پر ہے

نکالی رکھتے تھے۔

صحیح کرام سے ملاقات کا شرف

ہم اچھے رحمۃ اللہ عام سے سوانح کا تحقیق میں رہا ہے۔ اعلیٰ اللہ سبحانہ و
رسولہ مدینہ میں سے ملاقات کی عادت حاصل ہو چکی تھی۔

بعض مؤرخین کا کہنا ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان صحابہ صحابہ اور
تبعین سے حدیث بھی روایت کی ہیں۔

ہم روایت کرتے ہیں کہ ان صحابہ میں سے تھے کہ یہ شرف ہم پر
رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہوا تھا۔ ان کے ساتھ ہم ملاقات میں
حاصل تھے۔

ہم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی صدی ۸۰ھ سے حدیث روایت کرتے ہیں۔
صحابہ صحابہ میں سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا ہے۔ ان سے ہم ملاقات
ہیں۔ مثلاً حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ملاقات ۸۷ھ میں ہوئی۔ متوفی ۸۷ھ میں
متوفی ۸۵ھ میں ہوئی۔ ان سے ہم ملاقات ۸۸ھ میں ہوئی۔ متوفی ۸۷ھ میں
متوفی ۸۵ھ میں ہوئی۔

ان سے ہم ملاقات میں مدینہ میں سے روایت کرتے ہیں۔ ان میں سے
حدیث روایت کرتے ہیں۔ ان سے ہم ملاقات میں مدینہ میں سے روایت کرتے ہیں۔
ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات میں مدینہ میں سے روایت کرتے ہیں۔
ان سے ہم ملاقات میں مدینہ میں سے روایت کرتے ہیں۔

ہم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے جراحات سے حدیث روایت کرتے ہیں۔ ان میں سے
ان میں سے حدیث روایت کرتے ہیں۔

(۱) جس سے حدیثوں کی حاکم مسجد تھیں وہ وہاں سے حدیث روایت کرتے ہیں۔
ہو اللہ تعالیٰ ان کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر کرے گا۔

۱۱۵ وہ صحابہ و تابعین سے حدیث روایت کرتے ہیں۔ ان میں سے حدیث روایت کرتے ہیں۔
ان میں سے حدیث روایت کرتے ہیں۔

ان سے ہم ملاقات میں مدینہ میں سے روایت کرتے ہیں۔ ان میں سے حدیث روایت کرتے ہیں۔
ان میں سے حدیث روایت کرتے ہیں۔

ان سے ہم ملاقات میں مدینہ میں سے روایت کرتے ہیں۔ ان میں سے حدیث روایت کرتے ہیں۔
ان میں سے حدیث روایت کرتے ہیں۔

ان سے ہم ملاقات میں مدینہ میں سے روایت کرتے ہیں۔ ان میں سے حدیث روایت کرتے ہیں۔
ان میں سے حدیث روایت کرتے ہیں۔

ان سے ہم ملاقات میں مدینہ میں سے روایت کرتے ہیں۔ ان میں سے حدیث روایت کرتے ہیں۔
ان میں سے حدیث روایت کرتے ہیں۔

ایک تحقیقی بحث

ہام اعظم تاحی ہیں؟

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ تو صحابی ہیں مگر ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے قوت و اثر حاصل کیا۔ ان کے ہاں سے ان سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

اس پر بھی دیکھو کہ ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

ہام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے حدیثیں روایت ہوئی ہیں۔

سے منالی تیرے سے بوند نظر لیا رہا ۱۶۴۲ء تک ۲۰۰۰ سے اس دوراں امام
 ۲۰۰۰ سے ۲۰۰۰ سے یہ وہ مقام ہے جو وہاں سے علماء کرام سے
 بدست گئی تھی چاہے ماہر محققان تھے یا نہ تھے

(۲) امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق تھا قرطبہ سے اس وقت میں مصروف و ہجرت
 رہتے تھے یونان کا تعلق تھا امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق تھا قرطبہ سے اس وقت میں مصروف و ہجرت
 سے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق تھا قرطبہ سے اس وقت میں مصروف و ہجرت
 کے واقعہ عام تھے۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ

امام صاحب کے شیوخ کا اجماع تذکرہ

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے

علم پر پوری توجہ دینی کے جو عمل یا سہا پہا ہو۔ "معمنی بنی" سے یہ واقعہ درج ہے
 حضرت امام 120 عجلوہ میں پائے گئے۔ حضرت جہاں میں سیدنا محمد قدس
 سرہ نے شہر اہل بیت کے بعد ہاشمی کے علمائے کبار سے بھی حاصل کیا تھا
 یہ بھی اور بھی کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔ حضرت امام جہاں میں
 نہیں کے بعد امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 سب علماء و دانشمندان کے علم سے ان کو سزا دے کر رکھے جاتے ہیں۔

راہنہ ائمہ صحابہ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔ حضرت امام جہاں میں
 حضرت جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 حاصل کیا ہے۔ یہ امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 یہ امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔

حضرت امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔

شہداء و شہداء

شاہدوں اللہ تعالیٰ کا اصل سرچشمہ ہر ایک کو دیکھنے والا ہے۔

شاہدوں اللہ تعالیٰ کو کہتے ہیں

امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔

امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔

امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔

حضرت عطاء بن ابی رباح

یہ روایت حدیث میں اسکا ذکر ہے۔

امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔

امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔

امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔

امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔

امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔
 امام جہاں میں ہوا۔ اہل بیت کے ہاتھ پر قبضہ کرنے والے ہیں۔

سے حدیث و فتاویٰ اور علوم دینی کی دوست سے بھی ملا ملائی ہو گئے۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ماہِ مظہر میں ایک خط ہے جس میں سے طرزِ قرآن حاصل کرتے تھے۔

عمران نے یہ علوم نگرہ موٹی اپنی ماں سے حاصل کیے تھے اور یہ نگرہ علوم میں حجاز سے حاصل کیے جاتے تھے۔ اب حضرت ابن عباس سے سنیے کی روایت ہے کہ ان کے پاس سے علم حاصل کیا۔

حضرت ابن عباس سے علم حاصل کیا۔

یہاں لکھا ہے کہ حضرت ابن عباس سے علم حاصل کیا۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے علم حاصل کیا۔

زید بن علی

امام ابو حنیفہ سے علم حاصل کیا۔

امام ابو حنیفہ سے علم حاصل کیا۔

امام ابو حنیفہ سے علم حاصل کیا۔

امام ابو حنیفہ سے علم حاصل کیا۔

امام ابو حنیفہ سے علم حاصل کیا۔

امام ابو حنیفہ سے علم حاصل کیا۔

امام ابو حنیفہ سے علم حاصل کیا۔

امام محمد بن قرین بن علی بن زین

امام ابو حنیفہ سے علم حاصل کیا۔

امام ابو حنیفہ سے علم حاصل کیا۔

ہاں مجھ پر قرآن مجید کی تعلیم کی ہے کہ وہ حق و حقیقت کی بات ہے۔
 نقیب کے مشورہ سے اس بات کے حقائق سے بہرہ ور ہونا چاہیے۔
 الفاظ سے متذکر نہیں کرتے تھے۔

یہاں پر اس کی مجلس میں جلسہ کیوں نہ ہو گا۔
 یہاں پر ہم ہر وقت میں رہتے ہیں۔
 یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔
 یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

ہاں پر قرآن مجید کی تعلیم کی ہے کہ وہ حق و حقیقت کی بات ہے۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔
 یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔
 یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔
 یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔
 یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔
 یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔
 یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔
 یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔
 یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔
 یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔
 یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔
 یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

یہاں پر ہر وقت میں رہتے ہیں۔

$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

— ۱۰۰ —

۶۔ امیر احیدر رحمۃ اللہ علیہ نے جو ب دیا۔

پہلے بابہ جدید ہے کہ میں تیس سے فوری و جاتوں میں رہتا ہوں۔

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

— *U. p. p.*

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

چاہے آپ آؤ، وہاں دعا پڑھیں۔ میں قیام ہے، میں نہیں ہرجائی، میری دعا ہے

عالم ہمارے جو کچھ دیکھتا ہے وہ سب اس کے سامنے ہے۔

$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{r^2} \right) = -\frac{2}{r^3} \frac{dr}{dt}$

في سنة ١٢٠٠ هـ

$$h_{\text{max}} = 1.5 \times 10^{-3} \text{ m}$$
$$m = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{\mu} + \frac{1}{\nu} \right) \quad \text{and} \quad n = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{\mu} - \frac{1}{\nu} \right)$$

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

$$= \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

من ركنه في العهد العثماني جاء عنه في هذا الموضع في كتابه في تاريخه في

$$u = u_1^2 + u_2^2 \quad \text{جہاں } u_1 = \frac{x}{\sqrt{1+x^2+y^2}}, \quad u_2 = \frac{y}{\sqrt{1+x^2+y^2}}$$

۱۔ قتلہ سے بعد نام پڑے کہ اس شخص کو قتل کیا گیا ہے۔

الحمد لله الذي جعلنا من عباده الصالحين

ما يصح من الدعاء في الصلاة

وقت و مکان نام برآورد
 نام صاحب زمین و مالک زمین — نام زمین و محل زمین

[illegible]

۱۰۔ یہ کہ اس وقت کے میں قیام سے کام نہیں ہے ہمارے عقیدہ رائے یہ

۱۰۰ نمبر کے لیے ۱۰۰ باتوں کا جواب دینا ہے۔

منہاج - سے معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں کا ہم پر بھی بڑا اثر ہے۔ یہ سب جیسے قیاس کی وجہ سے

ت = $\frac{1}{\gamma} + \frac{\gamma}{\epsilon}$ کا مجموعہ۔ مثلاً اگر $\gamma = 0.9$ اور $\epsilon = 0.1$ ہوں تو یہاں سے

۱۔ اس باب میں اصول فقہ میں معروف و مشہور تھے۔ ہمارے محقق ارس

۱۲۰ (۱۲۰)

١٠٠٠

جہاں وہ ایسا ہی چلے گا، قیامت کے وقت وہاں ہی اس کی جگہ ہوگی۔

بازار شامی در محله کهنه بازار

[illegible]

میں نے اس کے لئے ایک اور نسخہ بھی لکھا ہے۔

$$= \frac{1}{n} \sum_{j=1}^n \left(\frac{\partial f_j}{\partial x_1} + \frac{\partial f_j}{\partial x_2} + \dots + \frac{\partial f_j}{\partial x_n} \right) = \frac{1}{n} \sum_{j=1}^n \left(\frac{\partial f_j}{\partial x_1} + \frac{\partial f_j}{\partial x_2} + \dots + \frac{\partial f_j}{\partial x_n} \right)$$

" 32

امام سرحد و قریب رفته اند عاقله

(۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴)

[Handwritten musical notation]

وہ کہتا ہے کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة

بسم الله الرحمن الرحيم

1. *Chlorophyll a* (Chl *a*)

2023/12/12

... ..

١٠٠٠

وہ یوں تھے

انہوں نے حضرت امیر المومنین سے رابطہ کرتے ہوئے فرمایا

وہ حضرت امیر المومنین کے سامنے نکال دیے گئے ہیں کیا ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے

منصور نے امام ابوعلیہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا

”حضرت بن محمد کے علم و فضل کی شہرت کے باعث لوگ ان پر دبا ہوئے ہیں

وہ تیرے لیے کچھ مشکل مسائل تیار کر کے لاؤں“

وہ جواب دیا کہ یہ سب غلط ہے کہ چپ میں نے چالیس مسائل تیار کر لیے تو

تیرے لیے وہیں حضرت امیر المومنین نے دیکھا کہ امام جعفر صادق

سے اس کی طرف تشریف لائے تھے اس لیے کہ میں نے یہ سب مسائل تیار کر لیے تھے

کر لے کر حضرت بن محمد کے پاس لے گیا تھا کہ ان سے یہ امور دیکھے اور

پھر ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے

”امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ ان کے سامنے حاضر ہوئے اور

وہ سب مسائل دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل

دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل

دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل

دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل

دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل

دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل

دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل

دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل

دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے سامنے سب مسائل دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل

دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل

دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل دیکھے اور ان سے تیرے سب مسائل

وہ یوں تھے اور ان کے ساتھ یہ ہو رہا تھا کہ

وہ یوں تھے اور ان کے ساتھ یہ ہو رہا تھا کہ

وہ یوں تھے اور ان کے ساتھ یہ ہو رہا تھا کہ

ابو محمد عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تعلق ہے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے

اے جانا ماہر ہیں مجھے جے این کے علمی اوق کی وسعت صرف تفریح کی حد تک تھی۔

۲۱۔ وہ اس غور محفل میں رہتا جس میں خدائے تعالیٰ سے اور اس کے
حقائق و غایات سے انداز میں سمجھنے کی کوشش کرتے تھے اس لیے وہ دین کے احکام
مقتصد و آسان سے انصاف سے رہا رہا نہیں رہتا تھا بلکہ
کون کون سے تقویٰ میں وہ یہاں پر وہ تہجد و نماز، قیام و روزه
میں بے ضابطہ، دیکھ کر حیرت و حیرت سے ہی مصداق و مقام سے وہ یہاں
اصل غرض و غایت سے بے ہوا رہا۔

یہاں پر ایک دفعہ یہ واقعہ پیش آیا کہ ایک شخص نے ایک عورت کو اپنے گھر میں لے کر گیا اور اس نے اس کے ساتھ بے رحمی سے زیادتی کی۔ اس واقعہ کے بعد اس شخص کو پھانسی دے دی گئی۔

اس واقعہ کے فوٹو پر تمام مسلمانوں کو ہدایت ملے گی۔ اُن کے لئے یہ ایک نیا سبق ہے۔ اُن کو یہ بتانا چاہیے کہ اگر وہ اپنے آپ کو اللہ کے لئے وقف کر دیتے ہیں تو اللہ ان کو ہر شے سے نوازے گا۔ اُن کو یہ بتانا چاہیے کہ اگر وہ اپنے آپ کو اللہ کے لئے وقف کر دیتے ہیں تو اللہ ان کو ہر شے سے نوازے گا۔ اُن کو یہ بتانا چاہیے کہ اگر وہ اپنے آپ کو اللہ کے لئے وقف کر دیتے ہیں تو اللہ ان کو ہر شے سے نوازے گا۔

P_9

۱۱۔ ابو حنیفہ کا فلسفہ تعلیم و تدریس

[illegible]

۱۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۲۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۳۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۴۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۵۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۶۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۷۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۸۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۹۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۱۰۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔

یہ ایک طرزِ کیفیت ہے کہ ہم با حیدر روتہ صلی علیہ السلام کتاب و سنت کی مدد
و فی میں چلتے پھرتے ہیں۔ یہ عرب و عجم، تاتاریں اور حبشیوں
میں ہر جگہ سے ایک ہی قوم کے ساتھ تو یہ حال ہے اور پھر

۱۰۰

۱۔ اگرچہ کہ یہ سب قیاسی حقائق ہیں مگر یہ سب حقائق ہماری زندگی میں
بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کو ہماری زندگی میں لایا جائے۔

ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بیشتر خیال یہ تھا کہ اگر کسی شخصیت سے بہ نابل کا خیال ہو تو
تھے۔

حضور نے وقت شہر مردوں کے خاموش رہنے کی ایک وجہ یہ تھی کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ
اللہ علیہ لوگوں کے معاملات اور اطرائش سے انہی طرح واقف رہے کہ انہی نے اپنے مشغول
مشکل مسائل کا حل آزمائی سے کیتے تھے، انہی نے ان مسائل و امور سے
لوگوں سے جو تعلق و وابستہ رہا ایسا کرتے تھے۔
امام عظیم کے علمی کار

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت زیادہ علمی سطر کیے۔ روایت ہے کہ امام ابو حنیفہ
رحمۃ اللہ علیہ نے طاقۃ اللہ تعالیٰ سے بہت کچھ حاصل کیا تھا۔ ان کے حوا سے
آپ نے بہت کچھ سیکھا۔ انہوں نے ان کی روایت سے بہت کچھ سیکھا۔ اسی طرح آپ نے
سے بہت کچھ سیکھا۔ انہوں نے ان کی روایت سے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے علم و
مہارت کا حاصل کر لی تھی۔

ان کے علمی و تحقیقی خدمات میں سے کچھ

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے حوا سے
آپ نے بہت کچھ سیکھا۔ انہوں نے ان کی روایت سے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے علم و
مہارت کا حاصل کر لی تھی۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے حوا سے

آپ نے بہت کچھ سیکھا۔ انہوں نے ان کی روایت سے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے علم و

مہارت کا حاصل کر لی تھی۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے حوا سے

آپ نے بہت کچھ سیکھا۔ انہوں نے ان کی روایت سے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے علم و

مہارت کا حاصل کر لی تھی۔

ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے حوا سے

آپ نے بہت کچھ سیکھا۔ انہوں نے ان کی روایت سے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے علم و

مہارت کا حاصل کر لی تھی۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے حوا سے

آپ نے بہت کچھ سیکھا۔ انہوں نے ان کی روایت سے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے علم و

مہارت کا حاصل کر لی تھی۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے حوا سے

آپ نے بہت کچھ سیکھا۔ انہوں نے ان کی روایت سے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے علم و

مہارت کا حاصل کر لی تھی۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے حوا سے

آپ نے بہت کچھ سیکھا۔ انہوں نے ان کی روایت سے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے علم و

مہارت کا حاصل کر لی تھی۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے حوا سے

آپ نے بہت کچھ سیکھا۔ انہوں نے ان کی روایت سے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے علم و

مہارت کا حاصل کر لی تھی۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے حوا سے

آپ نے بہت کچھ سیکھا۔ انہوں نے ان کی روایت سے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے علم و

مہارت کا حاصل کر لی تھی۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے حوا سے

آپ نے بہت کچھ سیکھا۔ انہوں نے ان کی روایت سے بہت کچھ سیکھا۔ ان کے علم و

مہارت کا حاصل کر لی تھی۔

وہیہ رحمۃ اللہ علیہ و علیہ رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑی شوق تھا اس دور میں پھر فرق اسلام
 کے ہونا اور اس میں پھر وہیہ رحمۃ اللہ علیہ پھر ہے جاتے اور وہاں مختلف قسمی
 اور سب سے اچھے کے کام سے بحث و مباحثہ کرتے تھے۔
 امام فخریہ کے مرقم سے

روایت ہے کہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۲۲ حقوں کے مرقم سے ہے چہ
 کے و سب سے اچھے کے کام سے بحث و مباحثہ کرتے تھے۔
 امام فخریہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 تعالیٰ کا ثبوت نہیں کرتے ہوئے درپشت کیا

کوئی آدمی تمہارے پاس آ کر یہ کہے کہ میں نے سمندر کے اندر مہمان
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 سلامت ملی رہی تھی اور اس کشتی کو کوئی چلانے والا کسی نہ تھا تو یہی
 عقل اس بات کو مان لے گی اور تم اس خبر پر یقین کر لو گے۔“
 ہر عقل نے جواب دیا:

”کیوں یہ بات کہیے درست ہو سکتی ہے اس کے اندر نہ جی کا وہم و گمان نہ
 کہیں سے۔“

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا:
 ”یہ اللہ کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 یہ اللہ کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کا کاٹ کا پہنچ کر سلسلہ کی سستی کے بغیر کیسے چل سکتا ہے۔“

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ طرف سے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے لئے یہ غور و فکر میں اسی حالت حاصل کہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 و گئے اور یہی طرف سے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 ان کی جگہ رہا تو یہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ

اور وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ
 کے مرقم سے ہے چہ وہیہ رحمۃ اللہ علیہ نے وہیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرقم سے ہے چہ

سے لے کر دین و مومنوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق عمل کرنے کے لئے ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔

۱۴۵۔ اور ان کی باتوں کی صداقت

دیکھ کر ان کی باتوں کی صداقت کو جاننا اور ان کے اقوال کے مطابق عمل کرنا ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔

۱۴۶۔ اور ان کی باتوں کی صداقت کو جاننا اور ان کے اقوال کے مطابق عمل کرنا ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔

۱۴۷۔ اور ان کی باتوں کی صداقت کو جاننا اور ان کے اقوال کے مطابق عمل کرنا ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔

۱۴۸۔ اور ان کی باتوں کی صداقت کو جاننا اور ان کے اقوال کے مطابق عمل کرنا ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔

۱۴۹۔ اور ان کی باتوں کی صداقت کو جاننا اور ان کے اقوال کے مطابق عمل کرنا ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔

۱۵۰۔ اور ان کی باتوں کی صداقت کو جاننا اور ان کے اقوال کے مطابق عمل کرنا ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔

۱۴۱۔ اور ان کی باتوں کی صداقت کو جاننا اور ان کے اقوال کے مطابق عمل کرنا ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔

۱۴۲۔ اور ان کی باتوں کی صداقت کو جاننا اور ان کے اقوال کے مطابق عمل کرنا ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔

۱۴۳۔ اور ان کی باتوں کی صداقت کو جاننا اور ان کے اقوال کے مطابق عمل کرنا ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔

۱۴۴۔ اور ان کی باتوں کی صداقت کو جاننا اور ان کے اقوال کے مطابق عمل کرنا ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔

۱۴۵۔ اور ان کی باتوں کی صداقت کو جاننا اور ان کے اقوال کے مطابق عمل کرنا ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔

۱۴۶۔ اور ان کی باتوں کی صداقت کو جاننا اور ان کے اقوال کے مطابق عمل کرنا ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔

ظہر میں بدلتے ہیں اور صبح میں بدلتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر ایک کے پاس ایک بنگلہ ہے۔
 شہر کا ایک ایک حصہ ہے۔ رگوں و ناریں ہر طرف سے ہیں۔ یہاں سب کچھ ہے۔
 کے خون بہنے لگے۔

عام پروفیٹر رحمۃ اللہ علیہ کے منصور کے عہد میں اسویں گائیو بنانا۔ یہ دیکھ کر
 آپ نے محسوس کیا کہ حکومت صرف ظاہری طور پر تبدیل ہوئی ہے۔ یہ سچا کام نہیں ہے۔
 متعلقہ ادارہ حکومت کے محکمہ میں ایک سہولت ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 علیہ پر ظلم و ستم کیا جس سے دوا آگئی۔ یہ سب کچھ ہے۔

عام پروفیٹر رحمۃ اللہ علیہ عرق میں پیدا ہوئے۔ ان کے پاس سب کچھ ہے۔
 یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔

عرق کی مخصوص صورتیں

سویں دور کے آگئی تھیں اور عوامی حکومت سے تعلق رکھتی تھیں۔ یہ سب کچھ ہے۔
 اس میں ایک خاص اور بڑا حصہ ہے۔ اس میں ایک خاص اور بڑا حصہ ہے۔
 رہے تھے اس سے معلوم ہو کہ جس معاشرے میں اس طرح کے مفکر پیدا ہوئے۔
 اس میں ضرور ہتھیاری جوڑت ہوگی۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 کے مختلف مظاہر سے آگے بڑھتے ہیں اور یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 تلاش کرنا ہوتا ہے اور یہ ضروری ہے کہ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 متعلقہ ادارہ کاغذوں سے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 اس نتیجے پر آتا ہے کہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 اور ان کے لیے سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 صورتوں سے پتہ چلتا ہے۔

یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔

یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔

عرق کی مخصوص صورتیں

یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔

یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔

یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔
 یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔

۱۰۔ یہ کہہ دیا جائے تو پھر اسے شرعی احکام کا مخالف قرار دینے کی کوئی حقارت
چشمہ نہیں رہ پاتی۔

دیکھتا ہے کہ اس میں کیا تبدیلیاں آئی ہیں اور کتنے بڑے کام ہوئے ہیں۔
یہ سب باتیں سن کر وہ بہت خوش ہوا اور کہا کہ یہ سب باتیں سن کر
میں بہت خوش ہوں گا۔

۱- این کتاب را به صاحب آن که در کتابخانه آن است
 ۲- این کتاب را به صاحب آن که در کتابخانه آن است
 ۳- این کتاب را به صاحب آن که در کتابخانه آن است
 ۴- این کتاب را به صاحب آن که در کتابخانه آن است

تاک کہ لائے یہ کام، فی - جہاں میں بیانی شام
یہ بہت - ملک میں - میں جو وہاں ہو
مسلمانوں کے ساتھ مجاہد کی تعلیم دیتے

قرن ۱۱ سلاطین کی جانب سے ۱۰۷۱ء کے یونانیوں کی خواہش کا یہ دور پاریس پر
شہر واد کو یہ دیکھ کر تھک

ان کے ساتھ ساتھ یہ کہ وہ ایک اور شخص سے مل گیا ہے جس کا نام ہے "میرزا"۔
 یہ شخص ہے جس کا نام ہے "میرزا"۔
 یہ شخص ہے جس کا نام ہے "میرزا"۔
 یہ شخص ہے جس کا نام ہے "میرزا"۔

جس نے کلمہ پڑھا وہ اللہ کے رسول میں اور سنا وہ عمرہ میں جو اس نے پڑھا
 یا طواف اقامہ کیا وہ اس نے کلمہ پڑھا ہے۔

پھر اس سے اگلا سوال یہ کہ ۔۔۔ ہر مومن تعجب سے یہ مخلوق سمجھیں ؟
مگر وہ جو میدانے کہ مخلوق نہیں ہے تو ۔۔۔ کیا مطلب ہے جو کہ اللہ

میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے

سب قہر ہوئے اور غریب تھکے
دیکھ کر اُن کے دل میں ہنس

پاکستان کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ یہاں سے پاکستانیوں کو اپنے ملک کے لیے جہازیں خریدنے کی سہولت ملے گی۔

[illegible]

وہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو "میں" کے طور پر سمجھتا ہے۔
 یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو "میں" کے طور پر سمجھتا ہے۔
 یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو "میں" کے طور پر سمجھتا ہے۔

[illegible]

[Faint handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page.]

۱۔ سائل پہلے "کمالیہ" کے نام سے جانا جاتا تھا۔ اس کے بعد اس کا نام "کمالیہ" ہو گیا۔

انکا کی دعویں میں مصروف تھے۔ میں نے ان کی شہادت میں بعض اچھے کا مشاہدہ ہوا۔
 نام پر ۱۶۲۲ء کا نوٹ میں ایک خط لکھا ہوا ہے۔ امام ربیعہ رحمہ اللہ سے
 شدت و تاب کا اصل ہے۔

یہاں بحث و مباحثہ کی کوئی ضرورت نہیں۔ جبکہ مدت حیات ہے وہ میں۔ یہ
 امور حقیقت سے کہہ رہے ہیں۔ ان میں ایک یہ ہے کہ میں نے مصروفیت سے
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں
 سے ہمارے طبیعت میں سماں خوباں ہے۔ میں نے مصروفیت سے ہمارے طبیعت میں سماں

کے حکم کے بغیر سب کام سرانجام دے رہا۔

اس پر میں گھبرا کر کھڑے ہوئے۔ یہ سب کچھ میری نگاہوں سے

نہایت ہی عجیب و غریب نظر آ رہا تھا۔ میں نے سوچا کہ یہ کون سا

انسان ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ یہ کون سا

عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ یہ کون سا

عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ یہ کون سا

عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ یہ کون سا

عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ یہ کون سا

عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ یہ کون سا

عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ یہ کون سا

عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ یہ کون سا

عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ یہ کون سا

— یہ ہے —

میں نے سوچا کہ یہ کون سا عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔

میں نے سوچا کہ یہ کون سا عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔

میں نے سوچا کہ یہ کون سا عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔

میں نے سوچا کہ یہ کون سا عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔

میں نے سوچا کہ یہ کون سا عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔

میں نے سوچا کہ یہ کون سا عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔

میں نے سوچا کہ یہ کون سا عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔

میں نے سوچا کہ یہ کون سا عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔

میں نے سوچا کہ یہ کون سا عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔

میں نے سوچا کہ یہ کون سا عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔

میں نے سوچا کہ یہ کون سا عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔

میں نے سوچا کہ یہ کون سا عالم ہے جو ایسی باتیں کہتا ہے۔

[illegible]

نہایت

[illegible]

روایت اور نے

ابن ابی قحان اور کے کہ تم لوگو! اسے شک سے تشبیہ دے
جو حق و سب سے کہ ایک طرف نہیں ٹھہری نہ داریں اپنی رہے
اور سچے اتنی یا پھر کتاب کی بھی مسودہ میں اس کا عمل نہیں انھیں عورہ اور
بہ سے کی مسودہ کا برباد جاتا ہے جو پیش نظر ہو

دوسری طرف اہل کے قتل یا مشہوریت نہ سے قیامت میں دیا
رہے بلکہ طاق اتنی یا سرتے تھے نہ صرف انہی معادلات میں کوئی نہیں جیتے تھے
غیر اپنے ہوں جلد میں مسائل کو حق رہا اسی عمل بھی نہیں جیتے تھے۔

دوسری اہل حدیث کی طرف سے ان کی رقی کی بدنامی نہیں ہوئی۔ یہ
حدیث میں نہیں داریں اور وہی کا نہیں تھا

ان میں جو میں رہا بلکہ پھر سے وہاں سے سکھانے کے لئے رہا تھی وہاں
سے بہت اتنی جیتے تھے اور وہاں وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے ساتھ رہا اور وہاں سے
مصر میں رہا اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
کام نہ تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
سے رہا اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے

یہ تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے

یہ تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے

ابن ابی قحان اور کے کہ تم لوگو! اسے شک سے تشبیہ دے
جو حق و سب سے کہ ایک طرف نہیں ٹھہری نہ داریں اپنی رہے
اور سچے اتنی یا پھر کتاب کی بھی مسودہ میں اس کا عمل نہیں انھیں عورہ اور
بہ سے کی مسودہ کا برباد جاتا ہے جو پیش نظر ہو

دوسری طرف اہل کے قتل یا مشہوریت نہ سے قیامت میں دیا
رہے بلکہ طاق اتنی یا سرتے تھے نہ صرف انہی معادلات میں کوئی نہیں جیتے تھے
غیر اپنے ہوں جلد میں مسائل کو حق رہا اسی عمل بھی نہیں جیتے تھے۔

دوسری اہل حدیث کی طرف سے ان کی رقی کی بدنامی نہیں ہوئی۔ یہ
حدیث میں نہیں داریں اور وہی کا نہیں تھا

ان میں جو میں رہا بلکہ پھر سے وہاں سے سکھانے کے لئے رہا تھی وہاں
سے بہت اتنی جیتے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے ساتھ رہا اور وہاں سے
مصر میں رہا اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
کام نہ تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
سے رہا اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے

یہ تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے

یہ تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے
اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے اور وہاں کے تھے

یہی اہل کے مقاصد کی خاطر احادیث کو گھڑ بیٹے تھے۔

پہنچا ہے۔ ہاں یہ کہ اس کے لئے جو کہ وہ سب سے پہلے میں یہ تو وہ
شاہد ہیں کہ ان کے لئے حدیث کے سب سے پہلے میں یہ ہے کہ ان کے لئے
کہ وہ ان کے لئے حدیث کے سب سے پہلے میں یہ ہے کہ ان کے لئے
کہ وہ ان کے لئے حدیث کے سب سے پہلے میں یہ ہے کہ ان کے لئے

جس کو سب سے پہلے یہ بتا دیا کہ یہ سب باتیں سنی ہوئی ہیں۔
 اس کے بعد اس نے کہا کہ یہ سب باتیں سنی ہوئی ہیں۔
 اس کے بعد اس نے کہا کہ یہ سب باتیں سنی ہوئی ہیں۔
 اس کے بعد اس نے کہا کہ یہ سب باتیں سنی ہوئی ہیں۔

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

۱۔ انکسور کو پہلے شیشے کے گلاس میں رکھ کر اس پر ۱۲۰۰ فٹ
 ۲۔ پیمہ لگا کر اس میں کچھ دیا گیا ایک سے تین گراٹا شروع کر دیا
 ۳۔ پیمہ ۱۲۰۰ فٹ سے ۱۰۰۰ فٹ تک پہنچا کر اس پر ۱۲۰۰ فٹ
 ۴۔ تمام کر کے اس میں کچھ دیا گیا۔

مصر میں تاسیس کی گئی تھی۔ یہاں پر قریباً ۱۰۰ سال پہلے ہی
پیشہ کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اس کی وجہ سے اس کی تعلیم
آج بھی بہت زیادہ ہے۔

کتب کا بکھلاؤ ہو
 وہاں پر لاٹ سکتے ہیں اور ان کو قلم و خط میں لکھ کر
 ان کے لئے ایک خاص مقام سے جو کہ ان کے لئے ہے وہاں سے ان کے
 ہجوم سے ان کو تھام کر ان کے لئے ایک خاص مقام سے ان کے

من مملکتوں کے کاپوں سے نقل شدہ نسخے کی حیثیت
 رکھتا ہے اور اس کے بعد پھر اس کے لئے کوئی اور ہر نام

۱۔ جب کہ میں کسی غلطی میں نہ تھا۔
۲۔ میں نے وہی کام کیا جو وہ کر رہا تھا۔
۳۔ میں نے وہی کام کیا جو وہ کر رہا تھا۔
۴۔ میں نے وہی کام کیا جو وہ کر رہا تھا۔
۵۔ میں نے وہی کام کیا جو وہ کر رہا تھا۔

$$2^A \cup 2^B = 2^{A \cup B} \quad \text{and} \quad 2^A \cap 2^B = 2^{A \cap B}$$

یہ سب باتیں سن کر وہ بے حد غصہ ہو گیا اور اس نے کہا کہ میں نے تم کو یہ سب باتیں سن کر بہت برا لگا ہے۔ میں نے تم کو یہ سب باتیں سن کر بہت برا لگا ہے۔ میں نے تم کو یہ سب باتیں سن کر بہت برا لگا ہے۔

کی حدیث ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح دیکھا کہ
 وہ اپنے سر پر علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام پڑھتا رہتا تھا۔

تو اس وقت سے پہلے کہ احمدیہ کا وجود نہ تھا یہ وہاں
 اس وقت تک کہ انہی مسائل کا حل پیش کر دیتے تھے وہ لوگ تو یہ تھے کہ
 یہ لوگ ان مسائل سے سمجھ بڑھ کر ان کے اور بھی ان کو اس قدر

وہاں سے تعلق رکھنے والے مشائخ رحمۃ اللہ علیہ نے تو اہل شریک پر

میراث سے استعفاء و باقیہ کی طرہ پر اہل حق کی طرہ پر اہل حق و قیاس کے
مستحق ہی کے قیاس و استعفاء کے بعد میراث سے استعفاء ہونا ہے۔

وہاں ملے پنی کچھ کتاب جہاں اللہ حافظہ میں قرآن سے ہیں
 کچھ شاعری حجازی و اندلسی و مصری و عربی و فارسی و ہندی و
 عربی کے مکتوبات و خط و کتابت و عربی و فارسی و ہندی و
 عربی کے چھٹی طرز الفکرت و تصانیف و کتب و کتب و کتب و کتب
 عربی و فارسی و ہندی و عربی کے قلم و کتب و کتب و کتب و کتب

[illegible]

۱۰۷

[illegible]

سنا کہ ام روضوں اور علیہم نقیض، تا بقیض سے اسے میں غلط سمجھا تھا۔ اس میں
معلوم ہوتا ہے کہ صرف قیاس ہی کا اس نام نہیں ہے بلکہ اس کا مفہوم یہ ہے
کہ وہ اصل ہے مگر جب کوئی ملحد اس کے اور کوئی دور کا کہا دیتے ہیں تو اس میں بھی
سچ پیدا ہوتا ہے لیکن حسیہ بہ بہ سے زمینوں کا چارہ دیتے ہیں تو یہ بہ نسبت
بہ نسبت میں اس سے بہ نسبت سے مشابہ رہتا ہے۔

آزمایش

عالمکذا میں اچھتم رحمتہ اللہ علیہ یہاں کرتے ہیں۔

سچا اور باہمی کے دمانے میں روائے کی حقیقت صرف یہ تھی کہ قرآن کے فہم کو

یہ اصلی مسئلہ ہے کہ جس مسئلہ میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 سے کسی ایک میں متفق و چوتھے میں اور نہ ملے گا اس سے اس کے علم پر متفق
 ہے جو دوسروں کے پاس نہیں ہے

یہاں سے دست بردار ہونے سے یہ مسئلہ مراد ہے (وہ بھی) (میں) میں
 یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 وہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 وہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 وہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 وہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں

یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں

یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں

(۳) یہ مسئلہ جس مسئلہ میں خود اہل ہند میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں

یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں

اسلامی فرقوں کا تعارف

یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں

یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں

شیعہ مہنتہ فکر

یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں

یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں
 یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں

یہ مسئلہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے اس میں جو فرقوں میں

شدت اختیار کریں تو لوگوں کے دلوں میں اس کی مہر و محبت گہری ہو جائے گی۔

پس شیخ - نبیؐ کی نظر پر

عبداللہ سب ظاہری دینی مہسول ہے ہے کہ امامت کا مسئلہ ایسا ہے جس کو نہ
مرد نہ عورت نہیں چھوڑا جا سکتا ہے بلکہ جو مرد و عورت دونوں کے لئے ہے۔
مرد و عورت دونوں ہی اس کے حامل ہیں و لہذا مرد و عورت دونوں ہی اس
کا چھوڑنے سے بلکہ ایسا نہ ہے۔ مرد و عورت — یہ بعد ایں وہ ظاہری
نوع عام سے وہ دونوں کے لئے ہے۔

شعبہ کا مقصد ہے۔ حضرت علیؑ کا بیٹا ہے۔ یہ مصلیٰ اللہ علیہ وسلم کا بیٹا ہے۔
 صاحبِ مآثر تھے، یہ تمام صیغہ صواب و بدھ میں نہیں ہے۔ مصلیٰ ہیں اور یہاں اس بات
 ثابت ہے کہ "یہ" کے صرف فیہ حضرت علیؑ ہی حضرت علیؑ مصلیٰ ہیں۔ یہ تمام صیغہ
 مصلیٰ نہیں ہے۔ یہ تمام صیغہ مصلیٰ ہے۔ رسول اللہؐ کے مصلیٰ ہیں۔ یہ مصلیٰ ہیں۔ یہ مصلیٰ ہیں۔
 کے نام لکھنا ہیں

[illegible]

شہر میں تیس ہزار - چھ ہزار پانچ سو تیس - تکیوں کی سیڑھیاں تھیں۔
 - تیس ہزار پانچ سو تیس - تکیوں کی سیڑھیاں تھیں۔
 - تیس ہزار پانچ سو تیس - تکیوں کی سیڑھیاں تھیں۔

میں شیعہ کے پیروں سے

۱۔ اہل تشیع میں مساجد و عبادت گاہوں کی تعمیر و مرمت کے لئے جو فنڈز جمع کئے جاتے ہیں، ان کو صرف مساجد اور عبادت گاہوں کے لئے ہی استعمال کیا جائے گا۔

[illegible][illegible]

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

$$u = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{\sqrt{1 - \frac{v^2}{c^2}}} + \frac{1}{\sqrt{1 - \frac{v'^2}{c^2}}} \right)$$

۱۔ کیا میں خود کو دیکھ رہا ہوں؟

— جو کہ یہی تھی یہ جہاں غم کے مے میں ڈوبا ہوا ہے —

[illegible][illegible]

وہاں پہنچ کر یہ سب دیکھ کر ہر ایک نے ہنسنے لگا۔

[illegible][illegible]

$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{r^2} \right) = -\frac{2}{r^3} \frac{dr}{dt}$

$\frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} f(x) e^{-x^2} dx = \frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} f(x) e^{-x^2} dx$

۱۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو
 ۲۔ اور اپنے آپ کو اپنے آپ سے
 ۳۔ اور اپنے آپ کو اپنے آپ سے

ما مریا سنان سے جسے میں تم سے کہنے تھے میں نہیں کہہ سکتا
 بخیر میں سید تھی ما سے جس سے کہنے تھے میں نہیں کہہ سکتا
 سیدنا تھی اس شام سے کہنے تھے میں نہیں کہہ سکتا
 انگوں سے خطبہ اس کے کا
 جو میں سے اس سے مہدی وقت سے تھے تھے یہی صحیح
 میں اس کا یہ اور میں اس سے تھے تھے یہی صحیح
 کہوں اور میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے تھے تھے یہی صحیح
 میں اور تھیں اور میں اس کی حفاظت میں
 بخیر تھی

وقت میں سید تھی ما سے جس سے کہنے تھے میں نہیں کہہ سکتا
 یہاں جس سے میں سے اس کا یہ اور میں اس سے تھے تھے یہی صحیح
 میں اس کا یہ اور میں اس سے تھے تھے یہی صحیح
 کہوں اور میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے تھے تھے یہی صحیح
 میں اور تھیں اور میں اس کی حفاظت میں
 بخیر تھی

میں اس کا یہ اور میں اس سے تھے تھے یہی صحیح
 کہوں اور میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے تھے تھے یہی صحیح
 میں اور تھیں اور میں اس کی حفاظت میں
 بخیر تھی

ما مریا سنان سے جسے میں تم سے کہنے تھے میں نہیں کہہ سکتا
 بخیر میں سید تھی ما سے جس سے کہنے تھے میں نہیں کہہ سکتا
 سیدنا تھی اس شام سے کہنے تھے میں نہیں کہہ سکتا
 انگوں سے خطبہ اس کے کا
 جو میں سے اس سے مہدی وقت سے تھے تھے یہی صحیح
 میں اس کا یہ اور میں اس سے تھے تھے یہی صحیح
 کہوں اور میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے تھے تھے یہی صحیح
 میں اور تھیں اور میں اس کی حفاظت میں
 بخیر تھی

میں اس کا یہ اور میں اس سے تھے تھے یہی صحیح
 کہوں اور میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے تھے تھے یہی صحیح
 میں اور تھیں اور میں اس کی حفاظت میں
 بخیر تھی

مقام پر موجود ہیں۔ ان کے پاس شہد اور پالی موجود ہے۔ ان سے کچھ مرچے بھی لیے۔

کی شہر ہے

یہ یاد رکھو کہ اگر صرف قریش ہی میں سے ہیں
 اہل میں سے صرف چار حق پر عمل کرنے والے ہیں
 حضرت علی اور ان کے بیٹوں صاحب زادے
 نقیبات میں یہی ہمارے شرف ہیں

سائنس — پیپا : : جو پیاس وچہ — سائنس ہیں
 اور سہہ و جو — : : میں میں امید و کے

اس وقت تک کہ ایک بار پھر حق کے پرہیز کے سامنے تھے، وہاں نہ ہوں۔ فی الحالہ غائب ہے اور کچھ مدت تک غائب ہی رہے گی۔

— ۱۱۱ —

یہاں لکھیں کہ "اگر" پر مبنی عقیدہ ہے جو ہے کہ

حد حد... کہیں وہ پہلے لاشوں + پیچاس + سپہ میدان سے بہت تھیں
آگاہی بھی نہ پاتے تھے۔ یہاں پہلے سب رٹ کر گئے اور
نظم کو اس کے بعد دیکھا اور اس کے بعد میں اور جعفر نے کیا

شہرستانی کا قول ہے

[illegible]

یہ نیکل پھرے ہوئے کی صداقت ہے اور اگر وہ یہ نہ ہوتا تو کہا کہ اللہ تعالیٰ
 نے یہاں ہرگز نہ بھیجا۔

میں نے یہ عقیدہ متنازع کروایا ہے کہ میں نے یہی سوچ پیدا کرنے کے لئے دوسرے قسم کے رجحانات سے اس بات سے انہی علماء و فقیہوں کو یہ عقیدہ دہرایا ہے کہ یہ فاسق سے ہے

— 238 —

جیسے کہ اس وقت میں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ باطنی اور ظاہری
ہے اور یہ دونوں وقت سے جراثیمی تاویل ہوتی ہے۔ یہاں میں جراثیمی
کی بدحقیقت ہے اور اس دلائل میں پھیلے ہوئے سربراہ حکم ایک اساتذہ کی
تصدیق میں آگئے ہیں۔ یہ وہ طریقہ ہے جو حضرت علیؑ کی یہ توفیق ہے کہ
پہلے ہی محمدؐ میں صلیب وصلی کیا تھا اور ہر دو شخص جس میں یہ علم جمع ہو جائے وہ
بہ حق ہوتا ہے۔

[illegible]

زیریں فرقہ

تاریخ

علی شیعہ فرقہ میں سے یہ روفق جامعہ دہلی سے قریب ہے یہ ایک
مدرسہ ہے اس کا اعلیٰ کلاس لے گا یہی مشیت اللہ علیہ السلام میں سے ہے اس کا فرقہ
یہ ہے کہ اس مدرسہ میں سمجھتے ہیں کہ ان کی بات ہے تمام فرقہ کے ہیں۔

میرے چیشو مارچ بن علی بن حسین ہیں انہوں نے کوئی ٹکڑا شام بن

مید حبیب یا حبیبی کی ایک کتاب تھی کہ اس کی نقل و کتب میں وہی ہے۔
 اس کے لئے کہ وہ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 (۱) ہم صوفیوں کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔

اس کی تعلیم کی ایک بڑی جماعت ہے شریعت کی تعلیم کی ایک بڑی جماعت ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔

اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔

اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔

یہ ہے

اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔

اس کے لئے ہے

اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔

اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔

حادث سے متعلق

دوسرے فرقے کے لوگ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے بارے میں حضرت علی سے
 مذاکرہ کرنا چاہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے یہ باریک بینی سے
 دیکھیں کہ ان کے دل میں کیا ہے۔ یہ سب رسول اللہ ﷺ کے
 حضرت علی سے کہنے والے تھے، ان کے دل میں یہ تھا کہ
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں ہمیں کیا معلوم ہے۔
 یہ سب رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کے بارے میں

تم میں سب کا یہ فیصلہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں

یہ سب

رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں

شاہ شری فرقہ

یہ سب

رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں
 رسول اللہ ﷺ کے بارے میں

اس کا عملیہ فرق

 $\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \right)$

(۸) علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) دیوبند

(۴) علی بہادور انکلی ریکی پودھنچاں وہ

۱۰۰] ماہنامہ کی رخصتی کا دن

۱۳۰۴ هجری

(پیش رو و پشیمانان سے کہیں)

در این ماحول جدیدی که به وجود آمده است، نقش اقتصاد را باید به گونه ای دید که

میں دعا ہے میں باطل ہوئے ان کی والدہ انہی کو رہی تھیں ۱۰۰ روپے۔

یاد رہو یہی امام کی عمر میں اختلاف پایا جا رہا ہے۔

ایک ٹوں پہ بے گمان کی عمر صرف چار برس کی تھی۔

اور بے قیور کے مطابق ان کی عمر آٹھ چوبیس تھی۔

کی طرح محمد و پیرانہ فطرت عشق بھی انگوٹھ میں تار و پود ہے۔

بعض داکٹر کا کہنا ہے کہ یہ روش بھی وہی ہے جس سے توبہ ہو

کہتے تھے جس کا جاننا ایک اہم سگے لئے لازمی اور ضروری ہے۔ یہاں پر

— 4 —

تاریخ ۱۳۰۶ سال ۱۳۰۶

شاید که در این میان،

فواہا غلیظہ شیعہ اور یہ ہے کہ درجہ ۱۶ سے ۱۵ کی مسرت کا بھل جانا صحیح ہے۔

۱۔ انا مہدی کا عقیدہ ہے کہ محمد اسلمی سے جو کچھ ہے وہ میرا ہے

ہم نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی کہ ہم نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی کہ

۲۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

کوہستان کی طرف مکمل دسی ہوئی پیداوار - میں - اپنے ماں ہیں -

[illegible]

تے ہندوؤں کے مذہب کے لیے ایک نیا پیمانہ بن گیا۔

$$= \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

گورانیہ سے قید و کتابت سے مراد ہے

وایقینے جس پہلے سے مستقام رہے۔ بعد ازاں یہ ایک ایسا مقام ہے جہاں سے

سید الشہداء علیؑ

ان مسائل کے لیے کوئی بھی ایسی بات آتی ہے جس سے ان کا دل چاہے

یہ کہ "وہ" ایسا ہی ہے جس کا یہ "یہ" ہے۔ یہ "یہ" کا یہ "یہ" ہے۔

• یہاں پر نئی نئی قس، عمل جو سچے یہاں پر ٹیپ سے 27 سال

ۛے قوٹوں اور دیگر نکتہ پر بات چیت کے لئے اور ہر وقت صدمہ سے ڈرتے تھے۔

کے ساتھ ساتھ ہی، قلمی و لسانی کے ساتھ ساتھ

نہ ہونے والی انہی لوگوں کے ہاتھ میں آگئی اور یہ اس کے سپرد ہوا رہا ہے۔

بازمیں

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث في جامعة القاهرة

1. The first step is to identify the problem or question that needs to be answered. This involves understanding the context and the specific requirements of the task.

مذکور ہو کر سے عہد اللہ القدر سے دائی کا منصب حاصل کیا تھا اور ویساں وہ
 شہر اس فرستے کی جوت و تنظیم میں پیش و جد بے کے ساتھ مشغول رہا

۱۔ عہد بعد ۱۰۰۰ سال تک رہا جس میں وہ عہد میں رہا
 ۲۔ چوہاں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا
 ۳۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۴۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا
 ۵۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا
 ۶۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۷۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا
 ۸۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا
 ۹۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۱۰۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۱۱۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا
 ۱۲۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا
 ۱۳۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

خوارج

خوارج کا پس منظر

۱۔ خوارج کے فرقہ میں پہلے سے تھا کہ وہ عہد میں رہا
 ۲۔ خوارج کے فرقہ میں پہلے سے تھا کہ وہ عہد میں رہا
 ۳۔ خوارج کے فرقہ میں پہلے سے تھا کہ وہ عہد میں رہا

۱۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۲۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا
 ۳۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۴۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۵۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۶۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۷۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۸۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۹۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۱۰۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۱۱۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۱۲۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۱۳۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۱۴۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۱۵۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۱۶۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۱۷۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۱۸۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۱۹۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۲۰۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۲۱۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۲۲۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

۲۳۔ عہد میں وہ عہد میں رہا جس میں وہ عہد میں رہا

نہیں۔ ڈال کا ہاتھ چھوڑ دیا اور نہیں ہے۔ وہ گناہ چھوڑ دیا

تو یہ سب بات سے چھٹی طرح واقف تھے۔ حضرت عمر اس مہاجر پر بھی وہ
تعلق نہ رہا۔ آپ اس مہاجر سے متعلق رہتے ہیں۔ آپ اس سے ظلم و ستم کی علت
تھے اور اسے مسلسل روکنے کی کوشش کرتے تھے۔ جسے اسے جوڑنا چاہتے تھے۔ اس کی
طریقہ تھی کہ اس سے بھی وہ پرہیز و باز رہتے تھے۔ آپ اس سے ظلم و
ظلم یا تھا۔ یہاں حضرت عمر بن عبدالعزیز اور عمر بن الخطاب کی طرف سے
اس کے لیے چاہتے تھے۔ ان کی بات میں وہ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
رواقی تھے۔

اس نے آپ کے پاس میں رہا تھا۔ اس نے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
فرانس میں انقلاب کے زمانے میں یہاں تک کہ اس کا نظریہ تھا کہ اس کا نظریہ
کا انحراف تھا

آرٹیکل ۱۵۰ کے تحت یہاں چاہا۔

اس کا شش ماہ کا مہاجر میں اس کا یہ گناہ اس کے قتل یا اس کے

بہاؤ۔

خود رنج کا انحراف تھا

ظلم و ستم سے بچتے۔

اس الفاظ کے دھوکے میں انہوں نے مسلمانوں کا حقوق کو بجا کر اس کی

میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

جواب سے قائلیں لا میرے موت اور

خوارج نے جواب دیا

ہم سب نے چاہا تو قتل کیا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک نایاب وحی میں
موسا کی بی بی ہانی نے اپنے والد کو اس کے پاس سے لے کر
اپنی بی بی ہانی کے پاس لے کر آئے تھے اور اس کے پاس
کاٹا ہوا تھا۔ تو خوارج اور اس کے والد نے اس کے پاس سے
پانی پیا۔

جب سائل عام سے عرض کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
جو چاہا اس کے پاس سے لے کر آئے تھے اور اس کے پاس سے
پانی پیا۔ تو خوارج نے اس کے پاس سے لے کر آئے تھے اور
اس کے پاس سے لے کر آئے تھے اور اس کے پاس سے لے کر
آئے۔ اس کے پاس سے لے کر آئے تھے اور اس کے پاس سے
لے کر آئے۔ اس کے پاس سے لے کر آئے تھے اور اس کے پاس
سے لے کر آئے۔ اس کے پاس سے لے کر آئے تھے اور اس کے
پاس سے لے کر آئے۔ اس کے پاس سے لے کر آئے تھے اور
اس کے پاس سے لے کر آئے۔ اس کے پاس سے لے کر آئے تھے
اور اس کے پاس سے لے کر آئے۔ اس کے پاس سے لے کر آئے
تھے۔

خوارج کی اسلام دشمنی

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے اپنا تعریف میں تحریر کیا ہے

"خوارج کے دلچسپ واقعات میں سے ایک واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کربلا
میں پیدل مسلمان اور یہودی مسلمانوں کو قتل کیا اور انہوں نے
انہیں بھجوا کر دیے۔"

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ
ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ
ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ
ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ
ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

ابو ابراہیم بن ابی اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ

نکل کر وہ اس جگہ پہ بھجور سے درخت سے پاس ایک مہرائی کھڑا تھا اس نے کچھ کمر
نیش کیں اور کہا

یہ بھجور میں قیوس نہ بیچے

حورج نے کہا

حد کی قسم! ہم اس صورت میں یہ بھجور میں قیوس رہتے ہیں جب تم ہم سے
ال کی قیمت سے دو۔

مہرائی نے جواب دیا

نئی جہت کی بات ہے تم سے عہدہ اس جواب میں ساں و قیوس
اور مجھ سے بھجور میں بھی نہیں لے سکتے۔

حورج کی شدت کے سہا پہ

تو اس نے اس ہیئت کی ہا دی تھی

اس وقت کا جواب یہ ہے کہ حورج کی طاقت دیہاتی مافوق کی ہے اور قیوس
میں رہنے والے لوگ بہت کم تھے یہ ایک فقرہ افسانہ کی روشنی میں ہے جسے
سے پہلے بہت سی روایات میں کہے گئے تھے۔ عام سے عقیدے کے بعد اس کی
حالت رہا وہ بظاہر ہوں یونانہ کی کثرت آبادیات میں برقی قیوس اس کی زندگی میں
پہنچتے تھے۔ انہوں نے سدھم قیوس دیا۔ مانی فکر ہائی اس کو کوں کو پیدا کی
مگی اس کے تصور سے تا وہ ایک روایہ نہیں ملے حاصل رہے کی طرف کوئی دلچسپی۔ مگر
مگر کہ یہ قیوس تو پہلے تھا نہیں تھک نظر کی سے سیں متعصب بنا دیا وہ کم عقل سے
اسی بات سے اس میں کہہ دینا بیوقوفان کی کی تو ہم رہتوں سے یہ
ہو جاتا ہے وہاں کی پیش و پشت اس سے اس کو پہنچا رہے ہیں پہنچ گئی اور آخرت
میں پر اس کی ساری توجہ ہو جاتی ہے۔ (حسرت کی باتیں) اس حورج کی ابتدا
کی جہتیں اس جاتی ہیں اور وہ راجہ اس سے دور ہو گئے مگر اس کی طرف سے
ہونے والی ہیں حورج کی عمر رہی تھی سنگ دن بر ظلم، تہری جی تھی مگر حورج

اس کی عمر ہی ہوئی اور دیہاتی قیوس سے کسی حد تک لطف مدور ہوئے جسے تو
اس میں ایک عید ہو جاتی اس کی قیوس میں کی جھلک نظر آتی اس کی
اس کی

بیت کہ رہا اس میں وہ جی

اس کی است کا ایک ہا تھا اس کی سے جو حورج سے راہ میں شامل

پاس سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس کی سے اس میں وہ پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

(۳) خلافت کا منصب عرب کے کسی خاص خاندان سے یہ نہیں ملتا ہے۔

(۳) تقریض بھی اس منصب کے حق دار نہیں ہیں۔

(۵) بلکہ قریش میں سے کوئی خلیفہ ہوتا ہی نہیں چاہیے۔

۱۶ یہ امر تسلط ہے کہ عرب نے ایک ہی قسم کے حبس - حقوق اور عیسائیوں کے حقوق کے لیے جو کچھ نہیں کیا، ان کے لیے یہ مسلمانوں اور عیسائیوں کے حقوق کے لیے کیا۔

(۱) احادیث و روایات میں یہ بھی ہے کہ عیدِ غدیر میں سے ہر شخص کو حیدر نامہ راست سے ملے گا۔ اگر نہ ہو تو شریعت کے خلاف باتیں کرنے اور کسی عیب و مضبوطی کے لئے کئے جانے والے کاموں کو کرنے یا لڑنے میں کوئی مشکل پیش نہ آئے گی۔

(۸) خیراتی حیدر اٹالے میں مصروف تھے کہ خلیفہ صاحب نے ان سے یامین
سے صورت میں قبائی مصیبت رسوائی کے ساتھ اور ایک عازنہ افغانی
شکل پر سے کا اور یہ تو حیدر صاحب نے اس سے اس میں پہنوں کو

۹۰ جلدوں میں چھپانے لکھی یہ سائنس کی تاریخ ہے۔ اس میں ۱۰۰۰ سے زائد
عقائد پر نوٹس دیے گئے ہیں اور ان میں سے ۱۰۰ سے زائد

خوارق و مفیاتی حایمیں

نومس کے یہ مردہ سگاتہ نظر تھے۔ جس سے اس حدیث کو
میں اس واقعہ پر پہنچا ہے۔ تمہیں اس کی باتیں سنیں۔ اس کے اس
آل: کا سہیلہ کی طرف سے یہ ہے۔

(۳) یہاں سے غارتوں کا کام سب سے ہے

۲۱. علم و فضل و عبادت

(۲) مسلمانوں کی صورتوں اور پچھڑوں کو قید سے رہا کر دینا چاہیے۔

(۴) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس تفسیر سے متعلق

(۵) اگر کسی نے اپنے مال سے دوسرے کو عداوت کی تو اس کا مال باطل ہے۔

جہاں تک ہمیں جو حقائق اور لوگوں سے (ظہور) تھے ہمیں لاؤٹ ثابت ہو گئے

... نے ان کی طرف توجہ نہیں دی۔

۱۰۰ تصویریت پیشہ

یہاں یہ بات کہہ کر اس نے عقیدہ یہ تھا کہ کسی مہر کی ضرورت ہے

میں نے اس وقت تک اسے نہیں دیکھا تھا کہ ہمیں اپنے معاشرے میں پسے

۱۔ پائیس کر لوگ۔ آپہ معذرت خود ہی حل کر چا کریں۔ بعض اوقات

۱۰۔ سیدنا محمدؐ سے کہ تو ہم بنا لیتے ہیں بھی بولی نہ نہیں ۱۰۔

— اپنی تعلیم — پائی — ساتھ ساتھ —

۱۰۰

یہ ہے حالت تہذیب و چھٹی درجہ کا مہذب و دانشور جس کو تو ایسا کرنا بھیجا جا

مذہب ان دونوں صورتوں میں واجب کوئی بھی نہیں ہے۔

۱۰۔ میں نے اس مسئلہ سے متعلق ۱۰ کاروں کو کاغذ پر لکھ دیا ہے جو کہ ہے گواہ

۱۔ دماغ یا دماغی نظام - دماغی خطے سے یہاں پر جڑوں کے نزدیک

وہ اس کے کہہ سہ سے ملے میں جا، یہاں سے صحت ملی رہی البدائی عربیہ

— یا قہر کا غلام نہ بنے میں سے جس کو چاہے وہ اپنے رب سے کچھ بھی مانگے

۱۰۱

[illegible]

۱۰۰ + ۱۰۰ = ۲۰۰

10

شش

[illegible]

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial v} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

بہ قیامت و بے قیامت

سے رنج منے۔ حریفوں سے۔ یہ جتنی بھی تھا تو صرف اس سبب ہی تھی۔ اس کی رہ
سے مست کی مثالوں سے حریفوں کا پیش پا بساں یہ سداں قدر و صلح۔
سے رنج منے محسوس تھے۔ صرف تان کاٹنے سے کہ حریفوں سے تھا۔ وہ
جان کو دیا جائے تاکہ ان کے دلائل اور انداز فکر کا پتہ چل جائے۔ اس وقتوں سے
جائے گا۔ یہ جتنی بھی تھا تو یہ صرف اتنی سے۔ یہ تھے اور وہ کہتے ہی۔
نکاح پانچنے کی ضرورت محسوس کرتے تھے کیونکہ یہ وہ شے تھی۔ شے سے شے تک۔
یہ نہیں سمجھتے تھے

قرآن پاک میں شادی کا حق کاظم ہے

انہیں نکاح عتاء سے پہلے سے۔ وہ یہ بتا دیا۔

سے اس پر تو وہ تھیں۔ سب سے سب سے

سے اس کے بعد سے۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

کی سے۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

قرآن پاک میں ایک اور جگہ پر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں

”جو شخص اللہ تعالیٰ کے ناموں کو وہ حکام کے مطابق پکارتا ہے تو ایسا

ایک ہے“

حریفوں سے۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

قرآن پاک میں آیت ہے

”جو شخص اللہ تعالیٰ کے ناموں کو وہ حکام کے مطابق پکارتا ہے تو ایسا

ایک ہے“

والی سے۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

کر۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

سے۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

م کے جسم کی دلیل اور شہادت ہے کہ جب وہ اپنے آپ کو

آفتاب سے خوب جا

یہاں سے آپ کی شخصیت قوت پانچوں طرف سے سمجھا رہی ہے۔
 اسے حاصل کرنے کے لئے جو کچھ ہے اسے حاصل کرنے سے تھکتے ہیں۔

فیہ مدوح ہاتھ ملا کر علی اس وقت سے کہ وہ وہ پہلے وہ
وہ کہ وہ اس سے پہلے اس کے ہاتھ میں اس کے پاس اس کے ہاتھ میں

[illegible]

۱۔ ص ۱ کے مطابق یہ سب سائنس دانوں کا قلم ہے، لیکن یہاں پہلے
ص ۱ ص ۲ کے تحت لکھا ہے کہ یہ سب سائنس دانوں کا قلم ہے۔

۱۰۴

'فيل' صرف 'چا و جودہ' کا ہے۔

قورق سے چپکا کر رکھو

[illegible]

پھر قرآن پاک کی یہ بات سامنے آتی ہے

تم کو رسالہ تمہارا ملا ہے وہاں سے تم کو جواب دیا گیا ہے۔

by the 19th century

امریکی حضرت مسیح موعودؑ کے بارے میں اس کے اہل و عیال کے بیان سے

7

ہم نے ان مہینوں میں ان کی تعلیم کے لیے قلعہ کی طرف دیکھ کر بات چیت کی اور وہ

یہ ہے تاکہ ان کی کوئی پیسہ نہ ہو۔

بہاؤ شاہ

میں جو خدمت پر ہوا تھا وہ نہ رہا۔ محتاجی میں پہاں تک کہ
کے بعد میں چلے گا

۱۔ نقد۔ معنوم ہو گیا ہے کہ پہلے پہ سالار بہ نے کسی حکمت عمل سے خوارج

کچھ عرصہ کوئی خاص طریقہ نہ تھا اور صرف اسی وقت اور ان میں دشمن کی قوت کا مقابلہ کرے کی ہمت

پاکستان کی ترقی کے لیے اس کی ایک سو فیصد توجہ دینی چاہیے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

یہ ہے

از ارقه فرق

۱۱ شدت پرندگی

۱۔ 'توں میں سے لا رفق' کہ ہے خوش، چاہے اور بیش قد، وہ سے سہ
 ۲۔ یہ رتہ رتہ قابل سے حامل ۳۔ حیدر تہہ لعل علیہ — چاہے خاص نام جس

19۔ برسیِ شہادتِ بہادری اور شجاعت کے ساتھ جنگ کی۔۔۔ فی سے اور س مانع

۱۔ اہل بیت علیہم السلام کو اپنا سردار بنائیں۔۔۔ یعنی بن عبد اللہ کے بعد وہ کی

1991

’تے کے مسلسل قلم، اہم اور رشتہ جوں سے تہہ بھونگ منہ ہو گئے تھے۔ مگر یہ

ظہریں سب مہدی میں یہ فرق قائم ہوتا ہے کیا حواریت سے انہیں میں تفاوت ہے جو کہ
بنیاد پر نہیں۔ دوم سے ان میں اس کا سے رنگ سب اکٹھے ہے مگر اسے شکیست دینے لگے کہ
کھانتوں اور سب ظہریں نے عبد حکومت سے بعد میں اس کے کا عمل حاکم بنو گیا۔

(۱) وہ علماء جو حج کے مخالف ہیں، وہ سب کے سب مشرک ہیں۔

(۲) اگر کوئی بیچارہ بیوی کے ساتھ رہے میں اونچی شہ ہے۔

(۳) وہ خوارج جوڑ کی سے ہیں وہیں کر لے لے ہیں وہ بھی شہر میں ہے

(۴) خوارج کے غائبین کی ولاد بھی مشترک ہے اور وہ جہم میں رہے۔

۱۵) اہل مسلمانوں کا شیوہ چنگیز کی طرح ہے جو خود شہ سے تار و رختہ،
چنگیز کے دور میں رات کو مارے وقت، یہ ہے پھر اس کو تو یہ یقین
ہو کہ اس دور میں دنیا بھر میں جو ہے۔

(۶) اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس بات میں راضی و موافق فرمایا ہے کہ آپ نے جو وعدہ فرمایا ہے اس کو ادا کیا ہے۔

۸۔ ضلعی دار کگیرہ گناہ کے ارتکاب کرے اسے امیر بجھی ہوئے میں۔

نجدات فرقہ

جہت کے لیے اس نظر سے

اس لئے کہ وہ مسلمانوں کو میرا بھی سے پرکار تھے، قیام و سکونت
 رقبہ سے انجمن سے مسائل میں حقائق تھے، اس لئے کہ میں حقیقت
 جانتی تھیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) وہ عادی جو جنگ میں شریک نہیں ہوا اس کو کفر قرار میں آتے تھے۔

(۲) مسلمانوں کے بچوں کو قتل کرنا جائز نہیں سمجھتے۔

جدد میں امام مقرر ناجائز تھا

”قد میں تیرا جا تھا پس اس مرنے کے لوگ ”تیرا“ کو ہار جاتے تھے۔

میں یہ لوگ کثیر تعداد میں موجود تھے اور میں اس فرقے کا پیشوا ابو طاہر

یہ شخص تھا پھر اہل لوگوں سے عہد و بیعت کریں۔ یہ واقعہ 77ھ کا ہے۔ عہدہ

ے کے بعد یہ لوگ نکاح نامہ صیہوں سے ہم کنہ ہونے اور خوب ترقی کی اور

ان سے تحریر ہواں حضرت موت نامی اور علی علیہ السلام پر نبی موعود کا تسلط ہو گیا

وہاں شہزادوں پر ہر نے نگاہ

۱۰۰ کامیابی راہیں نے آئی اور ختم کے پائینوں سے بہت سے امور میں

ہو یہ حالت اس قدر بڑھ گئی کہ ان اختلافات نے خطرناک صورت حاصل

میں ان لوگوں کو دیکھ کر سے شکایت کا یہ سبب یہ بھی تھا کہ مجھ نے ان کے ایک فکر کا سہرا

میں نے سوچا کہ یہ کھانا لوٹے مارے دوران میں ان لشکرے مسلمانوں کی عمر تو یہ و

بائیں کوٹھی بنالیا اور تقسیم سے پہلے ہی مال غنیمت و مرغان کرنا شروع کر دیا۔

صرف لوگوں کو سر رہنا سیکھیں جس نے ان لوگوں کو معاف کر دیا اور چاہے بھی نہ

2007年12月15日 星期一

تے لے لوگوں! ہے رہنا جد سے اس کی شکایت یا فحش کہ ہے مجرم

اس سے بھی تو الزام اور مرکاری عہدہ ہے بھی ملتا ہے۔

ابھرتی ہے امید رکھتا ہوں کہ وہ اس لوگوں کو بخش دے گا اور کوئی سر

۱۔ اے! اگر اللہ تعالیٰ نے انہیں کوئی سزا دی بھی تو، وہ جہنم کی سزا نہیں

خدا، جسکی چٹکلی سزا دے کہ ان لوگوں کو حسرت میں داخل کر دے گا۔

یہ کہ وہ اپنے دل کی بات کہے اور اس کی بات نہ کرے۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیروں کو دیکھا تو ان کے سر پہ ہاتھ رکھا اور دعا پڑھی:

یہ بھی ضرور متنبہ ہے کہ ان لوگوں کو بھی بطرح العموم و زر مہر سے ہر ایک

یہ سب کچھ دیکھ کر وہ بے حد غصہ ہو گیا اور اس نے کہا کہ اگر میں یہ سب کچھ دیکھتا تو میں اسے بے حد عیب دیتا۔

(۲) اہمیت رانا مصیبت کا کام سے مگر میں نہیں سے

(۱۳) اس وقت تک مخالف کا مال مالی نیست میں شامل نہیں ہوگا جب تک مخالف کو قتل نہ

کر دیا جائے

جدد ان پر فرقہ بہت سے ختافات کا شکار ہو گیا، معمولی معمولی باتوں پر ایک آدمی
فرقے سے ایک ہو جاتا اور پلچندہ سے بنا پہ کر دوٹا بیٹا۔ فرقے سے یہ اختلافات ۷۰
تھے مگر یہ اختلافات مختلف فرقوں کا باعث بن گئے۔

پندرہویں باب مثالیں

اس فرقے کی پندرہویں مثالیں پیش کرتے ہیں

(۱) اس فرقے میں ایک شعیب نامی شخص رہتا تھا جو ہمارے م کے شخص کا مقروض تھا

ایک روز ہمارے شعیب نے شعیب سے کہا

"میرا قرض اب واپس کر دو۔"

شعیب نے جواب دیا

"یہ کیا کہیں میں اللہ تعالیٰ قرض چاہتا تھا میں نے وقت قرض اور نہ کر دیا۔"

ہمارے شعیب کو مخاطب سے کہا

"اللہ تعالیٰ سے قرض دو ہیں ہمارے حاضر یا ہے اور اللہ تعالیٰ جس بات کا حکم

کرتا ہے اس کو جو اس سے بڑا ہے اس کا نام اس سے اور اس کا نام اس سے ہوتا ہے

میں اللہ تعالیٰ کی بات چاہتا ہوں اس سے ہمارے میں سمجھتی نہیں آتا۔"

اس گفتگو نے "مجاورہ" کے دو گروہ بنادئے ایک کا نام "مصحیحہ" اور دوسرا "میسرہ"

کے نام سے مشہور ہوئے

دو سو گروہوں سے بڑے بڑے فرقے اس شعیب اور ہمارے میں بن گئے فرقے بن گئے ہمارے

عبدالکریم کو قریب سے بھیج دیں۔ عبدالکریم نے جواب دیا

وہی بات ہم سے لے لیتے ہیں جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی

مرسی ہے تو وہ بات واقعہ بھی نہیں ہوتی۔ بے شک وہ وہ بدستی ہے جس

سے ہم سب کچھ حاصل کر رہے ہیں۔"

شعیب اور ہمارے دونوں سے اس جواب سے یہ نتیجہ نکلا کہ عبدالکریم سے ہماری

بے بسی ہے

۱۰۔ نظریاتی بنیادوں سے اپنی اپنی شادی اپنے ایک دشمن دارمزدی سے کر دی

جس کے ساتھ کائنات میں نہیں تھا پھر شعیب نے اپنی بیوی سے کہا

"میں نے تو یہی ہے کہ میں نے تو یہی ہے اور اس سے اس شرط کے ساتھ

راہی اور شرطی ہے۔ یہ زیادہ مستحق ہے تو اس کی شادی کر دے اور

میرے رقم کا بیان نہ کرے کہ وہ کتنی ہے۔"

وہی سے شعیب کو جواب دیا

میری بیوی مسکاتی ہے اس سے یہ شادی پانچوں کے ہاتھ لاکھوں تھیں

لہذا اس سے پانچوں نے

۱۱۔ عبدالکریم کے سامنے شعیب نے یہ جواب پیش کیا تو عبدالکریم نے براہ اطفال کا

عبدالکریم کو جواب دیا۔ شک اس سے مختلف ہو گیا اور شعیب سے ایب نے فرقے کی بنیاد رکھی

۱۲۔ اس کے نام سے مشہور ہو گیا

اباضیہ فرقہ

اس فرقے کے لوگ عبداللہ بن ابی اس کی اتباع کرتے تھے یہ فرقہ خارجیوں میں سب

۱۔ یہ معتدل مزاج تھا۔ عقائد نظریات سے غلط سے خارجیوں کا کوئی فرقہ بھی عدم

۲۔ کا قریب نہیں تھا جتن فرقہ ہمارے میں اس فرقے سے لوگ تنہا رہی اور تشدد سے لگ

۳۔ ہمارے اور اقتدار اس فرقے کا شیعہ تھا۔

۴۔ کے بنیادی نظریات

۵۔ ہمارے نظریات مندرجہ ذیل ہیں

۶۔ میرے مادی ہے۔ شرک میں نہ ہوگا۔ چنانچہ اس سے بے شک ہمارے تو کافر کہلائے

میں

۲۱۔ اچھے طریقے سے نی پر جاری کی تھیں اور یہ حرم سے مگر اٹھایا قتل کر دیا

منہ

۲۲۔ شاہی بیویوں کے سب سے سحر میں اس اور وحید کا رونا سے وہاں جھانک رہا تھا

۲۳۔ میرا جی وہاں سے وہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۲۴۔ وہاں سے وہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۲۵۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۲۶۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

دوسرے علی کا تعلیم فرما

۲۷۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۲۸۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۲۹۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۳۰۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۳۱۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۳۲۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۳۳۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۳۴۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۳۵۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۳۶۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۳۷۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۳۸۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۳۹۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۴۰۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۴۱۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۴۲۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۴۳۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۴۴۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۴۵۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۴۶۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۴۷۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۴۸۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۴۹۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۵۰۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۵۱۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۵۲۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۵۳۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۵۴۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

۵۵۔ یہاں سے کہہ کر رہی تھی جہاں یہ رہتا تھا

رہکتے تھے وہ مندر چلا لیں ہیں۔

(۱) پوتیوں اور واسیوں سے لکاح حرام ہے

(۲) چھتھوں سے شادی کی جاسکتی ہے۔

(۳) بھانجیوں سے شادی کرنا حرام ہے۔

اس نظریات کے بارے میں مابو یہ فرقہ یہ دلیل پیش کرنا ہے کہ قرآن پاک میں
رشتوں کے بارے میں کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔

مابو یہ فرقہ کے لوگ سورہ یوسف کو قرآن پاک کی سورت تسلیم نہیں کرتے
وگوں کا یہ کہنا تھا کہ سورہ یوسف قرآن پاک کی سورہ جیسے کہ ملتی ہے یونکہ اس
اور محبت اور مشق کی وضاحتوں کی کمی ہے لہذا اس سورہ کے اندر قرآن پاک کا نام
کی صحت موج نہیں ہے کہ اس کو قرآن پاک کی سورہ تسلیم کیا جائے۔

اس فرقے کی ہر عقاید کا تہذیب کا کہ اللہ تعالیٰ نے اس لوگوں کو تہذیب
اور کہیں بھی اس کا نام وضاحت موج نہیں ہے۔ مشہور محقق عبدالقادر جیلانی
فرماتے کہ بھی کافر قرار دیا ہے۔

مرحہ

مرحہ کا چل منظر

فرقہ مرجہ یہی طور پر فرما رہا ہے کہ ان لوگوں نے سیاست میں
مصلوب ہو بھی مصلوب کرنا شروع کر دیا وقت کے اسلامی عقائد و احکام سے
بے پروائی کی طرح متاثر ہو کر ان میں اسلام کے اصولوں کی بے پروائی ہو
گئی کہ کبھی دکان پر کبھی کبھی جس پر تہذیب کے اصولوں کے خلاف
کے اسلامی طور پر ہو تو ہم نے اس فرقے کو ساری دنیا میں شمار کیا اور وہ
اس فرقے کو یہ طاقت و دردمند بنایا تھا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
طاقت سے آخری حصے میں حاضر ہو جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

۱۔ اس کی کارروائی کے متعلق چار ٹیکٹس ہوتے تھے اور تمام اسلامی ممالک میں
۲۔ اس کے ماتھے مشہور ہو گئے تو اس پر وہ ٹیکٹس کا اجماع حضرت عثمان غنی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کی صورت میں طے پا گیا۔ ۳۔ مابو یہ فرقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہہ کر وہ
۴۔ اپنے میں عمل عاموشی اختیار کیا حالات کے نازک ہونے کی وجہ سے صحابہ کرام
۵۔ حدیث بصرہ میں ان فتنوں میں شریک ہوئے اسے مکمل جنتاب یہ کہ وہ یہ کہتے
۶۔ ان کی جان سے یہ آفت میں گئے تھے۔ انہوں نے اپنے مسلک کی تاریخ میں
۷۔ وہ صدیق رضی اللہ عنہ کی حدیث و روایت سے اس پر پیش یہ کہہ کر ان
۸۔ یہ کہہ کر اسلام سے فرمایا۔

۱۔ اس فرقے کے لوگوں نے اس میں جنت پانے والے مکمل چلنے والے شخص
۲۔ اس کا اور چلنے والے شخص کو اسے اس شخص سے بڑا ہونا ضرور
۳۔ یہ کہتے تھے تو اس پر یہ کہ تو اس میں حصہ لینا اس وقت اس کے پاس
۴۔ اس کا اس وقت کو سمجھا کہ اس کے دور کے اس سے پاس نہ رہا
۵۔ اس کو جو اس کو سمجھا کہ اس کے دور کے اس کے پاس نہیں رہا
۶۔ یہاں تک کہ۔

۱۔ اس فرقے کے لوگوں نے اس میں جنت پانے والے مکمل چلنے والے شخص

۲۔ اس فرقے کے لوگوں نے اس میں جنت پانے والے مکمل چلنے والے شخص

۳۔ اس فرقے کے لوگوں نے اس میں جنت پانے والے مکمل چلنے والے شخص

۴۔ اس فرقے کے لوگوں نے اس میں جنت پانے والے مکمل چلنے والے شخص

۵۔ اس فرقے کے لوگوں نے اس میں جنت پانے والے مکمل چلنے والے شخص

۶۔ اس فرقے کے لوگوں نے اس میں جنت پانے والے مکمل چلنے والے شخص

۷۔ اس فرقے کے لوگوں نے اس میں جنت پانے والے مکمل چلنے والے شخص

۸۔ اس فرقے کے لوگوں نے اس میں جنت پانے والے مکمل چلنے والے شخص

پہنچاؤ و ہر ہون کا آغاز مردیہ مسلمانوں کے ساتھ جنگ کر کے تو یہ مسلمانوں سے
اور دوسرے کے تو مرتد ہو گئے تھے گناہ بڑا اور کتاب کر کے دے تھیں گناہ
تعالیٰ کے پروردگار اور اس گناہ سے مرتکب کی سزا و عذاب کر دیا جیسے انہوں نے وہ
معاذات میں رہا دکان مسلک فقہی رکھا تھا

پہلے گناہ کبیرہ کا ارتکاب کر کے والوں کا مسند بعد میں آئے والوں کی طرح
تھا ان کا لہجہ اس طرح تھا

”عقیدہ معرفت“ ایمان اقرار اور تصدیق کا نام ہے اور ایمان کے ساتھ
معصیت کو نقصان پہنچانا جس کو کہ گناہ کہلایا ہے یہ ایک حکم ہے۔ بعض
سے ظن اور خیمہ بندی سے کام لے اور یہ سمجھ بیٹھے کہ ایسے کا تعلق صرف وہ
سے ہے انہوں نے وہاں سے نکل کر اعلیٰ بقدر ثبات توں کی پوجا کرتا ہے
یہودیوں عیسائیوں اور اہل صلیب سے تعلقات قائم رکھتے ہیں اور اسلامی
مسلمات میں رہ کر کلیک کا طرز رہتے ہیں کہ ان کی حالت میں وہ موت ہو جائے
ہے تو پھر بھی وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کامل سمیٹے ہیں۔ وہ محض اللہ تعالیٰ کا ولی
ورجلی ہے۔

کچھ لوگوں کا کہنا ہے

”مگر کون آدمی یہ کہے کہ میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے سب کو حرام قرار دیا
ہے یاں مجھے یہ معلوم نہیں کہ مثلاً بکری یا بکری اور جانور ہی سہی ہے جس کو اللہ
تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے یہ فقہ مسلمان ہوگا مگر وہ فقہ جس پر کتاب ہے کہ اللہ تعالیٰ
سے یہ کہہ دے جس قدر قرآن ہے جس کے ساتھ سے میں پہنچاؤ کہ بات
وہ بات ہے کہ وہ مسلمانوں میں وہاں بھی ہوتا ہے کہ ان کے
انہ مطلب یہ ہے کہ نظریات میں اس طرح سے نظریات میں سے کہ
میں یہ سمجھتا ہوں کہ میں وہی شک کر رہا ہوں کہ وہی عقل مند شخص ہو اور
بکری کے مرنے سے کہیے ناواقف ہو گئے اور وہی جس سے فائدہ

ہر حق اور سحر کے درمیان فرق تو یہ مشاہدہ ہے۔

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں
”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں
”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

”یہ کہہ رہے ہیں کہ یہاں واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے کام میں پانچ
سے ان کی نفسانی حیثیت کی تکمیل ہو گئی ہے ان میں سے پانچ روئے ہیں

مشرک اپنے مذہب میں جمہ ان اور پریشان پھر رہے ہیں

میں اس دست و راست تسلیم نہیں کرتا کہ کسی آدمی کو گناہ سے شرف کی حالت میں
ہانچا ہو بشرطیکہ وہ آدمی بدھائی جو "بے یار" سے اس کی وسعت کا اثر
ہو

جبریت

قدر

اللہ تعالیٰ کی قدرت و ارادہ کے ساتھ انسان کے ارادے اور قدرت
میں دونوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عہد سے علی گوارہ لگ
اور عربی تہذیب کی سادگی اور عروج کے مطابق لوگوں نے اس مسائل میں
کی وہیں نہیں کی اور یہی اس کی کہ وہ اس میں جہاں کی ویش کی "بے یار" سے
بے یار اور بدھائی "بے یار" سے بے یار "بے یار" سے بے یار "بے یار" سے بے یار

اللہ تعالیٰ کی قدرت و ارادہ کے ساتھ انسان کے ارادے اور قدرت
میں دونوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عہد سے علی گوارہ لگ
اور عربی تہذیب کی سادگی اور عروج کے مطابق لوگوں نے اس مسائل میں
کی وہیں نہیں کی اور یہی اس کی کہ وہ اس میں جہاں کی ویش کی "بے یار" سے
بے یار اور بدھائی "بے یار" سے بے یار "بے یار" سے بے یار "بے یار" سے بے یار

اللہ تعالیٰ کی قدرت و ارادہ کے ساتھ انسان کے ارادے اور قدرت
میں دونوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عہد سے علی گوارہ لگ
اور عربی تہذیب کی سادگی اور عروج کے مطابق لوگوں نے اس مسائل میں
کی وہیں نہیں کی اور یہی اس کی کہ وہ اس میں جہاں کی ویش کی "بے یار" سے
بے یار اور بدھائی "بے یار" سے بے یار "بے یار" سے بے یار "بے یار" سے بے یار

اللہ تعالیٰ کی قدرت و ارادہ کے ساتھ انسان کے ارادے اور قدرت
میں دونوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عہد سے علی گوارہ لگ
اور عربی تہذیب کی سادگی اور عروج کے مطابق لوگوں نے اس مسائل میں
کی وہیں نہیں کی اور یہی اس کی کہ وہ اس میں جہاں کی ویش کی "بے یار" سے
بے یار اور بدھائی "بے یار" سے بے یار "بے یار" سے بے یار "بے یار" سے بے یار

جس کل کو حساب کیا جائے گا

اللہ تعالیٰ جو فیصلہ کر دے اس کی تردید نہیں

اور جو فیصلہ اللہ تعالیٰ کرتا ہے وہ وہاں ہی رہتا ہے

اپنے اقوام میں تمام طوابع پر مقرر ہیں

وہ اپنے نظریات میں اجتہاد سے کام کیوں نہیں لیتے

جہاں تک نصرت ملی اور نصرت ملی جی جی اللہ تعالیٰ تمہاری بات ہے یہ دونوں

اللہ تعالیٰ سے ایک بندے ہیں

وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کرتے ہیں اور اس سے کبھی گناہ نہیں سو

دو برس سے یہ مرضی اللہ تعالیٰ تمہارے ہاں رحمت تھی

ہذا تعالیٰ نصرت تمہاری اور نصرت ملی جی جی اللہ تعالیٰ تمہاری بات ہے یہ دونوں

وہ

اور مجھے معلوم نہیں کہ کسی کی فضیلت میں کیا موقوف ہے

اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اس کے ساتھ کیا کیا کرے گا

اور ہر انسان اللہ تعالیٰ سے متکبر یہ تہذیب چا کر رہے گا

مشرقیوں میں

دعوت کے پہلے پہل پر باپن کے کاغذات میں آج کے مخلصوں کا
 ہونا اور ان کے لئے جس طرح کی تدبیریں اور
 احکامات کے ذریعہ ان کے دل میں ایمان پیدا کرنے کے

ہیں اس بارے میں غور و خوض کیا گیا ہے۔

وہیل و پینٹن کے یہاں سے ہیں جو کہ ان کے دل میں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں

تاہم ان کی پس منظر

رہے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں

بہت سے باتیں کہنا چاہتا ہوں کہ یہ سب باتیں کہنا چاہتا ہوں
 جسے وہ دل میں رکھیں گے ان کے دل میں رکھیں گے
 ان کے دل میں رکھیں گے ان کے دل میں رکھیں گے
 ان کے دل میں رکھیں گے ان کے دل میں رکھیں گے
 ان کے دل میں رکھیں گے ان کے دل میں رکھیں گے

مشرقیوں نے اپنی کتاب "الامنیہ والامل" میں بیان کیا ہے

حضرت عبد اللہ بن عباس کا خطاب

وہ لوگوں اصحاب میں سے ایک عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں

ان شام میں سے تھے وہ ان کے دل میں رہتے ہیں

ہیں

ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں

ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں

ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں
 ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں

ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں

ان کے دل میں رہتے ہیں ان کے دل میں رہتے ہیں

وادی طرف سے تھا۔ یہ وہاں سے تھوڑے مدد قوی کی طرف اس کی
سست رکتے وہ۔

حضرت جس بھر کی بی بی بیست

حضرت جس بھر کی بی بی بیست
جماعت آگے سے میں تھا اور کہتے ہیں

وہاں قوی قوت و قوت میں رہتا وہ قوت سے شہر ہے وہ
جس سے سپہ سالار اللہ کی راہ سے یہ قوت اس سے
ہو۔ سب سے مدد قوی طاعت کی قوت میں وہ رہتا ہے
وہ وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
قوت سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

چاہت کا قوت ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

حضرت اس عہد کا قوت

جس سے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے
وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے وہاں سے رہتا ہے

بائیں دیکھتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دو معلومت میں جب عراق سے اہل حق و
ظلمت سے آئے گئے اہل نظریات کے اندر پھر زندگی کی حرکت پیدا ہونے لگی
کی راہ قدم سے یہ نظریات منظر عام پر آ گئے فکری اور نظریاتی اختلافات
میں حوارج اور شیعوہ کے علاوہ ایک اور بڑا فرقہ سامیہ آیا جو معتزلہ سے جدا ہے۔

معتزلہ کا ظہور

اس فرقہ کے وقت ظہور میں مختلف بیانات ہیں۔

ایک گروہ کے مطابق میرمعاویہ سے قبل میں خلافت کے وقت جب عمر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ دست بردار ہو گئے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اصحاب
معاہدہ کے طور پر سیاست سے الگ ہو گئی ورنہ ان کی سرگرمیاں صرف نظریات پر
ہو کر رہ جاتیں۔

دوسری اصطلاحی کہہ سکتے ہیں کہ یہ کتاب میں خیریت ہے

"یہ لوگ فرقہ معتزلہ کے نام سے مشہور ہو گئے اس کی وجہ یہ تھی جب حضرت
حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے
نکار برآیا اور ان کی خلافت کے حق میں دست بردار ہو گئے۔ حضرت حسن
رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور امیر معاویہ دونوں سے یہ لوگ سبب کی اختیار

لی۔ یہ لوگ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصحاب میں سے تھے ان
اصحاب کی سرگرمیاں صرف مسجد اور گھر تک محدود ہو کر رہ گئی تھیں ان لوگوں کا
کہنا تھا۔

"ہمارے تعلق تو اس عبادت و رسم سے ہے۔"

علامہ رام بن ایک بہت بڑی جماعت کا کہنا ہے کہ واصل بن عطاء المعروف
ابن عطاء حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں باقاعدگی سے نہ صرف

۱۔ وہیں بڑے روز اور طریقے سے اس دور میں تھیں جس سے بچے وقت کے
لوگوں سے حیات کو اپنی طرف متوجہ نہ ہو کر گناہ بیرونی کا شکار نہ رہے ال
۲۔ ان سے کہیں ۱۰۴

۳۔ یہاں میں حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واصل بن عطاء سے اختلاف کا
۱۰۵

۴۔ یہاں میں گناہ کا ارتکاب کرنے والا شخص مسلمان نہیں ہے بلکہ
۱۰۶ اسلام کی درمیان میں ہے۔

۵۔ اس وجہ سے بعد حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے واصل بن عطاء
۱۰۷ کی علی بن ابی طالب کی مسجد میں پناہ لینے کے بعد تمام یہ تاریخ سے واصل بن
۱۰۸ کا فرقہ حضرت کا نام سے "یہ مشہور ہو۔"

قیس بن رائے

۱۰۹ فرقہ معتزلہ سے یہاں میں شش قیس بن رائے کا کہنا ہے کہ یہ لوگ معتزلہ
۱۱۰ سے یہ بہت قریبی اور پیچھے کا تھے اور انوں سے یہاں میں عشرت سے زندگی
۱۱۱ کے احکامات سے دور رہتے تھے۔ معتزلہ کا ملاحظہ جانا ہے کہ اس نام سے جو
۱۱۲ دور سے یہاں یہ گاردار تھے وہ تھے

۱۱۳ شش قیس کی دلیل کا آخری حصہ درست معلوم نہیں ہوتا کیونکہ فرقہ معتزلہ میں ایک
۱۱۴ دور کا فاس اور اہل ہر طرح کے لوگ شامل تھے۔

۱۱۵۔ ان کے پانچ بیانیہ نظریات

۱۱۶۔ ۱۔ ان کا یہی سبب میں فرقہ معتزلہ سے ہمارے میں ان بیانیہ ہیں
۱۱۷۔ ۲۔ ان کے پانچ نظریات سے شش قیس کا فرقہ معتزلہ نہیں مانے کا
۱۱۸۔ ۳۔ یہ بھی معتزلہ کی حدیث کا فرقہ

۱۱۹۔ ۴۔ یہ وہی ہے جو یسوعی ہے

۱۲۰۔ ۵۔ یہ وہی ہے جو یسوعی ہے

مقررہ دوران کے معنی

ایک منہ جاتی پائے

آمرار وقت مقررہ ہے عارف حد میں وہاں یہاں مقررہ ہے اس کی طرف
یہ بھی کہ وہاں سے وہاں تک کہ اس کے تحت یہ وہاں گرا اور تھے ایک طرف
وفاقہ سپہ سالاروں سے ہاتھ بندہ کیا گئے اس طرف مقررہ تھا
میدان میں آگے آگے کے بحث اس کے لئے اور فکر سے وہاں سے تو معلوم
ہے اس کا مقررہ وقت ہے پتار اس سے تو معلوم ہے کہ اس میں ہر
اور ہر مقررہ عمل کافی ہے اس کے ہر وقت میں اس طرح مقررہ بھی ولی ہر
ہیں ہر

جہاں سے جہاں تک کہ مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
کا مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
فرقہ اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور

فرقہ مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
چتہ تھے۔ مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور

اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور

اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور

اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور

اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور

اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور

اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور
اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور مقررہ وقت اور

[illegible]

معتزل اور اہل سنت

1. 1. 1.

۱۰ محبتیں: اقرعہ سے اس وقت تک کہ تاویذ پہنچے جس کا
۱۱ محبتیں: اقرعہ سے اس وقت تک کہ تاویذ پہنچے جس کا

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور میں نے اسے
اپنے دل سے محسوس کیا ہے۔

وہاں سے ایک نئی لڑائی شروع ہوئی۔ اس بار بھی وہاں کے لوگ
بے گناہ تھے۔ یہاں سے تو کئی کئی سال پہلے ہی وہاں کے لوگ
وہاں سے ایک نئی لڑائی شروع ہوئی۔ اس بار بھی وہاں کے لوگ

[illegible]

۱- مساحت زراعی

۱۔ معتزل پر گناہ شریعتی اور فتنہ انگیزی کا اقرار ہم جانتے کیا گیا لیکن عبت یہ ہے

کہ وہ بہت شہت خیالات کا مالک تھے فرقہ مقررہ سے ساری تصویرت کے دوران
 چھ بھر پار وٹش کی۔ واصل بن عطاء نے حج کا عام عزم میں پھیل گئے۔
 نظریات رستے و عرب کا ہوا بن سے مقابلہ یا عمروں میں بد و بد قیوں کی طرف سے
 مشاکات کا سامنا کرنا پڑا۔ میں نے یہ بھی اس سے پہلے ثابت میں لیا
 آئی۔ عمروں میں بد و بد قیوں سے ساتھ ساتھ راقہ کا قافلہ رستے پہلے عمروں میں
 بشارت پر دولوں بہت قہقہے دوڑتے تھے جسے عمروں میں بد و بد قیوں نے دیکھ کر شام
 زمارت کے نظریات کا قافلہ ہے تو عمروں میں وقت تک نہیں رہا۔ اب تک اس سے
 سے بشارت پر دولوں سے بد و بد قیوں سے رستے سے بشارت پر دولوں کی قہقہے
 بھی۔

عمروں میں بد و بد قیوں سے یہ ساری تھی۔ بعد بہت سی قہقہے اور یہ گوارا
 تھے۔

جاذبہ عمروں میں بد و بد قیوں سے

صرف عمروں میں، تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

۱۰

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر
 تہمید میں، انہیں انہیں سے قہقہے میں دلی سے پھر

[illegible]

مقررہ کاروائی کے لئے ایک خاص کمیٹی کا تعینات کیا جائے گا۔ یہ کمیٹی شریک
 و اطباء کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔ مقررہ کاروائی کے لئے ایک خاص کمیٹی کا
 تعینات کیا جائے گا۔ یہ کمیٹی شریک و اطباء کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔

ہذا مضمون کے لیے میں نے ایک مقدمہ لکھا ہے جس کا نام ہے "مقدمہ"۔
 یہ مضمون "مقدمہ" کے نام سے شائع ہوا ہے۔
 مقدمہ کے نام سے شائع ہوا ہے۔
 مقدمہ کے نام سے شائع ہوا ہے۔

میں نے اس کے لئے ایک خاص مقام چنا ہے۔

[illegible]

۱۔ حضرت علیؓ نے اپنے شاگردوں کو اس حدیث پر مبنی فرمایا کہ جو شخص اپنے
 مال کا ایک حصہ دین کے لئے خرچ کرے گا وہ اپنے مال کا دس حصہ حاصل کرے گا۔
 ۲۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا ایک حصہ دین کے لئے
 خرچ کرے گا وہ اپنے مال کا دس حصہ حاصل کرے گا۔
 ۳۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا ایک حصہ دین کے لئے
 خرچ کرے گا وہ اپنے مال کا دس حصہ حاصل کرے گا۔
 ۴۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا ایک حصہ دین کے لئے
 خرچ کرے گا وہ اپنے مال کا دس حصہ حاصل کرے گا۔
 ۵۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا ایک حصہ دین کے لئے
 خرچ کرے گا وہ اپنے مال کا دس حصہ حاصل کرے گا۔
 ۶۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا ایک حصہ دین کے لئے
 خرچ کرے گا وہ اپنے مال کا دس حصہ حاصل کرے گا۔
 ۷۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا ایک حصہ دین کے لئے
 خرچ کرے گا وہ اپنے مال کا دس حصہ حاصل کرے گا۔
 ۸۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا ایک حصہ دین کے لئے
 خرچ کرے گا وہ اپنے مال کا دس حصہ حاصل کرے گا۔
 ۹۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا ایک حصہ دین کے لئے
 خرچ کرے گا وہ اپنے مال کا دس حصہ حاصل کرے گا۔
 ۱۰۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا ایک حصہ دین کے لئے
 خرچ کرے گا وہ اپنے مال کا دس حصہ حاصل کرے گا۔

۱۔ مباحثہ و بلاغت اور زور کلام میں لہریں نہ ماحاسبہ سے رائے میں
۲۔ ان کی یہ فنی ترویجی پاکہ خطیبہ۔ جو بحث و مباحثہ میں بہت ر
۳۔ ان کے لیے بددعاں کتب سے تھیں ان سے اقلیت جتنا اور رحیم و
۴۔ یہ ہے دیکھو ناچار۔ یہ بات تو عام میں تھی۔

۱۔ س عطا + مجھ تک پہنچے + مقصد میں بہتے ہیں + حسیب تھا + اس کی خطرات سے +
۲۔ اس اور اس کے جوانی میں : اس کا بولناں میں ہے۔

ہے، تاہم "نظم" کا بھی شمار آتا ہے، یہیت میں اور اس کی طبیعت
ہے کہ نہیں کا دار کھوار سے زیادہ تیز ہوتا تھا یہ آپ وقت سے بہت بڑے

$$u_{\alpha} = \frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 1 \\ 0 \\ 0 \\ 1 \end{pmatrix}, \quad u_{\beta} = \frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 0 \\ 1 \\ 0 \\ 1 \end{pmatrix}, \quad u_{\gamma} = \frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 0 \\ 0 \\ 1 \\ 1 \end{pmatrix}$$

1947

[illegible]

... ..

Journal of Management Education 30(6)

2000

پس منہ سے ہاتھ لے کر "اے" کہہ کر منہ سے ہاتھ لے کر "اے" کہہ کر

• • • • •

$$a \leq \frac{1}{n} \leq \frac{1}{n-1} \leq \frac{1}{n-2} \leq \dots \leq \frac{1}{2} \leq \frac{1}{1} \leq \frac{1}{0} \leq \frac{1}{-1} \leq \frac{1}{-2} \leq \dots \leq \frac{1}{-n} \leq \frac{1}{-n-1} \leq \frac{1}{-n-2} \leq \dots$$

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے، میں نے یہ سب کچھ محسوس کیا ہے۔

$$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$$
[illegible]

میں نے اس وقت تک اس کی بات نہ کی کہ وہ میری طرف سے

— ۱۰۰ —

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

مجلسه ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰

۱۔ جو کہ اس کے لئے ایک نیا ہیرو بن جائے۔

1997

وہاں سے وہ اپنے گھر پہنچا۔

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

کلامی مسائل میں امام اعظمؒ کے نظریات

[illegible]
$$y^{\frac{1}{2}} = \frac{1}{\sqrt{2}} \left(y_1 + y_2 \right)$$

[Faint handwritten text]

سید محمد علی - پسران و دختران

مجلسه اول - ۱۳۴۴ - ۱۳۴۵

بہارِ محمدیؐ کی ایک نئی کتاب

میں نے کئی دفعہ اس کے لئے دعا کی ہے کہ وہ اپنی زندگی میں جو کچھ چاہے وہ کرے۔

$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$

$$\frac{2}{\pi} \approx 0.637 \approx \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right)$$

$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{r^2} \right) = -\frac{2}{r^3} \frac{dr}{dt}$

میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے

مَدِينَةُ الْقُدْسِ فِي عِلْمِ الْإِسْلَامِ

$$r^2 = 1 - \frac{1}{2}$$

عقب پاتہ سے لے کر قریب لے کر دست مبارک

میں نے جب ارکلیں دیکھیں تو یہ کہیں

۲۔ سب سے پہلے اس مسئلہ کی وضاحت کی جائے گی کہ کیا یہ مسئلہ ہیئت کے تحت ہے یا نہیں؟

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے کیا کیا ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

التي هي

[illegible]

چند ہیبتانی مسائل

ان مسائل میں سے ہر صرف چار مسائل کا جواب دینا ہے۔

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

— 57 —

$$P(A) = \frac{1}{2}, P(B) = \frac{1}{2}, P(C) = \frac{1}{2}$$

1. 7/13/1913

$$x_{n+1} = x_n + \frac{f(x_n)}{f'(x_n)}$$

١٠٠

[illegible]

سید کا بیان ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ اس نے

بسم الله الرحمن الرحيم

— ١٤٨ —

$$= \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

۱۰۸

۱۰۰

مدرستہ عالیہ اسلامیہ علمائے عربیہ اسلامیہ

[illegible]

۱۰۰ تا ۱۰۱

... ..

۱۔ تصدیق کا نام نہ ہونے کے باوجود اس سے تصدیق اور زبان سے قراردوں

میں نے اس کے لیے ایک نیا ہیرو بنایا۔

[illegible]

۱- قسم اولیٰ : اصل دیوید پر ہے ۔ قلم سے جے ۲۷ ، مہینہ اگست ۱۹۵۳ء

عظیمہ سے ۱۲ برس موقوف ہے یہ ایک عرصہ تھا کہ وہ اپنے والد کی مرضی سے شادی کر لی تھی۔

جہم سے بچو۔۔۔ عاتق

$$\lim_{n \rightarrow \infty} \frac{n}{\ln n} = \infty, \quad \lim_{n \rightarrow \infty} \frac{1}{\ln n} = 0, \quad \lim_{n \rightarrow \infty} \frac{1}{n} = 0$$
[illegible]
$$u^{\alpha} = \frac{1}{\sqrt{1 - v^2/c^2}} \left(1, \frac{v_x}{c}, \frac{v_y}{c}, \frac{v_z}{c} \right)$$

$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} \right) = \frac{1}{4}$

تصویر ۱۰ - نقشه پهنای رودخانه در دهانه

[illegible]
$$u_2^* = 1.7422$$

ماہنامہ "الکلمہ" کے مدیر صاحب کی طرف سے بھی ملاحظہ کی جا رہی ہے۔

جاء في كتابي في تاريخ العرب في القرنين الثامن والتاسع عشر

$$b_1 = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{b_1} + \frac{1}{b_2} \right) = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{1} + \frac{1}{2} \right) = \frac{3}{4}$$
[illegible]

W. J. G.

to the 1940s

[illegible]

ما قرأ في حق من قرأه من القرآن عليه السلام

وہاں تک کہ وہاں کی زبانوں میں یہ لفظ بھی نہیں ملتا۔

۱۔ یہ ہے جس میں ہر ایک کو اپنی جگہ ملے اور ہر ایک کو اپنی جگہ ملے۔

1-2-1997

۱۔ میری طرف سے یہاں سے دو ٹکڑے بنائے جائیں

$$b = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{\sqrt{2}} + \frac{1}{\sqrt{2}} \right) = \frac{1}{\sqrt{2}}$$
[illegible]
$$V_{\text{max}} = 100 \text{ mg} \cdot \text{min}^{-1}$$

— ۱۰۰ —

$$u^2 + u^2 = u^2 + u^2$$
$$u = \frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} u_1 + iu_2 \\ u_3 - iu_4 \end{pmatrix}$$

— — — — —

میں نے آپ سے یہ سنا ہے کہ آپ نے ملک کو بچا دیا۔

والحمد لله رب العالمين

ماہنامہ کمال سہ ماہی

... ..

میں نے اس سے پہلے اس کا نام نہ سنا تھا۔ یہ ہے اس کا نام؟

میں نے یہ سب سنا کر بہت حیران رہا تھا۔ اس وقت تک میں نے کبھی نہیں سنا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت

...⁴ ...

...

... ..

1. The first step is to identify the problem or question that needs to be answered. This involves understanding the context and the specific information required.

[illegible]

13

100

سید احمد علی صاحب دہلی کی خدمت کا خطاب

4. 1. 2.

[illegible]

— 10 —

پیشہ میں اضافہ کی تلاش

اس نے دل سے اس بات کی تصدیق کی۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

نکار کرے یہاں لوگوں کو کاغذ قرآن سے دیا گیا۔

لی آپت سے واضح ہو گیا کہ زبان سے انکار کی صورت میں صرف اس سے

$$u_{\alpha} = \frac{1}{2} + \frac{1}{2} \sqrt{1 - \frac{1}{2} \frac{1}{\alpha}}$$
[illegible]

۲۰۔ حضرت ائمہ علیہ السلام کی یہ ساری تصانیف کتب کرامت بن کر انہیں ملنے لگی۔

۱۔ آپ نے میرے دل میں کچھ شک پیدا کر دیا ہے لیکن میں ہر لمحہ سے

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

پیش روئی و تامل در بیان

$$\leftarrow \frac{1}{L} \quad \rightarrow \frac{1}{L} \quad \rightarrow \frac{1}{L} \quad \rightarrow \frac{1}{L}$$

مذہبی ہے۔ یہ سچ ہے، لیکن تاہم یہ — بہادر شخص کی مصلحت مرے گا جو

۱۔ شہر کے مختلف حصوں میں پھیلے ہوئے ہیں، مثلاً چیمبرس سید کے درمیان

میں نے وہ کتابیں دیکھیں جو ان کے پاس تھیں۔

$$E_{\text{tot}} = E_{\text{kin}} + E_{\text{pot}} = \frac{1}{2}mv^2 + mgh$$
$$u_1^+ = u_1^- = u_1$$

تجارت و صنعت

(۱) - ۲۰۰۰

پہلی قسم کے نام ہیں جن کی طرف اشارہ ہے کہ یہ نام ہیں۔

[illegible]

کرتھیا، کتاب اللہ پر ایمان سے اور ————— سے

نقص کو کم کرنا ممکن ہے اور یہ اس شخص سے ملتا،

اسلام کا لٹاکر کھڑے ہوا۔

 $\log_2 9 \approx 3.17$

اگر آپ نے اس کتاب کو پڑھا ہے تو اس کے مصنف کے لئے دعا کریں۔

$$h_1^2 = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

مذہبوں نے قرآن پاک میں جو حقائق بیان کیے ہیں:

سے قرعہ اور اس سے تصدیق کا نام ایوان ہے۔

1. $\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} \frac{d^2}{dt^2} \right) = \frac{1}{2} \frac{d^3}{dt^3}$

الذي قد مره في كتابي هذا، في

کی لہذا پر ہی ان لوگوں کو دوسری تعلیم دینا چاہیے۔

نہ عدد سے پہلے کہ میں کامیابی کا واروہار تھا ۔

یا نقاب پر کتنا عجیب کیے گیا۔

عبدیٹ سہاجر کے ہاں قہر بہ بہ عہدیں غائب ہو رہا ہے

فصل في معرفة ما يجب من الصلاة في كل وقت

[illegible]

1000

۱. $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$
 ۲. $\frac{1}{x^3} = x^{-3}$ $\frac{d}{dx} x^{-3} = -3x^{-4} = -\frac{3}{x^4}$
 ۳. $\frac{1}{x^4} = x^{-4}$ $\frac{d}{dx} x^{-4} = -4x^{-5} = -\frac{4}{x^5}$
 ۴. $\frac{1}{x^5} = x^{-5}$ $\frac{d}{dx} x^{-5} = -5x^{-6} = -\frac{5}{x^6}$
 ۵. $\frac{1}{x^6} = x^{-6}$ $\frac{d}{dx} x^{-6} = -6x^{-7} = -\frac{6}{x^7}$
 ۶. $\frac{1}{x^7} = x^{-7}$ $\frac{d}{dx} x^{-7} = -7x^{-8} = -\frac{7}{x^8}$
 ۷. $\frac{1}{x^8} = x^{-8}$ $\frac{d}{dx} x^{-8} = -8x^{-9} = -\frac{8}{x^9}$
 ۸. $\frac{1}{x^9} = x^{-9}$ $\frac{d}{dx} x^{-9} = -9x^{-10} = -\frac{9}{x^{10}}$
 ۹. $\frac{1}{x^{10}} = x^{-10}$ $\frac{d}{dx} x^{-10} = -10x^{-11} = -\frac{10}{x^{11}}$
 ۱۰. $\frac{1}{x^{11}} = x^{-11}$ $\frac{d}{dx} x^{-11} = -11x^{-12} = -\frac{11}{x^{12}}$
 ۱۱. $\frac{1}{x^{12}} = x^{-12}$ $\frac{d}{dx} x^{-12} = -12x^{-13} = -\frac{12}{x^{13}}$
 ۱۲. $\frac{1}{x^{13}} = x^{-13}$ $\frac{d}{dx} x^{-13} = -13x^{-14} = -\frac{13}{x^{14}}$
 ۱۳. $\frac{1}{x^{14}} = x^{-14}$ $\frac{d}{dx} x^{-14} = -14x^{-15} = -\frac{14}{x^{15}}$
 ۱۴. $\frac{1}{x^{15}} = x^{-15}$ $\frac{d}{dx} x^{-15} = -15x^{-16} = -\frac{15}{x^{16}}$
 ۱۵. $\frac{1}{x^{16}} = x^{-16}$ $\frac{d}{dx} x^{-16} = -16x^{-17} = -\frac{16}{x^{17}}$
 ۱۶. $\frac{1}{x^{17}} = x^{-17}$ $\frac{d}{dx} x^{-17} = -17x^{-18} = -\frac{17}{x^{18}}$
 ۱۷. $\frac{1}{x^{18}} = x^{-18}$ $\frac{d}{dx} x^{-18} = -18x^{-19} = -\frac{18}{x^{19}}$
 ۱۸. $\frac{1}{x^{19}} = x^{-19}$ $\frac{d}{dx} x^{-19} = -19x^{-20} = -\frac{19}{x^{20}}$
 ۱۹. $\frac{1}{x^{20}} = x^{-20}$ $\frac{d}{dx} x^{-20} = -20x^{-21} = -\frac{20}{x^{21}}$
 ۲۰. $\frac{1}{x^{21}} = x^{-21}$ $\frac{d}{dx} x^{-21} = -21x^{-22} = -\frac{21}{x^{22}}$
 ۲۱. $\frac{1}{x^{22}} = x^{-22}$ $\frac{d}{dx} x^{-22} = -22x^{-23} = -\frac{22}{x^{23}}$
 ۲۲. $\frac{1}{x^{23}} = x^{-23}$ $\frac{d}{dx} x^{-23} = -23x^{-24} = -\frac{23}{x^{24}}$
 ۲۳. $\frac{1}{x^{24}} = x^{-24}$ $\frac{d}{dx} x^{-24} = -24x^{-25} = -\frac{24}{x^{25}}$
 ۲۴. $\frac{1}{x^{25}} = x^{-25}$ $\frac{d}{dx} x^{-25} = -25x^{-26} = -\frac{25}{x^{26}}$
 ۲۵. $\frac{1}{x^{26}} = x^{-26}$ $\frac{d}{dx} x^{-26} = -26x^{-27} = -\frac{26}{x^{27}}$
 ۲۶. $\frac{1}{x^{27}} = x^{-27}$ $\frac{d}{dx} x^{-27} = -27x^{-28} = -\frac{27}{x^{28}}$
 ۲۷. $\frac{1}{x^{28}} = x^{-28}$ $\frac{d}{dx} x^{-28} = -28x^{-29} = -\frac{28}{x^{29}}$
 ۲۸. $\frac{1}{x^{29}} = x^{-29}$ $\frac{d}{dx} x^{-29} = -29x^{-30} = -\frac{29}{x^{30}}$
 ۲۹. $\frac{1}{x^{30}} = x^{-30}$ $\frac{d}{dx} x^{-30} = -30x^{-31} = -\frac{30}{x^{31}}$
 ۳۰. $\frac{1}{x^{31}} = x^{-31}$ $\frac{d}{dx} x^{-31} = -31x^{-32} = -\frac{31}{x^{32}}$
 ۳۱. $\frac{1}{x^{32}} = x^{-32}$ $\frac{d}{dx} x^{-32} = -32x^{-33} = -\frac{32}{x^{33}}$
 ۳۲. $\frac{1}{x^{33}} = x^{-33}$ $\frac{d}{dx} x^{-33} = -33x^{-34} = -\frac{33}{x^{34}}$
 ۳۳. $\frac{1}{x^{34}} = x^{-34}$ $\frac{d}{dx} x^{-34} = -34x^{-35} = -\frac{34}{x^{35}}$
 ۳۴. $\frac{1}{x^{35}} = x^{-35}$ $\frac{d}{dx} x^{-35} = -35x^{-36} = -\frac{35}{x^{36}}$
 ۳۵. $\frac{1}{x^{36}} = x^{-36}$ $\frac{d}{dx} x^{-36} = -36x^{-37} = -\frac{36}{x^{37}}$
 ۳۶. $\frac{1}{x^{37}} = x^{-37}$ $\frac{d}{dx} x^{-37} = -37x^{-38} = -\frac{37}{x^{38}}$
 ۳۷. $\frac{1}{x^{38}} = x^{-38}$ $\frac{d}{dx} x^{-38} = -38x^{-39} = -\frac{38}{x^{39}}$
 ۳۸. $\frac{1}{x^{39}} = x^{-39}$ $\frac{d}{dx} x^{-39} = -39x^{-40} = -\frac{39}{x^{40}}$
 ۳۹. $\frac{1}{x^{40}} = x^{-40}$ $\frac{d}{dx} x^{-40} = -40x^{-41} = -\frac{40}{x^{41}}$
 ۴۰. $\frac{1}{x^{41}} = x^{-41}$ $\frac{d}{dx} x^{-41} = -41x^{-42} = -\frac{41}{x^{42}}$
 ۴۱. $\frac{1}{x^{42}} = x^{-42}$ $\frac{d}{dx} x^{-42} = -42x^{-43} = -\frac{42}{x^{43}}$
 ۴۲. $\frac{1}{x^{43}} = x^{-43}$ $\frac{d}{dx} x^{-43} = -43x^{-44} = -\frac{43}{x^{44}}$
 ۴۳. $\frac{1}{x^{44}} = x^{-44}$ $\frac{d}{dx} x^{-44} = -44x^{-45} = -\frac{44}{x^{45}}$
 ۴۴. $\frac{1}{x^{45}} = x^{-45}$ $\frac{d}{dx} x^{-45} = -45x^{-46} = -\frac{45}{x^{46}}$
 ۴۵. $\frac{1}{x^{46}} = x^{-46}$ $\frac{d}{dx} x^{-46} = -46x^{-47} = -\frac{46}{x^{47}}$
 ۴۶. $\frac{1}{x^{47}} = x^{-47}$ $\frac{d}{dx} x^{-47} = -47x^{-48} = -\frac{47}{x^{48}}$
 ۴۷. $\frac{1}{x^{48}} = x^{-48}$ $\frac{d}{dx} x^{-48} = -48x^{-49} = -\frac{48}{x^{49}}$
 ۴۸. $\frac{1}{x^{49}} = x^{-49}$ $\frac{d}{dx} x^{-49} = -49x^{-50} = -\frac{49}{x^{50}}$
 ۴۹. $\frac{1}{x^{50}} = x^{-50}$ $\frac{d}{dx} x^{-50} = -50x^{-51} = -\frac{50}{x^{51}}$
 ۵۰. $\frac{1}{x^{51}} = x^{-51}$ $\frac{d}{dx} x^{-51} = -51x^{-52} = -\frac{51}{x^{52}}$
 ۵۱. $\frac{1}{x^{52}} = x^{-52}$ $\frac{d}{dx} x^{-52} = -52x^{-53} = -\frac{52}{x^{53}}$
 ۵۲. $\frac{1}{x^{53}} = x^{-53}$ $\frac{d}{dx} x^{-53} = -53x^{-54} = -\frac{53}{x^{54}}$
 ۵۳. $\frac{1}{x^{54}} = x^{-54}$ $\frac{d}{dx} x^{-54} = -54x^{-55} = -\frac{54}{x^{55}}$
 ۵۴. $\frac{1}{x^{55}} = x^{-55}$ $\frac{d}{dx} x^{-55} = -55x^{-56} = -\frac{55}{x^{56}}$
 ۵۵. $\frac{1}{x^{56}} = x^{-56}$ $\frac{d}{dx} x^{-56} = -56x^{-57} = -\frac{56}{x^{57}}$
 ۵۶. $\frac{1}{x^{57}} = x^{-57}$ $\frac{d}{dx} x^{-57} = -57x^{-58} = -\frac{57}{x^{58}}$
 ۵۷. $\frac{1}{x^{58}} = x^{-58}$ $\frac{d}{dx} x^{-58} = -58x^{-59} = -\frac{58}{x^{59}}$
 ۵۸. $\frac{1}{x^{59}} = x^{-59}$ $\frac{d}{dx} x^{-59} = -59x^{-60} = -\frac{59}{x^{60}}$
 ۵۹. $\frac{1}{x^{60}} = x^{-60}$ $\frac{d}{dx} x^{-60} = -60x^{-61} = -\frac{60}{x^{61}}$
 ۶۰. $\frac{1}{x^{61}} = x^{-61}$ $\frac{d}{dx} x^{-61} = -61x^{-62} = -\frac{61}{x^{62}}$
 ۶۱. $\frac{1}{x^{62}} = x^{-62}$ $\frac{d}{dx} x^{-62} = -62x^{-63} = -\frac{62}{x^{63}}$
 ۶۲. $\frac{1}{x^{6$

۳۔ یعنی اسی حکومت کے گما اور اس کے تعالیٰ کی طرف سے

دلو کے وال ہے۔ چنانچہ کتاب اللہ سے الگ ہے۔ یہ نہیں دیکھتا۔

تھکی عتہ کا مظہر بننا۔ عتہ کی تقسیم سے پہلے میں امام و حیدر نے یہ
 کہتے ہیں کہ اس سے ساتھ یقین کر کے ولا عقلی طور پر تو عتہ میں ہو سکتا ہے مگر
 یہ امور تو نہیں سنا۔ یہاں پر یہی قسم ہے کہ میں امام و حیدر نے
 اسے لکھا کہ میں سوئی گئے۔ یہاں پر امام و حیدر نے یہ لکھا کہ میں سوئی گئے۔
 کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے دیا۔

یہاں تصدیق کا قلب و قریب رہا۔ اس کا نام ہے تصدیق ہے وہ
 متوں کی نہیں تھیں ہیں

(۱) بعض قوتوں میں ہیں وہاں سے قیود کا شکار رہتے ہیں
 (۲) بعض متوں میں سے تصدیق سے تین کا نام ہے کہ تین
 (۳) اور کچھ تو ان کے برعکس ہیں وہاں سے قریب سے بننا کا نام ہے کہ

جو لوگ سنان و قلب دونوں سے ایمان کا اقرار کرتے ہیں وہ تصدیق ہیں۔
 مگر وہاں ہیں اور دونوں سے ایک ہی ذہن میں ہو کہ اس سے تصدیق میں
 صرف رہا ہے کہ قریب سے ہیں وہاں تک کہ تصدیق سے یہاں سے یہاں سے
 رہا ہے کہ اس سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 لوگوں کو اس کی کوئی نام نہ پڑتا ہے کہ یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 گاں چاہیے۔ جو جس چیز میں وجہ ہے عتہ کا یہ عتہ کہ اس سے یہاں سے
 کہ اللہ جل سے ایسا ہے کہ اس کا

اس میں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 تصدیق کی عتہ اگر کہ یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 سے ان میں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 عتہ کا یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 میں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

[illegible]

مشاورین عالی قلم و دست

[illegible][illegible]

حقیقت ہے اور کسی بھی عقل مند شخص کو اس میں شک نہ ہوگا۔

میں نے یہ کہہ کر اس کے پاس سے اٹھ کر چلے گئے۔

[illegible][illegible]

۱۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل سے اللہ کی تعریف و ثناء کرتا ہے وہ اللہ کی رضا و رغبت میں آتا ہے۔
 ۲۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل سے اللہ کی تعریف و ثناء کرتا ہے وہ اللہ کی رضا و رغبت میں آتا ہے۔
 ۳۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل سے اللہ کی تعریف و ثناء کرتا ہے وہ اللہ کی رضا و رغبت میں آتا ہے۔
 ۴۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل سے اللہ کی تعریف و ثناء کرتا ہے وہ اللہ کی رضا و رغبت میں آتا ہے۔
 ۵۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل سے اللہ کی تعریف و ثناء کرتا ہے وہ اللہ کی رضا و رغبت میں آتا ہے۔
 ۶۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل سے اللہ کی تعریف و ثناء کرتا ہے وہ اللہ کی رضا و رغبت میں آتا ہے۔
 ۷۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل سے اللہ کی تعریف و ثناء کرتا ہے وہ اللہ کی رضا و رغبت میں آتا ہے۔
 ۸۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل سے اللہ کی تعریف و ثناء کرتا ہے وہ اللہ کی رضا و رغبت میں آتا ہے۔
 ۹۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل سے اللہ کی تعریف و ثناء کرتا ہے وہ اللہ کی رضا و رغبت میں آتا ہے۔
 ۱۰۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل سے اللہ کی تعریف و ثناء کرتا ہے وہ اللہ کی رضا و رغبت میں آتا ہے۔

١٤٠٠

۱۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے لیے ایک خاص مقام چاہتا ہے
 ۲۔ وہ اپنے لیے ایک خاص مقام چاہتا ہے
 ۳۔ وہ اپنے لیے ایک خاص مقام چاہتا ہے
 ۴۔ وہ اپنے لیے ایک خاص مقام چاہتا ہے
 ۵۔ وہ اپنے لیے ایک خاص مقام چاہتا ہے
 ۶۔ وہ اپنے لیے ایک خاص مقام چاہتا ہے
 ۷۔ وہ اپنے لیے ایک خاص مقام چاہتا ہے
 ۸۔ وہ اپنے لیے ایک خاص مقام چاہتا ہے
 ۹۔ وہ اپنے لیے ایک خاص مقام چاہتا ہے
 ۱۰۔ وہ اپنے لیے ایک خاص مقام چاہتا ہے

نہایتیں۔

ماہنامہ مذہبیہ سے دریافت کیا گیا ہے

میں سے

میں نے اپنی زندگی میں بہت سے لوگوں سے ملے ہیں۔
میں نے ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

درمیاں مطاعت ثابت نہ کریں۔ بعد یہ جیسے ہو سلا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری توبہ کرے اور ان ڈیپٹی پعمانوں سے ہر دس کو اجر بھی دے اور سزا بھی۔

یہاں یہی سنی قانونی عام میں ہے جو ہے؟ حرمہ بعد ازاں میں غلطی ہے۔
 ہنکے اور اللہ تعالیٰ کے فیصلے کے خلاف ایک قدم بھی نہ اٹھائے۔ امام احمد رضا رحمہ اللہ
 صیغہ لے جو سب دیا۔“

ہے شک یہ ہوشیں ملتا مگر نقطہ ہر کی دو قسمیں ہیں

پیشہ نامہ ۱۹۹۰ء صرف نقد سے

جہاں تک قدرت و اتفاق ہے اس کو رد ہوتی کسی پر مسئلہ نہیں کیا جاسکتا اور یہ
یہ ہے یہ تقدیر یا گنہگار ہے کہ اس کے بارے میں کوئی حکم دیا گیا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ
کی سنہ مشعر فرما دے۔

مردن بھی دوست ہیں چپ

۱) مملوئی موروں کی سب اندھا دلی جو دھم دھم کہہ رہا تو دودھ پانی ہے۔
۲) شہر کی موروں اندھا دلی کی لہی سے چید نہیں تو میں پاہن دھم دھم کہہ رہا ہوں۔
۳) سب موروں اور ہا۔ میں لوگ ہا کھل رہے ہیں۔

[illegible]

کتابخانه

1. $\frac{1}{2} \log 2$

جامع البوہنیہ رحمۃ اللہ علیہ امریکی داکٹریں ہیں

(۱) مرتضویں

مکتبہ

دہلی قسم کے عطا ہونے کی ضرورت ہے اور وزیر کی قسمی بیاد جبر اور

جیسا کہ ان سارے قاتلوں کے یہاں اور گناہ و بدعتوں کی مشیت کے تحت
ان میں کھل چکا ہے۔

اور ان لوگوں کا ایک دوسرے کے ظالم ہونا ممکن ہے؟

وہاں سے کہہ کر اس کا جواب دیتے ہوئے بیان کرتے ہیں۔

کا اور مالی راستہ اختیار کروں گا اور یہ کہوں گا کہ یہ تو یہ سر سر میر ہے نہ
میں کی طاقت ہے۔ بڑا اللہ تعالیٰ ہے یہ وہ تعظیم کی ہے جو انہیں
میں میں فارغ کیا ہے جو اعمال اسوں سے میرے ان اعمال پر حق ہے کہ میں
جانتوں کہ میں اس میں نہیں ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ نہیں فرماتا وہی
میں میں وہ ہے۔

مطلبہ کی سٹیج ہے جو اب سے خوف سے سمندر میں ترناؤ نہیں چاہتا ہے۔
دو جہازیں ہمارے آؤں پیر۔

ہا ہے کہ یہ امر عجیب ہے اور اس کا عقد یہ کہ بھیجے اس میں پابند ہونا غیر محسوس ہے اور قدرت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے تسلیم کرتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی مثال کے ہاں اور صیغہ درجہ اللہ علیہ منظر سے اس مسئلے کے دوسرے پہلو پر غور کرنا ہے جس کو وہ مسدود قرار دیتے ہیں یہی جس بات کا رک سب کی دیکھا کرتے ہیں جب اللہ یہ کرنے کے لوگ نام ابو صیغہ درجہ اللہ علیہ سے کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ جب کسی بندے سے ہے اللہ تعالیٰ مقرر کیا انسان کے حق میں یہ اور اور اچھا ہوگا یا برا؟

و ان کے پاس سے پاس موجود تھے اور یہ بھی ممکن نہیں ، مثلاً رحمہ اللہ ۔
 کچھ نام ابویہ تک رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کرنا ونا ، رحمہ اللہ ۔
 سند ضرور نقل کرتے ۔

نام و عظیم ہاں

انھیں روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ سے مراد
 ان کی اولاد کا کھانا کھانے پر ہوتا ہے ۔ نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ ان وقت وہ بھی ان
 شہداء و مجاہدین پر لکھا ہوا ہے ، لیکن یہ بھی ہوتا ہے ۔
 چنانچہ ان کی روایات میں ہے ۔

و انھیں رحمۃ اللہ علیہ سے مراد ہے کہ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ
 کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ
 کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ

سے مراد ہے کہ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ
 کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ
 کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ

بہر حال ان تہذیبی و علمی و ادبی و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ
 کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ

و انھیں رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ

سے مراد ہے کہ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ
 کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ

سے مراد ہے کہ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ
 کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ

سے مراد ہے کہ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ
 کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ

سے مراد ہے کہ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے

نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ
 کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے
 نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ
 کے ساتھ ساتھ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے

نام و عظیم ہاں

سے مراد ہے کہ ان کے نام و عظیم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ساتھ ان کے

[illegible][illegible]

میں نے تقاضا کر دیا کہ وہ میری طرف سے کوئی بھی

عام الاموال صرف وقتہ بعد علیہ بی یہ سرب عام نواح میں رعتہ اندر ہے۔
 ورنہ شتمیں سے درج سرب میں سے سب سے زیادہ تو اس میں سے
 مگر بعض حالت پر عام اور حیدر رعتہ اندر سے سب سے زیادہ
 و شتم کا عام و حیدر رعتہ اندر سے سب سے زیادہ
 یہ اس میں شتم سے درج اور سب سے زیادہ تو اس میں سے
 و علیہ بی کے عام اور حیدر رعتہ اندر سے سب سے زیادہ
 اس میں سے سب سے زیادہ تو اس میں سے

۱۔ بی وٹل کی ایک پہاڑی میں ایک چھوٹا سا گاؤں تھا جس کے میں مشہور
نے کا مسئلہ حاکم کی اجازت سے امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ اس زمین پر
تحت نے کے لیے حاکم کی اجازت کو ضروری نہیں سمجھتے مگر امام ابو حلیفہ
راہ وقت کی اجازت کو ضروری سمجھتے تھے۔

۱۰. خروجی = الف - ب = ۱۰۰ - ۱۰ = ۹۰
۱۱. خروجی = ۹۰

۱۔ وہ شخص جس کا نام ہے ۱۰۰ قبل از مسیح، جو عیسیٰ علیہ السلام کا چچا
 ۲۔ جو عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ تھیں، جو وہاں کے ایک اور شخص
 ۳۔ جو عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ تھیں، جو وہاں کے ایک اور شخص
 ۴۔ جو عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ تھیں، جو وہاں کے ایک اور شخص
 ۵۔ جو عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ تھیں، جو وہاں کے ایک اور شخص
 ۶۔ جو عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ تھیں، جو وہاں کے ایک اور شخص

[illegible]

۱۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک
 ۲۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک
 ۳۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک
 ۴۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک
 ۵۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک
 ۶۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک
 ۷۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک
 ۸۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک
 ۹۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک
 ۱۰۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک

۱۰ یہ مسئلہ کا صواب کیا ہے۔

اصل میں اسی بناء پر یہ کتاب امام محمد رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر امام احمد رحمۃ اللہ علیہ تک کے تصانیف میں ہے۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ میں نے اس کا جواب دیا ہے۔

صاحب الموطأ سے یہاں سے اس کا نسخہ اولیٰ میں

۱۱ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ سے یہاں سے اس کا نسخہ دوسرے میں ہے جو امام

ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ سے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔

۱۲ یہ تصنیف تو امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ ہی سے ہے کہ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ سے۔

ناجیہ کی تصنیف پر کتاب میں اس پر مشتمل ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے

مذہب سے ہیں جہاں تک ترتیب اور ابواب بندی کا تعلق ہے تاہم

لہذا علیہ کی کوشش ہے مگر یہ کتاب مستقل حیثیت کی مالک ہے اور اس سے

میں کچھ سے بھی یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس میں کچھ اضافے یا محذوفات ہیں۔

یہ کتاب امام محمد رحمۃ اللہ علیہ سے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے میں لکھ

نہیں کہ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب میں کچھ اضافے کر دیے

ہاں تصانیف کے طور پر لکھا گیا ہے کہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے بھی

سے تحریر ہے جہاں سے تاہم اس کو اب بھی تحقیق سے اس سے ہے۔

امام احمد سے بھی تصانیف ہیں۔

امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف میں سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے اور تصانیف میں امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ اولیٰ میں

میں ہے تاہم امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

شبہ کا تصور جامع ہے یا نہیں اس کے طور پر معلوم نہیں ہوتا کہ یہ کتاب

ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف میں سے ہے یا امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے

۱۰ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ میں نے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

میں ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا نسخہ دوسرے میں

ماہر و جید محققان و محققین کے لئے یہ موقع و اہل سے ملنے کا ایک اہم موقع ہے۔
 اس موقع پر ان کے لئے ایک ایسی جگہ کا قیام ہوگا جس سے ان کے لئے سہولت ہوگی۔
 اس کے لئے ان کے لئے ایک ایسی جگہ کا قیام ہوگا جس سے ان کے لئے سہولت ہوگی۔
 یہ سب باتیں قابل غور ہیں۔

[illegible][illegible]

میں نے اس شخص سے کہا کہ یہ چھ سو روپے قرضہ حاصل کرنے سے پہلے معاہدہ کر لیں۔ تو خریدار سمجھتا ہے کہ مجھے اس معاملہ کی کوئی ضرورت نہیں۔ تو یہ سوچ کر کہ میں اس روکر نے کا ہتھ باندھ نہیں ہوگا۔

۱۔ رید + ایل کی اولت و قیاس سے یہ فیصلہ ہوا ہے کہ
 ۲۔ تصانیف میں و سبب سے یہ فیصلہ ہوا ہے کہ
 ۳۔ تصانیف میں و سبب سے یہ فیصلہ ہوا ہے کہ
 ۴۔ تصانیف میں و سبب سے یہ فیصلہ ہوا ہے کہ

۱۔ وہ ایک عورت تھی جس نے ایک سال کی بچی کو اپنے پاس لے کر رکھا تھا۔
 ۲۔ وہ ایک سال کی بچی کو اپنے پاس لے کر رکھا تھا۔
 ۳۔ وہ ایک سال کی بچی کو اپنے پاس لے کر رکھا تھا۔
 ۴۔ وہ ایک سال کی بچی کو اپنے پاس لے کر رکھا تھا۔
 ۵۔ وہ ایک سال کی بچی کو اپنے پاس لے کر رکھا تھا۔
 ۶۔ وہ ایک سال کی بچی کو اپنے پاس لے کر رکھا تھا۔
 ۷۔ وہ ایک سال کی بچی کو اپنے پاس لے کر رکھا تھا۔
 ۸۔ وہ ایک سال کی بچی کو اپنے پاس لے کر رکھا تھا۔
 ۹۔ وہ ایک سال کی بچی کو اپنے پاس لے کر رکھا تھا۔
 ۱۰۔ وہ ایک سال کی بچی کو اپنے پاس لے کر رکھا تھا۔

۱۔ باب ششم در معنی حدیث و حدیثی

۱۔ اسی طرح میں نے اپنے اساتذہ کرام سے بھی یہ بات کہی اور ان سے بھی یہ بات سنی کہ اگرچہ یہ بات سنی ہو مگر اس کی حقیقت جاننے کے لئے اس کو جاننا ضروری ہے۔

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

سیدنا اہل بیت علیہم السلام سے دعا ہے کہ یہ سب کام اچانک ہو جائیں اور ان کے
میں سے کوئی نقص نہ ہو۔ آمین

پھر "حاضر حاضر" اور "تاکم" "وہ ہیں" (یعنی) ،
— — — "یہ وہاں" وغیرہ۔

$\frac{1}{\sqrt{2}} \left(\begin{matrix} 1 & -i \\ i & 1 \end{matrix} \right)$

۱۔ کہ ایک پستہ تھی جس پر وہ بیٹھا تھا۔ اس کے پاس ایک چھوٹی سی سیڑھی تھی۔
۲۔ اس نے اس سیڑھی سے اتر کر اس کے پاس پہنچا۔
۳۔ اس نے اس کے پاس پہنچ کر اس کے پاس پہنچا۔
۴۔ اس نے اس کے پاس پہنچ کر اس کے پاس پہنچا۔
۵۔ اس نے اس کے پاس پہنچ کر اس کے پاس پہنچا۔
۶۔ اس نے اس کے پاس پہنچ کر اس کے پاس پہنچا۔
۷۔ اس نے اس کے پاس پہنچ کر اس کے پاس پہنچا۔
۸۔ اس نے اس کے پاس پہنچ کر اس کے پاس پہنچا۔
۹۔ اس نے اس کے پاس پہنچ کر اس کے پاس پہنچا۔
۱۰۔ اس نے اس کے پاس پہنچ کر اس کے پاس پہنچا۔

کی مصلحت ہر قدر جاری رہے اور اس کی مصلحت ہر وقت جاری رہے

تمہارے والدین اور اس کا یہاں رہنا چاہیے ان سے کہیں یہاں نہیں آئے۔
ملا کر لے کر جاتا ہے اور وہی طرف کے یہاں رہنے والے ہیں۔

۴۰

۱۔ بیٹے سے مشق کی بات کا مسدود تھی کہ وہ بیٹے میں رہا عام ہے۔
۲۔ ہمیں اوقات عام میں یہ کہہ رہے تھے کہ یہ سچا ہے یہ سچا ہے
۳۔ یہ کہہ رہے تھے کہ یہ سچا ہے یہ سچا ہے یہ سچا ہے

[illegible][illegible][illegible][illegible]

حدیث کے علاوہ وہی نہیں کہ جس سے وضو جاتا ہے۔ انہوں نے
 دیکھا ہے کہ ملتا ہے یہ پیر حدیث کے علم میں ان کی جگہ کی
 یہ سمجھتے ہیں۔

میں نے جی کا دعویٰ ہے۔۔۔ کہ میں یہ نہیں جانتا کہ وہ ایک عورت کا سر پر اٹھائی
یا نہ تھیں۔۔۔ اس وقت سے جتنی حلقی سے رحمت ہوئی ہے دعویٰ نہیں قابل قبول
ہے۔۔۔ وہ عورتیں ہیں جس کے جس کے عمل سے اسے چہرہ دکھائی دے۔۔۔ ہوتو جھڑپا

۶۔ اس مسئلہ کی وجہ سے جو باتیں کہہ رہے ہیں ان کی وجہ سے کہہ رہے ہیں

مردوں کو ہے اور وہ جنگ کے میدان میں نہیں گیا تو اسے کیوں نہیں دیا۔
 جو کچھ امام اور اہل کلمہ کے پاس یا سب سے پہلے جو یہ تھا وہ تھا۔
 یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ہیں۔ یہ کتب جس جگہ سے ہیں
 جن میں سلاطین کا جہان و مملکت قوت پاتا ہے۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
 کی کے جو کتب ہیں ان کی تصویق و تائید ہے۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
 کی اور اہل کلمہ و ائمہ کے پاس سے ہیں۔
 وہ تمام کتب جس میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ہیں۔ یہ کتب
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
 کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔

امام محمد بن حسن شیبانی

رحمۃ اللہ علیہ

یہی میت و مدفن ہے شیبانی کی طرف سے ہے۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
 کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ 132ھ میں پیدا ہوئے۔ 189ھ میں وفات پائی۔
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
 کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
 کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
 کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔

رحمۃ اللہ علیہ

یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
 کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
 کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
 کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
 کے پاس سے ہیں۔ یہ کتب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہیں۔

مدہ علیہ سے منظر نہیں ہے

نابینا شریعت سے سب سے پہلے شریعت کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔
تقریباً

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔
یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔
(۱۵) یہ علیہ

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔
یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔
یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

(۱) کتب ظاہر و رویداد

(۲) اہل بیت

(۳) اہل بیت

(۴) جامع الصغیر

(۵) جامع الصغیر

(۶) جامع الصغیر

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔
یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔
یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔
یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔
یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔
یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔
یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔
یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب میں مدہ علیہ کی طرف سے منع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب کے آثار میں ہمارے محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے آہر کج و
 و صحت میں لکھ رکھا ہے۔ پانچ سو سے زائد کتابوں اور جو
 ایک اور ابن ابی شیبہ سے مختلف کامی
 لکھی آراء اور آثار کی مکمل تصویف سامنے آئی۔ یہ کتاب درحقیقت فقہ
 حنفی ہے۔

ہم محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے یہ کتاب اس کے شاگرد محمد بن
 یونس سے لے کر محمد بن اسحاق بن عمار سے لے کر
 ہمارے محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے کے نسخوں میں
 سے سب سے سطر ختم بلوچوں جو چاہیں کتاب۔ یہ کتاب یہ ضابطہ
 کی شواہد سے بھی ہیں
 شیخ سلام بن ابراہیم جو ہر وہ نسخہ جو اس کے ہاتھ آتا ہے
 نام سے محفوظ ہے۔

یہ کتاب ہر نسخہ میں عورت اور بچہ کے بارے میں اس کی شواہد
 میں اختلافات ہیں۔ یہ کتاب کے ساتھ ساتھ یہ کتاب میں یہ
 رفاہی حاکم کے "المصنف" کی شراہ تحریر میں یہ کتابیں سے ہیں
 یہ کہ سب سے پہلے کہ ابوسلمہ بن جوز جانی کے ابوسلمہ بن ہامد
 شہدوں سے لکھی آراء میں ہمارے محمد رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر
 یہ کتاب کا مدونہ میں یہ کتاب کے ہاتھ آتا ہے 2000 سے

یہ کتاب کے ہاتھ آتا ہے۔ یہ کتاب کے ہاتھ آتا ہے۔ یہ کتاب کے ہاتھ آتا ہے۔
 میں جو احادیث نقل کی ہیں۔ یہ کتاب کے ہاتھ آتا ہے۔ یہ کتاب کے ہاتھ آتا ہے۔
 اس کے متعدد راوی ہیں۔ یہ کتاب کے ہاتھ آتا ہے۔ یہ کتاب کے ہاتھ آتا ہے۔

کتاب ریاضات

یہ کتاب میں ہمارے محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے آہر کج و
 و صحت میں لکھ رکھا ہے۔ پانچ سو سے زائد کتابوں اور جو
 ایک اور ابن ابی شیبہ سے مختلف کامی
 لکھی آراء اور آثار کی مکمل تصویف سامنے آئی۔ یہ کتاب درحقیقت فقہ
 حنفی ہے۔

یہ کتاب میں ہمارے محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے یہ کتاب اس کے شاگرد محمد بن
 یونس سے لے کر محمد بن اسحاق بن عمار سے لے کر
 ہمارے محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے کے نسخوں میں
 سے سب سے سطر ختم بلوچوں جو چاہیں کتاب۔ یہ کتاب یہ ضابطہ
 کی شواہد سے بھی ہیں

یہ کتاب میں ہمارے محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے یہ کتاب اس کے شاگرد محمد بن
 یونس سے لے کر محمد بن اسحاق بن عمار سے لے کر
 ہمارے محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے کے نسخوں میں
 سے سب سے سطر ختم بلوچوں جو چاہیں کتاب۔ یہ کتاب یہ ضابطہ
 کی شواہد سے بھی ہیں

یہ کتاب میں ہمارے محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے یہ کتاب اس کے شاگرد محمد بن
 یونس سے لے کر محمد بن اسحاق بن عمار سے لے کر
 ہمارے محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے کے نسخوں میں
 سے سب سے سطر ختم بلوچوں جو چاہیں کتاب۔ یہ کتاب یہ ضابطہ
 کی شواہد سے بھی ہیں

یہ کتاب میں ہمارے محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے یہ کتاب اس کے شاگرد محمد بن
 یونس سے لے کر محمد بن اسحاق بن عمار سے لے کر
 ہمارے محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے کے نسخوں میں
 سے سب سے سطر ختم بلوچوں جو چاہیں کتاب۔ یہ کتاب یہ ضابطہ
 کی شواہد سے بھی ہیں

باقی ہیں اس آئینہ میں چند مسائل سے عام اور کچھ نئی چیزیں دیکھیں۔
 ان سے مراد ہیں وہ نئی روایات ہیں جو معتبر ہیں۔

ان میں سے کچھ مسائل ہیں جن کی روایات مختلف ہیں۔
 ان میں سے کچھ مسائل ہیں جن کی روایات مختلف ہیں۔

پہلی حدیث سے آگے میں دیکھیں کہ اس حدیث میں جو کچھ مذکور ہے
 اس سے آگے میں دیکھیں کہ اس حدیث میں جو کچھ مذکور ہے
 اس سے آگے میں دیکھیں کہ اس حدیث میں جو کچھ مذکور ہے
 اس سے آگے میں دیکھیں کہ اس حدیث میں جو کچھ مذکور ہے

اس سے آگے میں دیکھیں کہ اس حدیث میں جو کچھ مذکور ہے
 اس سے آگے میں دیکھیں کہ اس حدیث میں جو کچھ مذکور ہے

ب

ابن مسعود رضی اللہ عنہ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ ۲۷ھ میں پیدا ہوئے۔
 48ھ میں 80ھ میں فوت ہوئے۔
 ان کی روایت میں 1000 حدیثیں ہیں۔
 ان کی روایت میں 1000 حدیثیں ہیں۔
 ان کی روایت میں 1000 حدیثیں ہیں۔
 ان کی روایت میں 1000 حدیثیں ہیں۔

ان کی روایت میں 1000 حدیثیں ہیں۔
 ان کی روایت میں 1000 حدیثیں ہیں۔

ان کی روایت میں 1000 حدیثیں ہیں۔
 ان کی روایت میں 1000 حدیثیں ہیں۔
 ان کی روایت میں 1000 حدیثیں ہیں۔
 ان کی روایت میں 1000 حدیثیں ہیں۔

ان کی روایت میں 1000 حدیثیں ہیں۔
 ان کی روایت میں 1000 حدیثیں ہیں۔

یہاں سچے ہیں اس کا طریقہ بت رہا ہوتا ہے شان و وقار و تقویٰ کے ساتھ
و در کے کمر بند کی حیثیت رکھتے ہیں یہاں اصول و قواعد میں اس کا یہ ہے
یہاں سچے گئے ہیں اور وہ بت گئی ہے کہ اس میں عادت پڑ جائے۔

لہذا وہی اور واقعات تو اس کے اقوال کی توجیحات ہیں جو اس کی روایت سے
جی سوتے ہیں ان کو ہمارے اعظم و عظیم سے سب سے اقوال کی
قوس کے ساتھ ساتھ وہی انہیں منقہ میں جس سے اس کی طرف مروجہ ہے۔
یہاں قسم سے ملو گے۔ قدرتی و غیر قاعدہ کی سے اس سے
مسلک پر مدد حاصل نہیں کیا گیا ہے۔ ہمارے اعظم و عظیم سے ہر
ظہور کا خالق تصور کیا جائے۔ جس میں اس میں اس کا یہ ہے۔
مجھے جائیں۔

اب اس میں یہ ہیں ہمارے اعظم و عظیم سے ہر
یہاں کیا گیا ہے اور شہادت پر ہمارے اعظم و عظیم سے ہر

فقہ حنفی

یہ عظیم قدرتی و غیر

سے غیائی تقویٰ

اس میں ہمارے اعظم و عظیم سے ہر
یہاں اور وہی ہمارے اعظم و عظیم سے ہر

یہاں سب سے پہلے یہ ہے کہ ہمارے اعظم و عظیم سے ہر
یہاں سب سے پہلے یہ ہے کہ ہمارے اعظم و عظیم سے ہر

یہاں سب سے پہلے یہ ہے کہ ہمارے اعظم و عظیم سے ہر
یہاں سب سے پہلے یہ ہے کہ ہمارے اعظم و عظیم سے ہر
یہاں سب سے پہلے یہ ہے کہ ہمارے اعظم و عظیم سے ہر
یہاں سب سے پہلے یہ ہے کہ ہمارے اعظم و عظیم سے ہر

یہاں سب سے پہلے یہ ہے کہ ہمارے اعظم و عظیم سے ہر
یہاں سب سے پہلے یہ ہے کہ ہمارے اعظم و عظیم سے ہر
یہاں سب سے پہلے یہ ہے کہ ہمارے اعظم و عظیم سے ہر
یہاں سب سے پہلے یہ ہے کہ ہمارے اعظم و عظیم سے ہر

اس وقت تک توکی نہیں دیتے تھے جب تمہارے قورٹب ریاہ سے

سے پہلے توکی نہیں دیتے تھے

پھر کئی حد تک علیہ کی فکر کے نتیجے میں اس وقت بھی امر واقعہ

ہو گیا کہ مدعا علیہ کی قیادت پر اپنے پیچھے ہٹ کر اس سے پہلے

کی قیادت پر ہٹ کر اس سے پہلے امر واقعہ ہو گیا کہ مدعا علیہ کی

مدعا علیہ کی قیادت پر ہٹ کر اس سے پہلے امر واقعہ ہو گیا کہ مدعا علیہ کی

مدعا علیہ کی قیادت پر ہٹ کر اس سے پہلے امر واقعہ ہو گیا کہ مدعا علیہ کی

مدعا علیہ کی قیادت پر ہٹ کر اس سے پہلے امر واقعہ ہو گیا کہ مدعا علیہ کی

مدعا علیہ کی قیادت پر ہٹ کر اس سے پہلے امر واقعہ ہو گیا کہ مدعا علیہ کی

مدعا علیہ کی قیادت پر ہٹ کر اس سے پہلے امر واقعہ ہو گیا کہ مدعا علیہ کی

مدعا علیہ کی قیادت پر ہٹ کر اس سے پہلے امر واقعہ ہو گیا کہ مدعا علیہ کی

مدعا علیہ کی قیادت پر ہٹ کر اس سے پہلے امر واقعہ ہو گیا کہ مدعا علیہ کی

مدعا علیہ کی قیادت پر ہٹ کر اس سے پہلے امر واقعہ ہو گیا کہ مدعا علیہ کی

فرضی مسائل کا حل

فرضی مسائل سے مراد کیا ہے؟

تقریباً اسی مسائل سے مراد ہے جو فقہی مسائل و فتویٰ کے واسطے طور پر تیار

کئے گئے ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔

یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔

یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔

یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔

یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔

یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔

یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔

یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔

یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔

یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔ یہ مسائل فقہی مسائل ہیں۔

۱۵۱۰ قہ

۱۵۱۰ قہ

۱۵۱۰ قہ

۱۵۱۰ قہ

اس لیے محض اس کو صرف شیخ، حمید اور دعویٰ پر اکتفا کرنا چاہیے۔

بہار

۱۔ ہر ایک حق میں ہی ہر ایک حق سے جو کہ ہے وہ وہاں عظیم
 ۲۔ سو اب اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۳۔ یہ ہے کہ اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں

۴۔ وصیہ رحمۃ اللہ علیہ ہے اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ
 ۵۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۶۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۷۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۸۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۹۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں

۱۰۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۱۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۲۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۳۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۴۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۵۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں

۱۶۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۷۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۸۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۹۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۲۰۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۲۱۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں

قرآن کے الفاظ کے بارے میں ایک نظریاتی بحث

وصیہ رحمۃ اللہ علیہ ہے کہ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ
 ۱۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۲۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۳۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۴۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۵۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں

۶۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۷۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۸۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۹۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۰۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۱۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں

۱۲۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۳۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۴۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۵۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۶۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں
 ۱۷۔ اس میں اسے بتاتے ہیں کہ وہ وصیہ ہے القادیان میں

میں ہکا میں ٹھیکہ اضریعی عادیات کو سے مار سے اسے سچ میں نہ
وہ بدو سے ملنے ان ٹھیکوں اور ان کے ساتھ جبر نہ ہو اس کی
غیر ہوا کرے کی اجازت ہے۔

[illegible]

۱۔ اس پر مبنی ہے کہ اگرچہ اس میں بعض چیزیں ہیں جو اس وقت تک
 ۲۔ اس پر مبنی ہے کہ اگرچہ اس میں بعض چیزیں ہیں جو اس وقت تک
 ۳۔ اس پر مبنی ہے کہ اگرچہ اس میں بعض چیزیں ہیں جو اس وقت تک
 ۴۔ اس پر مبنی ہے کہ اگرچہ اس میں بعض چیزیں ہیں جو اس وقت تک
 ۵۔ اس پر مبنی ہے کہ اگرچہ اس میں بعض چیزیں ہیں جو اس وقت تک
 ۶۔ اس پر مبنی ہے کہ اگرچہ اس میں بعض چیزیں ہیں جو اس وقت تک
 ۷۔ اس پر مبنی ہے کہ اگرچہ اس میں بعض چیزیں ہیں جو اس وقت تک
 ۸۔ اس پر مبنی ہے کہ اگرچہ اس میں بعض چیزیں ہیں جو اس وقت تک
 ۹۔ اس پر مبنی ہے کہ اگرچہ اس میں بعض چیزیں ہیں جو اس وقت تک
 ۱۰۔ اس پر مبنی ہے کہ اگرچہ اس میں بعض چیزیں ہیں جو اس وقت تک

وہاں لکھی گئی لاڈلی
 اور اس کے بارے میں دیکھیں کہ وہ کون سے ہیں
 یہ بھی لکھی گئی ہے کہ وہ کون سے ہیں
 یہ بھی لکھی گئی ہے کہ وہ کون سے ہیں

۱۔ نظم حمد القدیہ - ایضاً فارسی میں وقت جا ہے۔

۱۰۰۰ سے زائد ہنس و گایاں حریفانہ معرکے میں نہیں ملتا

[illegible]

100

میں سے پتے نامعلوم، علامہ بزدلی کا مسلک بیان کر چکے ہیں اور یہ امام
میں سے پتے نامعلوم، علامہ بزدلی کا مسلک بیان کر چکے ہیں اور یہ امام
میں سے پتے نامعلوم، علامہ بزدلی کا مسلک بیان کر چکے ہیں اور یہ امام

وہاں جا کر کئی جمعہ اندھیہ سے یوں بیٹھ گیا کہ شب و روز عظمیٰ رحمۃ اللہ علیہ
 کو شہ میں لالوں سے نکالنا اس کے قیام کی بات تھی۔
 یہ ضرور درمیان میں تھا کہ یہ صورت و حال کوئی بات کے قیاموں
 کے خلاف میں متوجہ ہوا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہاں کے لوگوں
 کی جانے لگی اور وہاں کے عام ہیئت کے اندھیہ کے صرف و صرف برنامہ ہے
 اس کے لئے اس کے ساتھ ساتھ وہاں کے عام ہیئت کے اندھیہ کے صرف و صرف برنامہ ہے

کے ایک قریب کریم صرف معنی کا نام ہے حالانکہ امام و خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ
کے متعلق جو اہل عقول ہے اس کا معیار اس کے ریاضۃ اللہ سے اور امام ابو حامد
علیہ السلام کی طرف اس کی نسبت منقول ہے کیونکہ امام ابو حامد رحمۃ اللہ علیہ کی طرف
قوی یا صیغہ غائب قوں کی نسبت جو متفقین کے اور ۲ چوں کہ امام ابو حامد رحمۃ اللہ علیہ
منقول ہے کہ اس کی حرکت میں طریقی سے ہوتی ہے۔ یہ قوں کے قوں ہوتے ہیں۔
و ابیہ لروئی کہ جس میں طریقی جو ہوتا ہے وہ ۱۰۰ ہوتا ہے۔ یہ قوں کے قوں ہوتے ہیں۔
جو قوں کے قوں و نقل و حرکت سے زیادہ قریب آتی ہے۔

[illegible][illegible]

۱۔ عالم سے تعلق رکھتے ہیں جب ہندوؤں نے بدھسب اور ہندی مذہم کو
نہیں منگایا یہ کیا تھا، چوتھی صدی ہجری سے بعد ۱۰ اور ۱۱ میں علماء نے کرم
و ثواب سے روپے اوئے جو آج تک بٹے شد و اسوں سے چلا آتا تھا کہ
میرا تعلق تو قرآن مجید سے ہے۔ چنانچہ اللہ کے ہر بندہ کو
مکمل پابا جا ہے لیکن ماسر میں حجتہ اللہ علیہ قایہ کلام ال کے اپنے دور
سے طالع تو ایک نہ ملتا ہے بلکہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے دور کی روئے سے

یہ ہے قدس مآب مخلوق اور ہے ہمارے میں ماحرر کسی رحمۃ اللہ علیہ
 نے نام عظیم رحمۃ اللہ علیہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ
 میں عمت و مہاشہ سے موقع پر کسی کی تائید کے لئے بھی لکھا ہے کہ چاہے
 وہ اتنا ہی نام عظیم رحمۃ اللہ علیہ کی ساقی سے شگفتہ نہیں ہو سکتا اور اس توحید ہمت
 کے ساتھ کہ جس نام کو تخلیق ممتد علیہ کے ذاتی اثر سے مطلقیت و کبر

مذکورہ امر وہی کی توقع ہو گیا تھا کہ اس امر کی طرف سے یہ واضح نہیں
 رہا۔ حضرت عبداللہ علیہ السلام کے نزدیک قرآن کریم صرف معنی کا نام ہے۔
 نہ اس کے نام سے اب نام پر اس لیے طوں آیا کہ کتب کا نام سے یہ بھی
 ہے۔ میں نے قرآن کریم کو "حمد نامہ مہموم" کے نام سے ایک بار پڑھا ہے اور
 اس کے "حمد و اصل قرآن کا حکم دیا ہے۔ نام نہ کسی حضرت عبداللہ علیہ السلام کے طریقہ
 سے نہ جانت بھی دیکھ رہی ہے اور یہ عجیب حد ہوتا ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ جس شخص

نہ سے ہیں

۱۔ نیک و صالحہ پر عموماً نیک نہیں، ناچاچے، دور رس ہی حسب فقہاء کے آؤنگاہ
 ۲۔ چاہتے ہیں کہ ہمارے عہد کے مذہبیوں سے ان کے شادیاں کی طرف سے
 ۳۔ عوام کو سنا دیا کہ وہ بہت زیادہ غلط ہیں اور ان کا کل وہ ہے
 ۴۔ رسول پر شکوک ہیں۔

۱۔ یہاں یہ بحث موضوع کے لئے مخصوص نہیں کہ یہ اللہ اور مسلمانوں کے
 ۲۔ عام سے بارے میں شکوک ہیں، اس کے اور بحث کی حیثیت قرآن پاک سے
 ۳۔ میں سے وہاں میں آتی ہیں کہ یہ بحث عام کی وصاحت عقیقے سے اور
 ۴۔ یہ عام سے مذہب عام میں یہ کہتا ہے کہ صرف یہی چیزوں کے بارے
 ۵۔ ناچاچے ہیں یا نہ، شکوک یہ وہاں سے کہ میں عرق کے فقہاء، رجوع سے
 ۶۔ ایک اور سے سے مختلف ہیں اور عام مذہب عام میں یہ تحقیق کے سامنے
 ۷۔ دیکھنا اور صحیح کرنا ضروری ہے، چونکہ عام مذہب عام میں عرق کے فقہاء
 ۸۔ اور عام میں یہ حقائق میں اصول ہے اس کے تحقیق عام ہو، یہ اللہ
 ۹۔ کی زندگی سے عام پیداؤں کی تحقیق ہے۔

۱۰۔ عام کی تعریف

۱۔ عام عام، عام کی تعریف، تعریف کی طرف تو یہ دیتے ہیں، اور فقہاء عام
 ۲۔ عام کی تعریف میں یہ ہیں

۳۔ عام کی تعریف میں یہ ہیں

۴۔ عام کی تعریف میں یہ ہیں

۵۔ عام کی تعریف میں یہ ہیں

قرآن کے لفاظ کے بارے میں ایک قانونی بحث

شریعت اسلامیہ کے قانونی احکام کا بنیادی تاحد اصل اصول صرف قرآن ہے
 جس میں تمام شریعت کا اہل بتایا دیا جاتا ہے اور اسی سے شریعت کی اصل
 حاصل ہوتی ہے اس میں سے قسم سے دوسرے قواعد اور احکام نکالے جاتے ہیں
 ماحولی تبدیلیوں سے تہذیب نہیں ہو سکتے، یہاں اس میں ابوی شریعت اور ابوی
 تمام کی نوع انسان کے لیے یہ شریعت عام ہے اور کسی ایک گروہ کے ساتھ مخصوص
 ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنت بھی اسی سے طاقت حاصل کرتی
 ہے، انہیں تشریح کی ضرورت ہوتی ہے کہ انہوں نے کیا روایت کی ہے اور ممکن
 کرتی ہے۔

۱۔ فقہ سے متعلق تشریح کے مسئلہ میں ۱۸۰۰ عام روایتیں کرتے ہیں
 ۲۔ کتاب اللہ اور سنت رسول (P.F.) دونوں شریعت کا اصل سرچشمہ ہیں اور
 صرف کتاب اللہ پر انکی کراہت نہیں ہے۔

۳۔ شریعت کے پیش نظر فقہاء کتاب اللہ اور سنت سے غافل نہیں رہتے
 ۴۔ احکام قوت دیکھ کر ان کی ضرورت اور عدم ضرورت کی وضاحت پر حصہ لیتے
 ۵۔ یہاں انہوں نے اس کی عبادت کی وضاحت کے مختلف مراتب میں یہ ہیں اور یہ
 ۶۔ شریعت قوت دیکھ کر ان کے تفسیر میں عوام میں تقلید کی وجہ سے اس

۱۰. مجھ سے ہو سکتی ہے۔

(۱) مسائل میں سے چند مسئلہ روح میں اطمینان سے مارد و فیوض را

جس سے بانی ملک و ملت عظیمہ ہندوستان ہے اور اسے شری جی۔

مردمانی ہے اس کی ہار کوئی نہیں رہے جو یہ تواس کی جڑ

توبخ و تخرق، پس بطمینان سعادت خود و هم او را بتجسس و تحقیق العیون.

”سینئر ہام ٹیچر آف اور ہام سٹاف کی جے۔ ایف۔ ایس۔ کے ”ریٹائرڈ“ کے طور پر۔“

مام غظمہ رحمۃ اللہ علیہ یہ دلیل ہے کہ تہذیب و تمدن کے لیے

۶. یہاں سے کئی کئی میل دور ایک اور جگہ پر

عقدہ = بیرونی ملکوں سے جو ہیں، اور جس کی طرف سے

چنے کی پہلی دال انتہا برتاہ و اس میں احتیاط کیوں نہیں کر دیتا

پیش رو رہنے والے کا مقصد اس کے لیے جاتا ہے کہ اس کے لیے حدیث مبارکہ سے کہہ

آقون ۲۰۱۰ء کے آج کے مضمون میں میں نے بی بی نسیم حبیب مسعود کی داخلہ

وقت کے ساتھ ساتھ یہ بھی ممکن ہے کہ کام کے سبب وہ عوامی راستے پر

پہلی مرتبہ کی الہامی طاقت سے (محمّد سے) یہ

فہرست مضامین

۱۔ اقصاء (دور ہوا) افراد کی تعداد میں کمی

٢. ہاتھ لہیں منہ دفتہ لی بصرۃ العیون و حوارجہ

مدیگو سی لمرلی و مسخو بر، سگم ۱۱ حدکم بی

تجربہ

[illegible]

۱. سب سے زیادہ پڑھنے والے کتاب (۱۰۰)

میں نے اپنے دل سے اس بات کو کہہ دیا کہ میں نے اس سے شادی کر لی ہے

میں نے اپنے دل میں یہ سوچا کہ میں نے کیا کیا ہے۔

کے ہاتھ ہٹے اور قتل سے بچ گئے تو رات ہے مگر گھوڑوں میں کمر
میں تھکی رات پر کچھ ہوا ان کا اور دیکھ لی شدت سے میں نے کسی لایوس
اور اس حالت میں مہربانہ حال اس میں میں نے کوئی اطمینان
میں میں ہمارے ساتھ تھا۔ منائی بھی تھی۔

کے حدیث میں بیان کیا ہے

لَا تَحْسَبُوا الْقِسْمَةَ

یعنی اولیٰ تو نہیں دیتے

حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیت سے قتل سے ہمارے باہر تھے اور کیا ہے۔

یہ حدیث میں ہے

لَا تَحْسَبُوا الْقِسْمَةَ

یعنی اولیٰ تو نہیں دیتے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

انھیں میں نے بھی بدلے میں ہی اصل میں اللہ تعالیٰ خیر و سکون سے اس
پاؤں کو کٹوا دیا اور کمر میں اس کی ہتھکڑیوں میں تھوڑی اور انھیں کمری پر تھوڑی
یا یہاں تک کہ وہ لوگ کی حالت میں فوت ہو گئے۔ روئی ہیں۔

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

اس قدر ہوا میں ابوں فان عامرہ عصب القہر جہد

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ حدیث میں ہے

یہ ہے اور چلی حدیث کی تاریخ سے کام لیں۔ یہاں بہت حدیثیں

وہاں سے واپس آئے۔ اس وقت میں مہاشیبت سے بڑھ چکی تھی، (خاصہ طور پر)
 اس وقت سے کہ وہاں بھی کچھ ہوتا رہا۔ یہ کچھ کاظم کا یہاں سے علم نہیں
 تھا۔ تو وہاں بھی کچھ نہیں تھا۔ یہاں سے کچھ نہیں تھا۔ یہاں سے کچھ نہیں تھا۔
 یہاں سے کچھ نہیں تھا۔ یہاں سے کچھ نہیں تھا۔ یہاں سے کچھ نہیں تھا۔

۱۔ یہ ہے کہ اگرچہ اس کا نام ہے "مذہب" مگر اس کا معنی ہے "مذہب" نہیں بلکہ "مذہب" ہے۔
 ۲۔ یہ ہے کہ اگرچہ اس کا نام ہے "مذہب" مگر اس کا معنی ہے "مذہب" نہیں بلکہ "مذہب" ہے۔
 ۳۔ یہ ہے کہ اگرچہ اس کا نام ہے "مذہب" مگر اس کا معنی ہے "مذہب" نہیں بلکہ "مذہب" ہے۔
 ۴۔ یہ ہے کہ اگرچہ اس کا نام ہے "مذہب" مگر اس کا معنی ہے "مذہب" نہیں بلکہ "مذہب" ہے۔
 ۵۔ یہ ہے کہ اگرچہ اس کا نام ہے "مذہب" مگر اس کا معنی ہے "مذہب" نہیں بلکہ "مذہب" ہے۔
 ۶۔ یہ ہے کہ اگرچہ اس کا نام ہے "مذہب" مگر اس کا معنی ہے "مذہب" نہیں بلکہ "مذہب" ہے۔
 ۷۔ یہ ہے کہ اگرچہ اس کا نام ہے "مذہب" مگر اس کا معنی ہے "مذہب" نہیں بلکہ "مذہب" ہے۔
 ۸۔ یہ ہے کہ اگرچہ اس کا نام ہے "مذہب" مگر اس کا معنی ہے "مذہب" نہیں بلکہ "مذہب" ہے۔
 ۹۔ یہ ہے کہ اگرچہ اس کا نام ہے "مذہب" مگر اس کا معنی ہے "مذہب" نہیں بلکہ "مذہب" ہے۔
 ۱۰۔ یہ ہے کہ اگرچہ اس کا نام ہے "مذہب" مگر اس کا معنی ہے "مذہب" نہیں بلکہ "مذہب" ہے۔

وہ سب سے پہلے ہی کہہ رہے تھے کہ

یہ ہے میری پہلی کتاب، جس میں میں نے اپنے خیالات کو لکھ دیا ہے۔
میں نے اس کتاب کو لکھنے میں بہت سی محنت کی ہے۔

[illegible]

میں نے کہا

میں نے اس فکر میں نہیں تھا کہ میں یہ کہتا ہوں کہ یہ فطری الہ الہ ہوگا اور وہ
 کے الہات میں تھا۔ فطری ہوتا ہے اس لیے کہ وہ خدا اور خدا میں ہے۔
 اس لیے کہ میں نے اس فکر میں نہیں تھا کہ میں یہ کہتا ہوں کہ یہ فطری الہ الہ ہوگا اور وہ

[illegible]

۱۔ حدیث عامہ۔ میر معمولی مشکوک ہے کیونکہ کلام کی قرینہ ہے۔
 ۲۔ حدیث خاصہ۔ حدیث عامہ سے زیادہ ہے۔
 ۳۔ حدیث عامہ۔ حدیث خاصہ سے زیادہ ہے۔
 ۴۔ حدیث عامہ۔ حدیث خاصہ سے زیادہ ہے۔
 ۵۔ حدیث عامہ۔ حدیث خاصہ سے زیادہ ہے۔
 ۶۔ حدیث عامہ۔ حدیث خاصہ سے زیادہ ہے۔
 ۷۔ حدیث عامہ۔ حدیث خاصہ سے زیادہ ہے۔
 ۸۔ حدیث عامہ۔ حدیث خاصہ سے زیادہ ہے۔
 ۹۔ حدیث عامہ۔ حدیث خاصہ سے زیادہ ہے۔
 ۱۰۔ حدیث عامہ۔ حدیث خاصہ سے زیادہ ہے۔

پسے پیرا کی مسماہ

ماضیہ الامام برادری حتمہً بہ علینا یوں سنتیں یہ امام عظیمہؑ کی رو سے
 اس مسئلہ میں ایک اور فرائضی مسئلہ منقول ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ امام
 برادری کے ماضیہ مفسر ہوسکتے ہیں اور وہ مسئلہ زراعت میں عشر کا ہے۔ یہ
 ان کہیں گیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ليس ليهافون حبيسة او حتى صدقة

’پیشہ و فن‘ سے کم پیداوار پر مشروط واجب نہیں ہے۔

کے وضع ہو گیا کہ پہلی حق سے کہ پیداوار پر عشر دینا جائز نہیں۔

دوسری ماہیت میں بیان کیا گیا ہے

وهي سببها البنية في فهمه المعاصر.

’جہر مین ہارٹ سے میرا بھگتی اہں پر مقرر ہے۔“

قسطی ہوتا ہے اور خیر و حد گرچہ حاصل ہوتا، مگر اس سے قطعاً منع نہیں ہے۔
 کتب فقہائے اہل السنۃ اور فقہائے اہل السنۃ سے ماخوذ ہیں۔
 سے عرض ہوئے کہ فقہائے اہل السنۃ سے ماخوذ ہیں۔
 حدیث قرآن سے ماخوذ ہیں۔
 کتاب حدیث فقہائے اہل السنۃ سے ماخوذ ہیں۔
 قسطی ہے کتاب حدیث فقہائے اہل السنۃ سے ماخوذ ہیں۔
 "مبطل" سے احادیث سے ہیں، مگر یہ اصول سے قیود ہیں۔
 سے ہیں۔

دیگر قنونی و اصولی مباحث

۱۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔
 ۲۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔
 ۳۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔
 ۴۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔

۵۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔
 ۶۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔
 ۷۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔
 ۸۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔
 ۹۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔
 ۱۰۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔

۱۱۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔

۱۲۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔

۱۳۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔

۱۴۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔

۱۵۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔

۱۶۔ احادیث کے اصول و ضوابط سے ماخوذ ہیں۔

تہیں۔

اور کوکھ کا نام جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے وہ ہے
 عموم کے اصول اور اس کے دل سے نکلنے والا ہے
 اس کے دل سے نکلنے والا ہے جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے
 اس کے دل سے نکلنے والا ہے جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے

التفاوت بين عموم و خصوص في بحث

اور اس بارے میں فرمایا کہ

عموم کے اصول اور اس کے دل سے نکلنے والا ہے
 اس کے دل سے نکلنے والا ہے جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے
 اس کے دل سے نکلنے والا ہے جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے

اس کے دل سے نکلنے والا ہے جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے
 اس کے دل سے نکلنے والا ہے جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے
 اس کے دل سے نکلنے والا ہے جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے
 اس کے دل سے نکلنے والا ہے جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے

اس کے دل سے نکلنے والا ہے جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے

اس کے دل سے نکلنے والا ہے جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے

اس کے دل سے نکلنے والا ہے جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے

اس کے دل سے نکلنے والا ہے جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے

اس کے دل سے نکلنے والا ہے جو کہ اس کے دل سے نکلنے والا ہے

یہ حدیث عام مخصوص مرخص ہے۔ مگر شکر کا حصہ ہے۔
(۲) کسی طرح امام اعظم رحمہ اللہ صاحب کتابوں کے جس قسم سے تحقیق پر
"الحصار حلی نقیبتہ"

محمد بن حنفیہ کی بدعت کا ذکر ہے۔ اس سے بخبرہ واد
سے تدریس کا حال یہ حدیث میں ہے۔ اس میں یہ بھی
شک کی چیز ہے۔ ان کی میں یہ ان کی و باطل ہے۔
ماہر کے یہ حدیث کا مرقعہ جو یہ ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
پہلے یہ حدیث بھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیہ السلام
(کی انہم نے یہ کہ اس سے منع کیا ہے جس میں قلعہ ہے)۔

یہ حدیث میراث میراث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔

اس عام و عام رحمہ اللہ صاحب قیام سے خاص کرتے ہیں۔ امام ابوحنیفہ
ماہر کے یہ حدیث میں ہے۔ اس میں یہ حدیث میں ہے۔
سند و حدیث میں یہ حدیث میں ہے۔
"ماہر رحمہ اللہ" بھی ہے۔

یہ حدیث میراث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔

و حب اللہ الذیم و حرم الریاء

یہ حدیث میراث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔

اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔

اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔

اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔

اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔

اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔

اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔
اس حدیث میں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔

میں انہوں نے عموم قریں کے متعلق یہ ہے کہ اس کا ثبوت حاکم جہاں
 بیان کیا گیا ہے جس میں اس سب کا ذکر ہے کہ عام قریں کا ثبوت عام قریں سے
 کو مستزاد کر کے اور بھی بھی آیا ہے کہ ان کے عموم سے پورے سے حد مراد
 فقہاء کو اس بات کی وضاحت کر کے ہوئے و سمجھتے ہیں کہ یہ حد میں سے حد میں
 ہوگا ہے لہذا اس کی خصوصیت دو بارہ قیاس سے جی رہے۔

اس کا ثبوت یہ ہے کہ یہ طرف قریں میں سے عام مراد ہو
 کہ وہ میں سے عام مراد میں سے قریں میں سے عام مراد میں سے
 و جبکہ اس کے جواب میں یہ ہے کہ اس کے ثبوت میں سے عام مراد میں سے
 کہ وہ میں سے عام مراد میں سے قریں میں سے عام مراد میں سے

یہ کہ اس کے ثبوت میں سے عام مراد میں سے قریں میں سے عام مراد میں سے
 کہ وہ میں سے عام مراد میں سے قریں میں سے عام مراد میں سے
 کہ وہ میں سے عام مراد میں سے قریں میں سے عام مراد میں سے

بجمل اور مفصل احکام ایک اور قانونی بحث

۱۔ عام قریں

۱۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں
 ۲۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں
 ۳۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں

۴۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں
 ۵۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں
 ۶۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں

۷۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں

۸۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں
 ۹۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں
 ۱۰۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں

۱۱۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں

۱۲۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں

۱۳۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں

۱۴۔ عام قریں کے احکام کا مصدر اور حد سے عام قریں

میں ہے قرآن پڑھا جائے یا نہ پڑھا جائے جس سے حد مجھے ہی معلوم

ہوگی۔

یہ قرآن پڑھنا شریعت سے پہلی صراط کی حیثیت رکھتا ہے۔
 نصوص اور دیگر رائل سے واضح ہوتا ہے اس بات کی اشد ضرورت تھی
 صلوٰۃ مجدد طور پر بیان کرنے جو تفصیل اور توضیح کے خلاف اس حد تک
 تنبیہ و تشریح کے لیے تھی کہ مصلحتی امتدعا علی ماہر و آراء و مسلم کی ہے۔

بجائے ان کے

میں قرآن پڑھا جائے یا نہ پڑھا جائے

و ہرگز نہیں بتا سکتا کہ یہ حق ہے یا باطل

یہ بات ہے کہ یہ قرآن پڑھا جائے یا نہ پڑھا جائے

پڑھا جائے یا نہ پڑھا جائے

پڑھا جائے یا نہ پڑھا جائے

پڑھا جائے یا نہ پڑھا جائے

و نہیں ہر مومن صاحبِ ایمان ہرگز شہدہء فاضلہ

نہیں جہد و قتال سے شہدہء مد و منہج ہم ہر مومن

جو کہ حد تک مومنوں پر اس کا ہے میں اور ہم

کرتے ہیں اس کو کڑے لگاؤ اور ہر مومن اس کو

لوگ ہیں۔

اس طرح وہ آیت کریمہ ہے جس میں ہر مومن کا حق ہے

و شہدیں ہر مومن روئے ہر مومن شہدہء فاضلہ

شہدہء حبہم ربیع شہدہء فاضلہ

و صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہر مومن

عبداللہ عذاب ربیع شہدہء فاضلہ

۱۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۲۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۳۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۴۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۵۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۶۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۷۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۸۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۹۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۱۰۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۱۱۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۱۲۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۱۳۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۱۴۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۱۵۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۱۶۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۱۷۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۱۸۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۱۹۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۲۰۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۲۱۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۲۲۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۲۳۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۲۴۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

۲۵۔ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت ہے صاحبِ مصلحت

جس کا جو کہ تھا سے اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ
 یہ ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ
 اس کا یہ ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ
 جس کا یہ ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ
 (۱) اس کا یہ ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

جس کا یہ ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ
 کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

صومو الریة والظرو والروية

لہذا کہ یہ کہ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

لہذا کہ یہ کہ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

(۲) اس کا یہ ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

صومو الریة والظرو والروية

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ، جو ان کے ساتھ ساتھ

۱۔ آتش مجید سے نجات دہن کی بات — قصہ ۱۱۰

۔ حرمِ ست سے طاعت ہوا ہے 'طبی' کہتے ہیں، قرآن، دعا و سرائے +

۱۔ اس وقت کے میں ہیات کا بھی یہی حال ہے جو کہ آج ہے ۔

۱۔ حق کو جاننا + ۲۔ حق سے دور رہنا = ۳۔ حق سے دور رہنا + ۴۔ حق سے دور رہنا

21

میں نے یہاں سے ملے ہوئے ایک

وہ جس نے اسے جہنم میں ڈال دیا ہے وہی ہے جس نے اسے جہنم میں ڈال دیا ہے۔

[illegible][illegible]

میں نے اس کے لئے ایک خاص جگہ منتخب کی ہے۔

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔ وہاں اس کی بیوی نے اس کو بتایا کہ اس کے بچے نے ایک بڑی سی سیڑھی بنائی ہے جس سے وہ اپنے گھر سے باہر آ سکتا ہے۔

1992

— 1234 —

۱۲۶۱

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

[illegible]

کتاب: **تہذیب و تمدن** - مولانا محمد رفیع الدین

۱۰۰ - احسن سم فیہ کو جا رہے تھے۔

21

- قرآن مجید کا نام و کلمہ حق تعالیٰ پر ہے اور اس کی شان ہی کا یہی حجبہ

۱۔ "وحید" کے معنی ہیں انفرادیت سے بہرہ مند۔ "ام" عربی ہے

[illegible]

$$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} m v^2 \right) = \frac{1}{2} m \frac{d}{dt} (v^2) = \frac{1}{2} m \frac{d}{dt} (v_x^2 + v_y^2 + v_z^2)$$

میں قسم اور اذکار پھونکے اور ان کے ہمراہی کرتے والے میں بوجہ ہے۔
حقائق و حقائق پر مبنی ہے۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر لمحہ اپنے فضل و کرم سے نوازا کرے اور ہمیں ہر لمحہ اپنے رحمت و مہربانی سے نوازا کرے۔ آمین

۱۔ یہ کہ وہ ایک خاص مقام پر تھے جہاں سے انہوں نے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔
 ۲۔ یہ کہ وہ ایک خاص مقام پر تھے جہاں سے انہوں نے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔
 ۳۔ یہ کہ وہ ایک خاص مقام پر تھے جہاں سے انہوں نے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔
 ۴۔ یہ کہ وہ ایک خاص مقام پر تھے جہاں سے انہوں نے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔
 ۵۔ یہ کہ وہ ایک خاص مقام پر تھے جہاں سے انہوں نے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔
 ۶۔ یہ کہ وہ ایک خاص مقام پر تھے جہاں سے انہوں نے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔
 ۷۔ یہ کہ وہ ایک خاص مقام پر تھے جہاں سے انہوں نے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔
 ۸۔ یہ کہ وہ ایک خاص مقام پر تھے جہاں سے انہوں نے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔
 ۹۔ یہ کہ وہ ایک خاص مقام پر تھے جہاں سے انہوں نے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔
 ۱۰۔ یہ کہ وہ ایک خاص مقام پر تھے جہاں سے انہوں نے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

مہربان سے پہلے قرآن مجید پر عمل کرتے ہیں پھر ان کے بعد ہی مریض صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت پڑھ کر اس کے بعد اپنے گھر میں جاتے ہیں۔

۱۔ اس مسئلہ کے حوالہ سے دیکھو۔ جو معلومات کتاب میں دی گئی ہیں
۲۔ اس کے بارے میں سوچیں کہ اس کے بارے میں کیا سوچیں گے
۳۔ اس کے بارے میں سوچیں کہ اس کے بارے میں کیا سوچیں گے
۴۔ اس کے بارے میں سوچیں کہ اس کے بارے میں کیا سوچیں گے
۵۔ اس کے بارے میں سوچیں کہ اس کے بارے میں کیا سوچیں گے

$\sum_{i=1}^n \frac{1}{i^2} = \frac{\pi^2}{6}$

کے یہ نہ پڑے۔ — آج کل کے یہاں اللہ کا نام نہ لیتے۔

۱۔ امام حسینؑ رحمۃ اللہ علیہ — م ہ ج ط میں قیام ہو

دستیاں بہ تر میری ہڈیوں تلے ٹپکتی ہیں جہاں تو سب سے پہلے افسوس پیدا ہوتا ہے
تو میں پھر ہوں افسوس کی بدولت حیاتِ آوارہ و محرومیت کا سہارا۔ وہ قسمت
جو جی سمجھتے ہوئے ازلِ قسمت لکھا تھا کہ ہم سب کو اس دنیا سے الگ کر دے گا۔
یہاں تک کہ میں پھر جاتی صحرا ہوں۔ یہاں تک کہ مجھ کو افسوس سے بے خبر ہو جائوں۔

[illegible]

اسم "احمد طبرہ" کے علاوہ بالادفع بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ
مرحوم احمد طبرہ اپنے بارے میں "اسم" تئید کا مسلمہ و چوتھا حوالہ ہے

عربوں نے سونوں کی رسیلی نہ جان مایہ و تیرے علم و
حصہ و یقیناً حضرت ام صدیقہ بھی اللہ تعالیٰ مرے ہو و
گویش و پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان صاحب کو برصدیق
قال : من و چنانچہ رہا

[illegible]

۲۔ "بہ شے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ" ۱۰۰

جانتے غائب کرے اور پھر بھی گھر والوں کی طرف سے اجازت ہے۔

۱۔ یہ کتابیں مکتبہ دارالعلوم دیوبند میں موجود ہیں۔
۲۔ یہ کتابیں مکتبہ دارالعلوم دیوبند میں موجود ہیں۔

میں نے ان کو اس لئے نہیں دیا کہ وہ اس کو اپنے لئے لے لیں۔ یہ تو ان کے لئے ہے۔

— (۱۲۳)

یہاں سے تمام کتابیں بھی نام محمد عبد اللہ صاحب علیہ السلام کے ہاں آگئیں۔ ان میں سے سر
مرد و قید و محبس اللہ عزوجل کی اس حدیث میں ہے کہ میں نے یہ سب کتب جو محمد بن
ابوبکرؓ نے جمع کیں تھیں ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک شخص کو عطا فرمایا۔ اور ان
کو بتایا کہ تم ان کو اپنے اپنے گھر لے جاؤ۔ اور ان کو اپنے اپنے گھر میں رکھو۔ اور ان کو اپنے

میں نے بھی یہی کہہ دیا۔ مجھے تو یہ خبر پہلے ہی ہو چکی تھی۔ شہر میں اب بھی یہاں تک خبر پھیلی ہوئی تھی کہ شہر کے لوگوں نے اس کی خبر سنی تھی۔

2. 1. 2.

۱۔ ہر قسم کے بار بار متواتر بار بار سے
۲۔ ہر قسم کے بار بار سے متواتر بار بار سے
۳۔ ہر قسم کے بار بار سے متواتر بار بار سے

[illegible]

میں نے علی سے کہا کہ میں تم کو اس کے ساتھ لے جاؤں گا۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ
سنا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ محسوس کیا ہے۔

۱۰۔ جہاد کے معنی ہیں جس شخص کو خدا نے ایسا ثبات عطا فرمایا ہے

تکلیف سے ہیں بلکہ سب سے چند فقہاء کے لئے نہیں بلکہ سب کے لئے ہیں۔
چنانچہ یہ روایت مذکورہ بالا احکام کے مسائل کے احکام سے ثابت ہے
اور امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ سے یہ سب مسائل یہ سب فقہاء کے لئے ہیں
کو ملا کر دیا تھا اور انہوں نے اپنے امتداد سے اس بارے میں فتویٰ دیا ہے۔
جس کے لئے یہ ہے۔

لہذا علماء و احکام جیسے مسائل میں اظہاراً حاکماتہ قبول ہیں۔
یہ ثابت ہے کہ یہ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے وہاں فتویٰ دیا ہے۔
اس کے لئے یہ ہے۔

سب پر واضح ہو گیا ہے۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ سے یہ
مسائل میں یہ سب حاکماتہ قبول ہیں۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے
وہاں سے فتویٰ دیا ہے۔

اس لئے کہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ سے
یہ فتویٰ دیا ہے۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ سے یہ فتویٰ دیا ہے۔
مسائل میں یہ سب حاکماتہ قبول ہیں۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے
وہاں سے فتویٰ دیا ہے۔

امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ سے یہ فتویٰ دیا ہے۔
قرآن میں یہ سب حاکماتہ قبول ہیں۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے
وہاں سے فتویٰ دیا ہے۔

امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ سے یہ فتویٰ دیا ہے۔
فقہاء میں یہ سب حاکماتہ قبول ہیں۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے
وہاں سے فتویٰ دیا ہے۔

صراطی و غیر صراطی

یہ سب حاکماتہ قبول ہیں۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے
وہاں سے فتویٰ دیا ہے۔

یہ سب حاکماتہ قبول ہیں۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے
وہاں سے فتویٰ دیا ہے۔

یہ سب حاکماتہ قبول ہیں۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے
وہاں سے فتویٰ دیا ہے۔

یہ سب حاکماتہ قبول ہیں۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے
وہاں سے فتویٰ دیا ہے۔

یہ سب حاکماتہ قبول ہیں۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے
وہاں سے فتویٰ دیا ہے۔

یہ سب حاکماتہ قبول ہیں۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے
وہاں سے فتویٰ دیا ہے۔

یہ سب حاکماتہ قبول ہیں۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے
وہاں سے فتویٰ دیا ہے۔

یہ سب حاکماتہ قبول ہیں۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے
وہاں سے فتویٰ دیا ہے۔

یہ سب حاکماتہ قبول ہیں۔ امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ نے
وہاں سے فتویٰ دیا ہے۔

نے پہلے درغید مدد سے اس کی مرستی پر موقوفی طلب
رہے وقت وہ بھی جاسد وقت و مکان سے قسہ شامیر
عظیم رحمہ اللہ علیہ سے جو یہ دعا

[illegible]

ہاں رسولی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے

عام اور کج برکتہ الٰہیہ سے

میں "زہری میں مسموم" یہ لکھتا ہے۔ روایت ۲۰۰۰۔

ہام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے فرما سے:

ہر سال کے انتخابات میں ایک بار سے زیادہ دفعہ تھے۔
ان کی رائے میں اس کا اثر حاصل ہے۔ ان کی رائے میں یہ ہے۔
۱۰۰ + ۱۰۰ = ۲۰۰

سیدہ بیت چاند خدیوہ بیگم صاحبہ

یہاں ہم سے لڑوہ لکھیں ہیں اور اگر صحابی ہو تو نہ ہوتا۔
یہ کہتا کہ صلواتی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

مذکورہ بالا اشخاص میں سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرب سے ہیں۔

اسی مناظر سے ہماری معلومات ہو گیا کہ ہمارے قصبہ میں ایک علیہ درجہ کی کتابت و
وقف پکڑا نظر آئے تھے اور یہ قصبہ کی روایت و علم نگاہ پر سچا ہے۔

یہ بات کہ وہ وقت غم و فراق میں تھی، یہ بات ہم سب کو
 یہ عقیدہ ضبط اور امانی سے صبا کے منتظر رہنے سے صبا کے مائل
 تھا۔

۱۔ نظر سے دیکھو یہ مکی گلاب ہے جو قندیل سے پیدا ہوتا ہے۔
۲۔ روپا حاصل کیا ہے تھوڑے وقت میں پیدا ہوا ہے۔
۳۔ روپا اصل میں تھوڑا ہے۔ یہ غلابا نہیں ہے۔

عزت کے لئے جو ہر قسم کے قربانیوں سے لڑتا ہے۔

تھے، ان کے پاس سے جانیں گئے۔

[illegible]

میں قبیلہ وادجہ، جس کا تعلق ہے قندھار سے۔

وہ اس کی ریت بدھائی تھیں۔
 ان میں سے ایک کا نام ہے جو اپنے ذاتی نام سے جانے جاتا ہے۔
 وہ وہی ہے جو اس کے نام سے جانے جاتا ہے۔

پیش روئے : ...

تو کہیں سے یہ سچا کاغذ ۔ ہمارے غمگین حوتہ مددگار ۔ مددگار ۔ دیتے تھے
 اس کاغذ پر سے ہمیں بھی ۔ دیکھیں : وہ کاغذ ۔ تہہ پہلے ہی تھا ۔ وہ کاغذ ۔ وہی ہے

یہ مودی تجھ کو کاٹنے آئے تھے اور اب وہ ققیہہ علیٰ سب

یہ مضمون لکھتے ہوئے میں نے اپنے دل سے جو باتیں نکالی ہیں ان سے مراد یہ ہے کہ میں نے ان باتوں کو صرف ایک خاص طبقہ کے لئے نہیں لکھا ہے بلکہ ان باتوں کو ہر ایک کے لئے لکھا ہے۔

۱۔ دولت اور فقر کا جتنی فرق ہے ویسے ہی غنا و فقر کا فرق ہے۔
 ۲۔ دولت مند کے لئے دنیا کی ہر شے آسان ہے۔
 ۳۔ غریب کے لئے دنیا کی ہر شے مشکل ہے۔
 ۴۔ دولت مند کے لئے دنیا کی ہر شے آسان ہے۔
 ۵۔ غریب کے لئے دنیا کی ہر شے مشکل ہے۔
 ۶۔ دولت مند کے لئے دنیا کی ہر شے آسان ہے۔
 ۷۔ غریب کے لئے دنیا کی ہر شے مشکل ہے۔
 ۸۔ دولت مند کے لئے دنیا کی ہر شے آسان ہے۔
 ۹۔ غریب کے لئے دنیا کی ہر شے مشکل ہے۔
 ۱۰۔ دولت مند کے لئے دنیا کی ہر شے آسان ہے۔

[illegible][illegible]

۱۔ قفس و سبب : قفس کا کہنا ہے کہ قفس میں چلنے والے کو اس کے قفس سے
 خارج کرنے کے لیے اس کے قفس سے اس کے قفس سے اس کے قفس سے اس کے قفس سے
 اس کے قفس سے اس کے قفس سے اس کے قفس سے اس کے قفس سے اس کے قفس سے

۱۔ جو کہ اس وقت تک کہ اس نے اپنے
 دل سے اس کی یاد نہ مٹائی ہو۔
 ۲۔ جو کہ اس وقت تک کہ اس نے اپنے
 دل سے اس کی یاد نہ مٹائی ہو۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ ایک بار سے اس کے پاس گیا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ ایک بار سے اس کے پاس گیا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ ایک بار سے اس کے پاس گیا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ ایک بار سے اس کے پاس گیا ہے

۱۔ صحت میں جو دوا دیکھیں وہی دوا لیں اور اپنی جگہ پر قائم رہیں تاکہ بے خوف
 رہیں اور غلطی سے مارتھو نہ رہیں۔ دوا لیں تو یہ دوسروں اور حالت
 کے ساتھ ساتھ ساتھ دوا لیں۔ دوا لیں تو دوا لیں۔ دوا لیں تو دوا لیں۔
 دوا لیں تو دوا لیں۔ دوا لیں تو دوا لیں۔ دوا لیں تو دوا لیں۔ دوا لیں تو دوا لیں۔

(۲) اصول کلی، دیالکسی و ریاضیاتی طبعیت از یک سو و ادبیات و فلسفه از سوی دیگر.

[illegible]

۱۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے ایمان سے نوازا ہے وہ اللہ کے
 فضل میں سے ہے۔ (۱) جب اصول اور کلیات دونوں نفس لفظی سے
 میں خدا کے احکامات اور اصول و کلیات نقل ہوئی
 ہیں۔ اس میں اس صورت میں بھی ہے کہ اس میں اس صورت
 سے اس میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں

اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں

اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں

اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں

ان انبیاء پر عذاب ہوگا۔ اھل صبر

میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

۱۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے ایمان سے نوازا ہے وہ اللہ کے
 فضل میں سے ہے۔ (۱) جب اصول اور کلیات دونوں نفس لفظی سے

میں خدا کے احکامات اور اصول و کلیات نقل ہوئی
 ہیں۔ اس میں اس صورت میں بھی ہے کہ اس میں اس صورت
 سے اس میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں

اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں

اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں

اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں
 اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں اس صورت میں

من مات وعلمہ صیامہ صابر عظمیٰ ونبیہ

جو شخص مر جائے اور اس کے ذمے روزوں کی تعداد ۱۰۰ ہو تو اس کی

طرف سے روزے رکھے۔

اور اس کی حدیث جس میں یہ ہے

ماہ نامہ حجتہ البیاء سے گفتار میں لانا پر مستعد رہنا چاہیے۔ یہ کتاب یہاں سے
 کے خلاف ہے۔ یہ کتاب ان کے لئے ہے جو کہ یہاں سے پہلے صراطِ راستہ سے پہلے علم حاصل کرنا
 تھے۔

اس مرقیہ میں ہے کہ ماہ نامہ ہر روز ہر روز پڑھنا چاہیے۔ یہ
 ہوئے بھی "مہذوح" کے تحت نسخہ یا نسخے میں لکھا ہوا ہے۔ حدیث

اور ماہ نامہ لکھنا رحمة اللہ علیہ ہے۔ انور قلبی نے حدیث مستند میں لکھا ہے
 کہ اس میں تائید الہی کے ساتھ ساتھ مہذبہ و مہذبہ و مہذبہ و مہذبہ
 ماہ نامہ رحمة اللہ علیہ ہے۔ یہاں پر حدیث ہے کہ اس میں ہے کہ
 اس کے ساتھ ساتھ یہاں پر حدیث ہے کہ اس میں ہے کہ

یہ حدیث دو اصولوں کے خلاف ہے ایک تو اس کی نسبت سے کہ

لکن بعدہ امسکن علیکم

وہاں تک کہ اس میں ہے کہ

دوسرے یہ کہ یہ کتاب میں ہے کہ "اردو" میں ہے کہ

"اور ماہ نامہ لکھنا رحمة اللہ علیہ بھی اہل عراق کی طرح "مہذبہ و مہذبہ" و

میں ہے تو یہ ہے

لا تصدروا الایں والقمہ ومن ابتغیہ فهو بخیر حظ من بعدہ
 شاء الله وان شاء رده وصاحا من لہو

وہاں پر حدیث ہے کہ یہ کتاب میں ہے کہ "اردو" میں ہے کہ

اس حدیث میں ہے کہ یہ کتاب میں ہے کہ "اردو" میں ہے کہ
 اس کے ساتھ ساتھ یہاں پر حدیث ہے کہ اس میں ہے کہ
 اس کے ساتھ ساتھ یہاں پر حدیث ہے کہ اس میں ہے کہ

ماہ نامہ رحمة اللہ علیہ ہے۔ یہ کتاب یہاں سے پہلے صراطِ راستہ سے پہلے علم حاصل کرنا
 تھے۔

یہ حدیث مستند میں ہے کہ

یہ حدیث مستند میں ہے کہ

یہ حدیث مستند میں ہے کہ

یہ حدیث مستند میں ہے کہ

یہ حدیث مستند میں ہے کہ

یہ حدیث مستند میں ہے کہ

یہ حدیث مستند میں ہے کہ

یہ حدیث مستند میں ہے کہ

یہ حدیث مستند میں ہے کہ

یہ حدیث مستند میں ہے کہ

[illegible][illegible]

پس ایسا کافی نہ

۱۔ جس بات میں وہ دیکھتا ہے وہ سچا ہے۔
۲۔ جس بات میں وہ دیکھتا ہے وہ سچا ہے۔
۳۔ جس بات میں وہ دیکھتا ہے وہ سچا ہے۔
۴۔ جس بات میں وہ دیکھتا ہے وہ سچا ہے۔
۵۔ جس بات میں وہ دیکھتا ہے وہ سچا ہے۔

میں نے اپنے اس نئے فقیر کو شہ عامر کی نہیں ہے یہ معلوم ہوا یہ شرط
یہی ہے۔

اس جواب پہلے ہوتے تو یہ تہیں

عبداللہؑ کے ہاں اس وجہ سے کہ آپؐ نے "قسطوں" کو قرار دیا ہے۔
میں نے مشہور کتاب "علاقہ" میں لکھا ہے کہ اس کا راولی غیر ملکی ہے۔
اس کا یہ ہے۔ حدیث "قسطوں" ہے۔ اور اس کا علاقہ سندھ۔
حدیث "قسطوں" ہے۔ اور اس کا علاقہ سندھ۔

تیسرا: ۱۰ ستمبر ۱۹۷۱ء کو

محرم الحرام ۱۲۸۵

[illegible]

بجٹ کے بعد ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ امام اعظم رحمت اللہ علیہ وصال اور
 سے تمام اور تمام کی صورت میں مستطابق یاں کوئی پر مقدم نہیں رہتے تھے ر
 بعد اسکا یہ ہے کہ بعض نے اپنی تحقیق سے ظاہر کیا ہے کہ یہ سب سہی نہ کر م
 بعد اسکا یہ ہے کہ بعض نے یہ عقیدہ لیا ہے کہ یہ سب سہی نہ کر م
 جبکہ بعد اسکا یہ ہے کہ بعض نے یہ عقیدہ لیا ہے کہ یہ سب سہی نہ کر م
 جبکہ بعد اسکا یہ ہے کہ بعض نے یہ عقیدہ لیا ہے کہ یہ سب سہی نہ کر م
 جبکہ بعد اسکا یہ ہے کہ بعض نے یہ عقیدہ لیا ہے کہ یہ سب سہی نہ کر م

۱۲۱ مقدمہ سے یہ نتیجہ نکالا گیا کہ یہ وہی راستہ ہے جس

۱۲۲ اور وہی روئے مدعیہ کے نام سے کہی جاتی ہے جس کے معنی میں

۱۲۳ جو کوئی مسئلہ وصیہ سے مدعیہ کے لئے نکالیں وہ سے مطابقت میں

ہیں

۱۲۴ اس سے پہلے کہ میں عام وصیہ سے مدعیہ سے جو کوئی مسئلہ

۱۲۵ نکالوں گا اس کے خلاف میں ایسا کرنا جائز ہے تاکہ یہ مدعیہ عام

۱۲۶ مدعیہ سے ملے کہ عام وصیہ سے مدعیہ وہاں عام حق ہو جس سے

۱۲۷ اس سے پہلے اس کے خلاف میں جواب دہ ہوں

۱۲۸ اس سے پہلے میں اس میں سے یہ ثابت کرتا ہوں کہ

۱۲۹ وصیہ مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۳۰ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۳۱ مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۳۲ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۳۳ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۳۴ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۳۵ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۳۶ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۳۷ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۳۸ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۳۹ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۴۰ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۴۱ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۴۲ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۴۳ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۴۴ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۴۵ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۴۶ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۴۷ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۴۸ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۴۹ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۵۰ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۵۱ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۵۲ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۵۳ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۵۴ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۵۵ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۵۶ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۵۷ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۵۸ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۵۹ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۶۰ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۶۱ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۶۲ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۶۳ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۶۴ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

۱۶۵ اس سے پہلے میں اس سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے مدعیہ سے

وایں رہے سے فتی و یہ وقت وہی چچی بہ محسوس میں اتنی تھی

حضرت عمرؓ میں خطاب بھی اللہ تعالیٰ عنہ ہو گئی گوشتہ راجت کاظم
کہیں جھوٹی ہمت میں جھٹکا ہو کر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

دست نہ ہو یہاں جوئی رسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رہا ہوا

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے وہی ہوا

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے طلب بیٹے تھے اور انہوں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
سے مسئلہ نقل کر لیا تھا۔

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے تصانیف اور فتاویٰ میں ابن عظیم مرتب کیا ہے

یہ سب وہی ہے۔ انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

روایت کی ہے۔ میں بھی تصانیف سے اقتباس کرتا ہوں۔ انہوں نے اس سے

کچھ سنا ہے۔ یہاں سے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

وہی سنا ہے۔ انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے۔ انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

رہا ہے۔ ان سے علوم حدیث فتویٰ و فتاویٰ میں بہ محسوس میں تصانیف میں

سب سے پہلے یہاں سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

تھے اور انہوں نے اس سے اقتباس کیا ہے۔ انہوں نے اس سے

مردانہ کے لوگ اس علاقائی اختلاف کی وجہ سے صحابی کی مرویات سے
 متنبہ نہ ہوئے اور اس میں صحابی سے ملنے والے احادیث و اقوال
 ایسا سمجھ کر کہیں کہیں انہوں نے اپنے منوں پر لکھ کر رکھا کہ اس حدیث میں
 کوئی بات نہ رہی ہے۔

شروعی اندر محدث باوجود رحمۃ اللہ علیہ سے صحابی سے ملنے والی حدیث میں صحابی
 رضی اللہ عنہ سے قلمبند کیے گئے اور قیام میں اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 ہمارے یہاں صحیح حدیثوں کے ساتھ ساتھ اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 مسطور میں اللہ تعالیٰ حدیث کی احادیث اور قیام کی وجہ سے اس حدیث میں
 صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے

یہی بات بھی یہاں لکھی گئی ہے کہ اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے

علاقائی اختلاف

علاقائی اختلاف کے بعد احادیث کے ساتھ ساتھ صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے

مردانہ کے لوگ اس علاقائی اختلاف کی وجہ سے صحابی کی مرویات سے
 متنبہ نہ ہوئے اور اس میں صحابی سے ملنے والے احادیث و اقوال
 ایسا سمجھ کر کہیں کہیں انہوں نے اپنے منوں پر لکھ کر رکھا کہ اس حدیث میں
 کوئی بات نہ رہی ہے۔

شروعی اندر محدث باوجود رحمۃ اللہ علیہ سے صحابی سے ملنے والی حدیث میں صحابی
 رضی اللہ عنہ سے قلمبند کیے گئے اور قیام میں اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 ہمارے یہاں صحیح حدیثوں کے ساتھ ساتھ اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 مسطور میں اللہ تعالیٰ حدیث کی احادیث اور قیام کی وجہ سے اس حدیث میں
 صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے

یہی بات بھی یہاں لکھی گئی ہے کہ اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے

علاقائی اختلاف

علاقائی اختلاف کے بعد احادیث کے ساتھ ساتھ صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے
 اس حدیث میں صحابی سے پہلے اس حدیث میں صحابی سے پہلے

علاقائی اختلاف

[illegible][illegible]

شہ فی اہل شہ

نہیں ہے۔ یہ سب ٹی۔ بی۔ ڈی۔ کے ہیں

۱. صلی ۱۰۰۰

[illegible]

یہ سب باتیں سن کر اچھی تعلیم یافتہ اور اعلیٰ سماجی تہذیب سے
مسلک ہونے والے ایک نوجوان نے یہ فیصلہ کر لیا کہ میں یہ سب سنا کر
روایت قطع کر دوں گا۔ میں نے یہ سب سنا کر یہ فیصلہ کر لیا کہ میں
یہ سب باتیں سن کر اچھی تعلیم یافتہ اور اعلیٰ سماجی تہذیب سے

جہنم پہنچنے والی تو عدل پہنچا دیا۔ اس سے جس کو شریعت سے کچھ
— فائدہ ہے۔ کہ پہچان دے۔ اس کے ساتھ میں میں طبعی امور کا قیام ہے۔
میں سے

في الاخر: في الدين (في) في علم الدين

(۳) قواعد و مقررات

۳۔ (میدور، ریکیو: ر. خیری) (ہوں کی فاکتوئیس فہرست)

[illegible][illegible]

— 22 —

[illegible][illegible]

مہر فی قیاد

اس کے بعد جب کہ ایک دفعہ میں نے اس کو دیکھا تو وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ میں نے تم سے کچھ باتیں کرنا تھیں۔

صعوب قرار ملے میں وہ اس صحت کے کام میں دھڑکیں مار

پہنچیں حریم میں ایک وکیل کے پاس اور وہ

اس صحت میں قیام پانچ سو سال تک

موجود تھا کہ یہ

(۲) خاص دقت کا محتاج نہیں

(۳) کوئی راولپنڈی اور لکھنؤ میں نہیں تھا

۴۔ یہ ہر دن صبح عشاء میں کھانا کھاتا

جو دھاتے میں کھانا تھا وہ کھانا کھاتا تھا کہ

ہر شے کھاتا تھا اس کے دھاتے کھانا کھاتا تھا

حدیث مرسل کی قانونی حیثیت

اس حدیث و حدیث مرسل کے بارے میں کافی کتابیں لکھی گئی ہیں

۱۔ اس کے متعلق الحدیث مرسل کے متعلق ہے

۲۔ اس کے متعلق ہے حدیث مرسل کے بارے میں

۳۔ اس کے متعلق ہے حدیث مرسل کے بارے میں

۴۔ اس کے متعلق ہے حدیث مرسل کے بارے میں

۵۔

۶۔ اس کے متعلق ہے حدیث مرسل کے بارے میں

۷۔ اس کے متعلق ہے حدیث مرسل کے بارے میں

۸۔

۹۔ اس کے متعلق ہے حدیث مرسل کے بارے میں

۱۰۔ اس کے متعلق ہے حدیث مرسل کے بارے میں

اس مسئلہ میں دو مسلک ہیں۔

۱۔ حدیث مرسل کا مسلک

۲۔

۳۔ اس کے متعلق ہے حدیث مرسل کے بارے میں

۴۔ اس کے متعلق ہے حدیث مرسل کے بارے میں

۵۔ اس کے متعلق ہے حدیث مرسل کے بارے میں

۶۔ اس کے متعلق ہے حدیث مرسل کے بارے میں

اعظم مشرت مہارت یا رتے تھے اور نہ مہارت قی مہارت سے

(۳) امام ابو یوسف امام اعظم رحمہ اللہ علیہ سے اور امام عظیم ترمذی سے

ابو یوسف رحمہ اللہ علیہ سے حوالے ہے اور حماد بن عماران اس کے

اہل بیت ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے امام

ہیں اور حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حوالہ ہے

ہیں اس پر حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حوالہ ہے

اقالی سے ہے یا نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت ابو جعفر

ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

سے صلی علیہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ہے

تم (مورثین) تو حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ علیہ سے حوالہ ہے

طرح ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

چنانچہ جماعت کبریٰ ہوئی اور تھے ہیں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے

فاقہ محسوس کیا اور اس سے یہ واقعہ محسوس کیا اور اس سے یہ واقعہ محسوس

حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حوالہ ہے

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ہے

حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حوالہ ہے

یہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حوالہ ہے امام سے حضرت ابو جعفر

دیجیں کہ وہ تار کہ تیار کی برآمد وقت لگتی ہے اسے اُن برسوں سے کہ
ہم برصغیر کے تار طبع و تار کے ساتھ اس وقت ہر جہاں لگا کر جا رہے
ہیں چنانچہ حضرت علامہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پاس حاضر ہو کر یہ
معاشرت چاہی کہ حضرت علامہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے قرآن پڑھا

فَسِ جَاءَ مَوْعِدُهُ مِنْ رَبِّهِ فَالْتَمَسَ لَهَا مَسَدًا

وہاں سے اٹھ کر پھر کے پاس آئے۔ وہاں آگے جا کر یہ سب سمجھتے، جاہ
 (و آجائے اسے) گزشتہ عمل کا وہ کیا اس کا

۱۔ یہاں تا جہاں سے طرہ کا تو فی الواقع بعد سورافٹ سے سب ۱۰
بظہر ممکن نہیں تھا۔ دوسری کتاب بارے میں فقرے یہ ہیں۔ راجہ میں یہ
نہیں دے سکتا۔

۱۱۔ مہم کرکٹ کا مستقبل

[illegible][illegible]

مذہب ہم امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی تصدیقات کو اس سلسلہ میں مستند سمجھتے ہیں اور جو
مذہب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی تصدیقات کے خلاف کچھ دینے ہیں تو ان
مذہب کو ان تصدیقات سے مطابقت میں نہیں لایا جاسکتا بلکہ ممکن یہ ہے کہ
ان میں سے کوئی ایک یا دو صحابہ کرام سے روایت ہو۔ اور یہ بات حتمی طور پر ثابت
ہے کہ پندرہ صدی کے بعد امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ صحابہ کرام سے روایت کا سلسلہ گمراہ
اور قیاسی طریقوں پر قائم ہے۔ یہ ہے کہ اب صحابہ کرام کی دوسری سوانح
میں سے کچھ لکھ رہے ہیں۔

[illegible][illegible]

مصر کے واقعہ: افسوس کی بات یہ ہے کہ مصر کے نام کے ساتھ ملک اور
تعمیر کے اصطلاحی تصور کا فرق میں اندیشہ عدم ہے جس وجہ سے قیاس کو
دیتے ہیں اور جس بات کو جس سے ثابت کرنے کے لئے اس کا نام صرف قیاس
کے لئے اس کی طرف سے محنت کا انتخاب بھی یہی ہے اس کا نام نامہ رسمت نہ

اور یہ ممکن بھی نہیں ہے کہ یہ شخص جسک رسالت و نبوت ہے اور چار مسلمانوں کا
جانشین ہے ان کے واسطے اور حالت سکون میں یہ صوابی ہو جائے گی۔

مگر حسب نام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ و حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے
علم و دانائے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عاصی و نافرمانی سے
تو نام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بدعا کی اپنے قیاس یا اقتضائے کو چھوڑ دیتے ہیں اور
عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ بات ہے کہ ان کے عاصی و نافرمانی سے
پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔
اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔

السابقون الاولون قبل النبیاء من الانصار و العرب
بحسب

مطابق ان کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔
اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔
اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔
اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔

ما امان واصحابی و اصحابی امان لا امانی

میں ہے امان اس کے لیے ہاں میں ہے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے علاوہ بھی چار عقلی دلائل سے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی یہ بات
سچا ہے۔

اس میں وہی قیاس نہیں ہے کہ اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔
اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔
اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔
اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔

اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔
اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔
اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔
اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔

اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔
اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔
اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔
اس کے بعد ان کے عاصی و نافرمانی سے پناہ دینا اس کے عقل و فہم و دانائی سے
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے ہے۔

یہ نیز بی ادب کسی بد قولیہ اور وہم سے بھی سلفوں کی ہون کا علم ہے۔
اصحابی کے ساتھ اہل الذہب والکھنصر
ہے اس کی بنا پر ان کی حدیں تو اس سے کہیں بھی ہوں
کے مراتب حاصل ہو گئے۔
حاصل بحث یہ ہے کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ صحابہ کرام میں نہایت
انوال سے بیحد و مدار تھے اس پر ہذا کہ اس کی بنا پر انھیں اصحاب کرام سے یہ منہ
ہے یا نہ کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ صحابہ کرام سے تو یہ ہے کہ وہ مقدمہ رکھتے تھے اس پر
ہے کہ یہ نہ، امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی تصریحات سے صاف ہے کہ ان کی طرف سے
حیرت انگیز حدیث کا تعلق ہے کہ ان سے اس میں جو مائید سالیان کی مدت اور
یہ تحقیق اس سے کہیں حدیث سے تاثر نہ ہو جو حدیث سے حدیث کی تصریحات سے ناچار
میں شامل ہے کہ ان سے۔

مقام پر سید ختمہ امجدیہ تائیں۔ "اب" تاں تصور میں سے تھے۔
 ان کی بھری گولاری قرار دیتے تھے۔

یہ بھی رہا کہ رات بیکس صفہ میو کی در شیطاں کیا طرف سے ہے
 یہاں میو کی سارے مسند کی پیروی کرتے دے ساری طرح حتمی

دعا ۱۱۱

[illegible]

یہ تمام ۱۲۱ حصارے بدو چٹائی میں سے ہیں ۔ ۱۲۱۰ ہجری
۱۲۱۰ ہجری میں ان کے ساتھ ۱۲۱۰ ہجری میں سے ہیں ۔
۱۲۱۰ ہجری میں سے ہیں ۔

۱۔ ہم شائق کا نگار

ماہنامہ شامی، کراچی، ۱۰ دسمبر ۱۹۷۱ء

۱۔ تمہاری حالت معلوم کرنا۔
 ۲۔ تمہاری حالت معلوم کرنا۔
 ۳۔ تمہاری حالت معلوم کرنا۔
 ۴۔ تمہاری حالت معلوم کرنا۔

۱۔ نام سے ملے۔ ۲۔ سے ملے۔ ۳۔ سے ملے۔ ۴۔ سے ملے۔ ۵۔ سے ملے۔ ۶۔ سے ملے۔ ۷۔ سے ملے۔ ۸۔ سے ملے۔ ۹۔ سے ملے۔ ۱۰۔ سے ملے۔ ۱۱۔ سے ملے۔ ۱۲۔ سے ملے۔ ۱۳۔ سے ملے۔ ۱۴۔ سے ملے۔ ۱۵۔ سے ملے۔ ۱۶۔ سے ملے۔ ۱۷۔ سے ملے۔ ۱۸۔ سے ملے۔ ۱۹۔ سے ملے۔ ۲۰۔ سے ملے۔ ۲۱۔ سے ملے۔ ۲۲۔ سے ملے۔ ۲۳۔ سے ملے۔ ۲۴۔ سے ملے۔ ۲۵۔ سے ملے۔ ۲۶۔ سے ملے۔ ۲۷۔ سے ملے۔ ۲۸۔ سے ملے۔ ۲۹۔ سے ملے۔ ۳۰۔ سے ملے۔ ۳۱۔ سے ملے۔ ۳۲۔ سے ملے۔ ۳۳۔ سے ملے۔ ۳۴۔ سے ملے۔ ۳۵۔ سے ملے۔ ۳۶۔ سے ملے۔ ۳۷۔ سے ملے۔ ۳۸۔ سے ملے۔ ۳۹۔ سے ملے۔ ۴۰۔ سے ملے۔ ۴۱۔ سے ملے۔ ۴۲۔ سے ملے۔ ۴۳۔ سے ملے۔ ۴۴۔ سے ملے۔ ۴۵۔ سے ملے۔ ۴۶۔ سے ملے۔ ۴۷۔ سے ملے۔ ۴۸۔ سے ملے۔ ۴۹۔ سے ملے۔ ۵۰۔ سے ملے۔ ۵۱۔ سے ملے۔ ۵۲۔ سے ملے۔ ۵۳۔ سے ملے۔ ۵۴۔ سے ملے۔ ۵۵۔ سے ملے۔ ۵۶۔ سے ملے۔ ۵۷۔ سے ملے۔ ۵۸۔ سے ملے۔ ۵۹۔ سے ملے۔ ۶۰۔ سے ملے۔ ۶۱۔ سے ملے۔ ۶۲۔ سے ملے۔ ۶۳۔ سے ملے۔ ۶۴۔ سے ملے۔ ۶۵۔ سے ملے۔ ۶۶۔ سے ملے۔ ۶۷۔ سے ملے۔ ۶۸۔ سے ملے۔ ۶۹۔ سے ملے۔ ۷۰۔ سے ملے۔ ۷۱۔ سے ملے۔ ۷۲۔ سے ملے۔ ۷۳۔ سے ملے۔ ۷۴۔ سے ملے۔ ۷۵۔ سے ملے۔ ۷۶۔ سے ملے۔ ۷۷۔ سے ملے۔ ۷۸۔ سے ملے۔ ۷۹۔ سے ملے۔ ۸۰۔ سے ملے۔ ۸۱۔ سے ملے۔ ۸۲۔ سے ملے۔ ۸۳۔ سے ملے۔ ۸۴۔ سے ملے۔ ۸۵۔ سے ملے۔ ۸۶۔ سے ملے۔ ۸۷۔ سے ملے۔ ۸۸۔ سے ملے۔ ۸۹۔ سے ملے۔ ۹۰۔ سے ملے۔ ۹۱۔ سے ملے۔ ۹۲۔ سے ملے۔ ۹۳۔ سے ملے۔ ۹۴۔ سے ملے۔ ۹۵۔ سے ملے۔ ۹۶۔ سے ملے۔ ۹۷۔ سے ملے۔ ۹۸۔ سے ملے۔ ۹۹۔ سے ملے۔ ۱۰۰۔ سے ملے۔

حناف کے علمائے کرام یہ ہیں، امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ، شیخ

میں نے کہیں — شے ہو جانے سے پہلے ایک فتویٰ دیتا ہے اور کوئی شخص اس فتویٰ سے ملو کہ وہ اس کے بعد کا خطاب نہیں کر سکتا۔ تاہم اس کے ساتھ ہی

[illegible]

سہ ماہ کی دفتراست

پہلے پڑھو اور پھر لکھو

۱۔ یہ پر حق اہل علم سے قدر و اظہار و تعلق کرنا قرعہ طور پر ناممکن ہے۔
 ۲۔ یہ پر حق اہل علم سے یہ باتیں کہیں کہیں ہوں گے۔ اہل علم سے تعلیم
 کے لیے یہ باتیں کہیں کہیں ہوں گے۔ یہ باتیں کہیں کہیں ہوں گے۔
 ۳۔ یہ پر حق اہل علم سے یہ باتیں کہیں کہیں ہوں گے۔ یہ باتیں کہیں کہیں ہوں گے۔
 ۴۔ یہ پر حق اہل علم سے یہ باتیں کہیں کہیں ہوں گے۔ یہ باتیں کہیں کہیں ہوں گے۔

[illegible]

رہکتے تھے، ان باغیہ سب نکاح سے تھے، مثنوی اور مثنوی کے دوروں میں۔

سچا اور سدا اسی اللہ جسم معلیٰ سے راتو ویدوں سے کہیں نام کو تیرے درجہ
 کے تو دل سے چہرے کے لئے سے ہمارے پہلے تو دل سے ہمارے پہلے سے
 میں نے اپنے سے پیدا کیا ہے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 میں نے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 میں نے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 میں نے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 میں نے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے

سورق کا یہ وقت جو مصلحت سے چاہو تو اس میں کیا نہ ہو، اسی زمانہ
میں کہ وہ سترے و سیاہی میں رہتا ہے اور جس کی طرف وہ دیکھتا ہے
وہ جوں کے توں محض ہوتے ہیں، اس وجہ سے یہ مصروفیت یا ^(۱) حد
تلاش نہیں۔

[illegible]

سچہ ہستی علیٰ ہدایت
سچہ ہستی علیٰ ہدایت
سچہ ہستی علیٰ ہدایت

میں نے جبکہ وہ اپنے آپ کو "میں" کے طور پر دیکھا کرتا تھا،
میں نے اسے دیکھا تھا کہ وہ اپنے آپ کو "میں" کے طور پر دیکھا کرتا تھا۔

[illegible][illegible]

۱۰۰

[illegible]

پاکستان کے لیے ایک نیا دور کا آغاز ہو گا۔

[illegible][illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

۱۰۔ ان میں سے کچھ ایسے ہیں جن کی عمر چار دہائیوں سے زیادہ ہے۔ ان میں سے کچھ ایسے ہیں جن کی عمر چار دہائیوں سے زیادہ ہے۔ ان میں سے کچھ ایسے ہیں جن کی عمر چار دہائیوں سے زیادہ ہے۔

جماع اس مسئلہ میں واقعی محض ظہر ہے اور ماہر سے پچاس اس کے ثلثا اور

بانت پر ہے۔ قیاسی طریقہ سے قیاسی حجتیں ہوتی ہیں۔
 شریعتی حجتیں ہوتی ہیں۔ مگر یہاں ہم نے جو حجتیں دی ہیں وہ شریعتی
 ہیں۔ مثلاً: فقہاء کے اقوال پر مبنی حجتیں۔

مذہب کے اصولی مسائل پر یہ حجتیں ہوتی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے

پیش کیا ہے۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 پیش کیا ہے۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 پیش کیا ہے۔ مثلاً: یہاں ہم نے

مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے

مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے

ہم نے فقہاء کے اقوال پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 ہم نے فقہاء کے اقوال پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 ہم نے فقہاء کے اقوال پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے

مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے

مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے

مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے
 مذہب کے اصولی مسائل پر حجتیں دی ہیں۔ مثلاً: یہاں ہم نے

لَا تَجْعَلُوا مَعْقِلَ عَمَلِي ضَلَالَةً

میری امت گمراہی پر عقل نہیں دینی۔

یہ دو آیت اور مقررہ حد سے جسے نام عقل پر محدود ہے اور گمراہی سے
بہت مسموم یہ کتاب اور یہ بات نہ دیکھیں کہ اس کا کیا مطلب ہے
انہیں بھی جہان سے پار سے ہیں عقل و تدبیر سے یہ کلمہ مانا ہے
یہاں یہ بھی دیکھیں کہ عقل کی حد کی کیا حد ہے اور عقل کی حد
کیا ہے اس کے لئے قرآن پر دست پڑے

مسلمانوں کے اجماع کی، اس میں حدیث پر ہے۔

لَا تَجْعَلُوا مَعْقِلَ عَمَلِي ضَلَالَةً

میری امت گمراہی پر عقل نہیں دینی۔

اس کے ساتھ ایک آیت سورۃ نبا کی

وَهُنَّ بَنَاتُهُنَّ سَوِيَّاتٌ مِمَّنْ سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّكَ

اور جو بندگان کے علاوہ کوئی اور راستہ تلاش نہ کرے گا۔

اور دوسری سورۃ بقرہ کی آیت

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

اور اس طرح ہم نے ہر چیز کو اپنی قیمت بتا دی

آج کل یہ عقیدہ لوگوں کو اسے دینا ہے کہ ہر شے کی اپنی قیمت ہے
جیسے ہر شے کی اپنی قیمت ہے اور ہر شے کی اپنی قیمت ہے
اسے اس کی قیمت ہے اور ہر شے کی اپنی قیمت ہے
کو قیمت کی نظر سے دیکھا جائے اور اس کے ہر شے کی قیمت
ہے

مثلاً آج کل دیکھا جا رہا ہے کہ ہر شے کی اپنی قیمت ہے
اور ہر شے کی اپنی قیمت ہے اور ہر شے کی اپنی قیمت ہے

یہ آیت دونوں شایع باتوں کے لئے ہے جو کہ عقل پر صرف
اس کے ساتھ ایک آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی

یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی

یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی

یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی

یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی

یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی

یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی

یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی

یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی
یہ آیت سورۃ نبا کی

جنتی کو پے پیہ بھڑقرا دیتے تھے۔ سابقہ ہرات میں بھی یہاں سرچلے میں رہا۔
 نابھیں بھی جھوٹ سے ترسے پیش نظر کی سنگ پر کاٹا جاتا تھا۔ مثلاً وہ
 کے خاں بہر بخش رحمۃ اللہ علیہ جن کی لفظی آراء کو امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے
 نمونہ بنا لیا تھا۔ وہ کی توں وہی کہ مسمیٰ اللہ تعالیٰ علیہ السلام کی طرف سے
 سے جہاں سے ہی سہی بی دماغی کی طرف مسمیٰ علیہ السلام سے تھے جس کی بنا پر
 مسمیٰ اللہ تعالیٰ علیہ السلام کی طرف سے مسمیٰ علیہ السلام سے تھے۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس وجوہات کے پیش نظر یہاں وہ قیوں سے
 سے۔ وقتوں میں اور حدیث سے وجوہ سے کام میں نہ لیا جاتا تھا۔
 اس مسئلہ کو یہاں کی قوم پر قرار دے کر یہ مسمیٰ اماموں کی طرف سے مسائل کا حل
 کرتے ہرچیز کے مطابق علم لگاتے۔ اس میں قواعد کی کوئی پرکھ نہ
 اگر کوئی حدیث ان سے ام آہنگ ہوتی تو اس کا مدد کو زیادہ مستند سمجھتے اور اگر حدیث وہ
 سے خلاف ہوتی اور روایت میں ٹھیک اور اس سے سب سے روایت ہوتی تو قیوں وہاں
 ہر طرف اسی میں پر انحصار کرتے تھے اور اسے مسمیٰ علیہ السلام سے تھے۔ مثلاً حضرت امام
 رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ سے یہاں سے ہیں۔ یہی کہ مسمیٰ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے تھے۔
 اگر کوئی شخص بھول کر کچھ کہہ لے تو اس کا روزہ نہیں دے گا۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ قیوں سے
 تھے وہ حدیث کا انحصار مسمیٰ کے قیوں سے کرتے تھے۔ وہ یہ بھی قیوں سے قیوں سے
 جس سے یہاں سے ہے۔ انھیں جس سے اس سے اس سے سمجھنے سے ہے۔
 سے۔ قیوں سے قیوں سے ہے۔ اس سے اس سے قیوں سے ہے۔
 رحمۃ اللہ علیہ کی کتابت میں اس میں مسمیٰ سے ہے۔ یہاں سے قیوں سے
 جتنے مگر سے ہے۔ کی مسئلہ سے محمد رحمہ اللہ سے ہے۔ یہاں سے قیوں سے ہے۔
 مسمیٰ علیہ السلام سے ہے۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔

وہ خیران یا کرتے تھے کیونکہ جو احکام اور فردی مسائل قیوں سے مستند ہیں۔
 ان کے اس دور میں تعلق۔ احکام مسائل میں یہاں سے ہیں۔ یہاں سے ہے۔
 امام احمد رحمۃ اللہ علیہ جن قیوں اور مسمیٰ علیہ السلام سے تھے کہ یہاں سے ہے۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔
 یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔
 یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔
 یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔

فردی مسائل سے تھے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔
 یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔
 یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔

مگر اس میں سے قیوں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔
 یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔
 یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔
 یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔

یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔
 یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔
 یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔

یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔ یہاں سے ہے۔

کے گاہکوں کو صدمہ پہنچتا اور اس سے عاید ہونے والی ضرر کی صورت میں۔
 یہی بھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔

طریقہ پوچھنا

۱۵۱۔ وصف ما سے صحت علم کو ہے پھر اس کو چکالے خلاف کے جو ہے
 اس کی مثال مری چٹائی کے اور یہ ہے کہ مری والے (نگرائی والا) جس
 کی سبب سے مری والا ایسا ہو گا جو اس کی حالت کی سے کو نکال دے۔
 یہ قیاس باب سے کا اور یہ باب سے کا۔ اس کی ۱۵۲۔ پوچھنا
 ۱۵۳۔ ان کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 یہ اس کی ہے اس طرح جو اس سے واضح ہو گا۔

ی طریقہ اور حجت کی تائید سے وقت حقیقی میں جو سبب سے بھاری پر ہے۔
 یہ ہے کہ اس وقت اس وقت کے حقائق سے ہیں کہ حجت اور اس وقت کے حقائق
 ۱۵۴۔ ان کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 ان کی ان کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔

۱۵۵۔ اس کی وصف کا وصف و ان کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 ۱۵۶۔ اس کی وصف کا وصف و ان کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 ۱۵۷۔ اس کی وصف کا وصف و ان کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 ۱۵۸۔ اس کی وصف کا وصف و ان کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 ۱۵۹۔ اس کی وصف کا وصف و ان کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 ۱۶۰۔ اس کی وصف کا وصف و ان کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔

چنانچہ ان کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔

یہ ہیں کہ اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔

۱۶۱۔ اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔

۱۶۲۔ اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔

۱۶۳۔ اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔
 اس کے لئے ہے یہ۔ یہ مری حجت اللہ علیہ کی ہے۔ یہ ہے کہ اس کی۔

انہیں میں خطوط ہیں، خطوط اب علیکم

انقسام اسدائی فقہی حکام کا بنیادی ربط ہے

قیاس و رتناس میں فرق

ماہر و معیار کے ساتھ قیاس کے قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔
انقسام کے بعد ہم حکم و مصلحت کے قیاسوں سے ہیں

ماہر و معیار کے ساتھ قیاس کے قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔
انقسام کے بعد ہم حکم و مصلحت کے قیاسوں سے ہیں

قیاس کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔

انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔
انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔

انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔
انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔

انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔
انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔

انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔
انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔

انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔
انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔

انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔
انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔

انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔
انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔

انقسام کے تحت قیاسوں میں سے مشابہت کا ہے۔

میرا مرقی بیت حاصل ہے وہاں وقت منڈی میں چودہ وقت سے پہلے
تھے ان کی وجہ سے دست پائی جاتی ہے جس سے کھانا ہضم ہوتا ہے
اور وقت سے پہلے چائے پانی اور دوسرے مشروبات کو دینا جائز ہے
یہاں سے وہاں میں رہنا نہیں ممکن ہے۔ جس کی وجہ سے کھانا پینا
تھوڑی مقدار میں کے حکام

چنانچہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے یہ روایت ہے جو روایات سے
ہے ان کے اعتبار سے منقول ہیں وقتوں میں تب میں ہوتا ہے اور نماز وتر علی وہاں
نہیں ہے اور نہ نماز ہے۔ ہر گز میں کسی بھی عینوں سے یہ روایت نہیں
ہے یہ روایت ہے کہ میں نے اس سے سنا ہے کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں کہ جب رات ہو جائے تو یہاں وہاں کے لوگ نہیں آتے تھے۔ وہاں
میں سے اور نہ ہی نماز کے لئے ہوتا تھا۔ یہاں سے کھانا پینا
کی تفصیل میں اس شہادت کی محکم نظر آتی ہے جو امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے یہ روایت ہے کہ میں نے اس سے سنا ہے کہ امام ابو حنیفہ
نہیں ہیں تو یہ معاملہ ہوتا ہے کہ یہاں سے کھانا پینا
مخصوصیت کے لئے یہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا
ہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے صحابہ
کے احکام کے قریبی مسائل میں چار اصولوں کی پابندی ہے
اور یہ چار اصول ہیں کہ ہر گز سے کھانا پینا آگاہ وقت کے بعد نہیں
ہوتا ہے۔

ان اصولوں میں ہر اصول کی ایک صورت ہے اور شریعت میں اس کی ایک صورت
موجود ہے اور ہر صورت میں اس کی ایک صورت ہے اور ہر صورت میں اس کی ایک صورت
ہر ایک وقت کا یہ تین اصول ہیں جو ہر وقت میں ہر وقت میں ہر وقت میں ہر وقت میں

تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ شریعت میں یہ اصول ہیں جو ہر وقت میں ہر وقت میں ہر وقت میں
ہر گز سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا
نہیں ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا
نہیں ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا

(۲) وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا

پہلے اصول کے تحت ہر وقت میں ہر وقت میں ہر وقت میں ہر وقت میں ہر وقت میں
نہیں ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا
نہیں ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا
نہیں ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا

پہلے اصول کے تحت ہر وقت میں ہر وقت میں ہر وقت میں ہر وقت میں ہر وقت میں
نہیں ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا
نہیں ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا
نہیں ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا

۳) جب ہر وقت میں ہر وقت میں ہر وقت میں ہر وقت میں ہر وقت میں
نہیں ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا
نہیں ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا
نہیں ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا ہوتا ہے کہ وہاں سے کھانا پینا

کرنے تک ہذا رہیں مگر وہ سچے نہ کہ اس کے امکان تعلیم کے بارے میں فکر نہیں
 رکھیں میں تشویش نہ ہونے پائے۔

اصل، چچا کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

میں نے اس کی دعا کی ہے کہ وہ اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

۱۰۰۰ میں نے اس کا نام لکھنا کہ اس کا نام لکھنا وہی ہے۔

معتد بہ دعوت دہی۔ رب نہ یہی صراط حسن چرنا وصفت۔ سو سے رہنمائی علم،
 کتب سے بہد انگوشت شکر چہ اور پیرانی قسم میں سے بہ کتب میں فتح علم
 سے بہ دعوت رہنمائی اور دعوت سے انھیں نے بعد بھی نہ عبت اور باقی رہنا ہے نہ
 باقی ہے۔

جو ان کیفیت مخالفت کا باعث بنتی ہے ان کی بصورت میں

کوشش بعض اوقات رہد اور یہ مقصود چہ وہاں مشتمل ہوئے جیسے مدنی امیر
 کی یہی مخالفت کا باعث رہی تھی اور اس وقت مدنی میں مدنی رہا
 مقدمہ وصول چاہتا تھا اور یہ کہ اس کے کال ہے کہ اس کے بعد رہا
 انھیں موقع سے نہ تھیں کہ اس کے

(۲)۔ بڑی اور بھی کوشش کتاب اور مدنی کا بھی وہ مختلف احوال ہے۔
 اس کے بعد کہ جس اللہ اور مدنی کے ساتھ ہے اس میں مخالفت نہیں
 اب یہ سوال سامنے آتا ہے کہ اگر بڑی سے مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 میں میں فتح علم امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ علیہ کے نزدیک مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 اس شخص کی روایت سے طاقی مابہر وہاں کہ اس کے مدنی میں مدنی
 کی سے فتح علم کا نہیں مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 مخالفت کا نتائج یہ ہوئے کہ اس شخص کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 کی مخالفت کا نتائج یہ ہوئے کہ اس شخص کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 انھیں نے بھی مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 اس کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی

یہ مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی

اس کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی

نظام بھی درہم برہم ہو جاتا ہے۔

ابو امام اور اس وقت سے مدنی کے جو مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی

(۱)۔ مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 تھا کہ کن مقاصد کے تحت لوگ فتح علم کرتے ہیں؟ اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ علیہ
 کے اس کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 احوال و معاملات کو سامنے رکھ کر قائم کی گئی تھی۔

اس مسئلہ میں امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ علیہ کا موقف یہ ہے کہ
 یہ اللہ علیہ کی مخالفت کی ہے۔

دو یہ کہتے ہیں کہ جب گوشت بھی اس وقت کے ساتھ نہیں ہے تو اس میں فتح
 علم مدنی میں مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 میں ہوئے کہ باعث اس میں مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی

اس مسئلہ کا نتیجہ مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 کی طرف سے ہوئے کہ اس کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 ہے کہ قیامات سے کام نہیں لیتے تھے وہ وہاں کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 درہم برہم کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ علیہ کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 اس کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 اس کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 اس کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی
 اس کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی کے ساتھ رہا مدنی

۱۔ سرکاری پن کے شرط کا۔ تو یہ شرط اس وقت ہوتی ہے کہ جو شخص اس کے لئے
 ۱۰ روپے کا جہیز لے کر گھر میں بیٹا لے کر آئے۔ اس کے لئے شرط کا۔ جو شخص اس کے لئے
 نہیں آئے۔ اس کے لئے شرط کا۔ جو شخص اس کے لئے شرط کا۔ جو شخص اس کے لئے

مکرم اولوں میں ترقی کی وجہ باطل و رست سے بڑا اصل میں دھوکہ دینا ہے۔
 یہ سب کہہ کر اسے جس حد تک وہ کی شرطیں مقدمہ خاص میں لائی جاتی ہیں اس سے
 یہ ثابت ہوا کہ اس طرح کے طریقہ کار سے جو کہ گندمی حروف کی اس کی شرط مقدمہ سے ہیں وہ
 مقدمہ کی سب سے پہلی کتاب (قدہ) کی اس سے صرف اس کے ایک ایک حروف کی ترقی کی طرف
 اشارہ کرتے ہیں۔

ایوان میں سے قطار سے رانی پر ملے۔ کہہ رہے تھے۔ میں نے کہا کہ تم سے اس
اوسے کی شرم سے ہنسی رہے ہیں کہ وہ چپ اور جرات کی وجہ سے موت سے بچ رہے
نہیں وہی سے ہر وہی نہیں کہا جائے گا کیونکہ اس میں مقام کا تعین پایا جاتا ہے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ساری صورتیں ایک ہی جگہ سے بنی تھیں۔
خرید و فروخت میں جو کچھ ہمارے سامنے ہے وہ سب کے برابر ہے اور یہی ہے
میں نے ملاحظہ کیا ہے کہ یہ مقامات میں ہیں اور یہی ہے جو ہمارے سامنے ہے۔
یہ کہہ کر کہتا ہے جو ہمارے سامنے ہے وہ یہی ہے جو ہمارے سامنے ہے۔
مقامات اور ان کے احوال کا یہ ہے۔

بقیہ مکتبہ سے دست بردار ہے۔ یہ نام و معنی دینا اللہ علیہ السلام کی شہادت ہے کہ میں
کہہ رہا ہوں کہ وہاں نہیں ہیں۔ نام و معنی دینے سے ان کو اسے فریاد کے سپرد
کے تھکا ہوا رہیں۔ سپرد ہو کر گمراہی مانگ رہے۔ اللہ علیہ السلام صرف عقلمند اور خیر کے سپرد
ہوئے۔ یہ وقت اس سے موجود ہوئے کی شہادت ہے کہ میں ان کو اس کا وجود مکتبہ سے
عدم میں مصروف کی قدر نہیں کرتے ہیں۔

ہمارا عالمی رتبہ اندیشہ ہے۔ ایک اس کا معنی ہے، ہم صرف تعلیم کے وقت ضروری

عقد کے وقت موجود بھی ہو تو حج مسلم درست ہو سکتی ہے۔

المطالع

شرائط میں اختلاف ہو گیا ہے اور وہ چھ ہیں۔ ایک یہ معاملہ ہے جو جانے سے
 نہ آتا ہے۔ دوسرے یہ کہ راجہ کی عمر میں ناچید ہو جائے تو تمام
 سید و سرداروں کے ایک قبیضہ کاٹل ہو جائے گا۔ "اما مات اور ما مات فی حقہ"
 "مات" ایک بھی اس عمر کے سید و سرداروں کے قتل ہو جائے گا۔
 "ما مات" اس کے معنی ہیں کہ اس کے بعد اس کے قتل ہو جائے گا۔

"ہی، مصلحتی الدعاویٰ جایداد، تسلیم کرنے پر آمادہ ہو کر بیٹا کے قریب سے لوگ
کھڑے رہیں۔ وہ اس سے کہنے لگا: "مصلحتی الدعاویٰ جایداد، تسلیم کرنے سے
پس منسوب ہے۔"

فہمیں شیخ سلم رہا کرتا ہے اس کو پوچھیں کہ "میں کس جگہ سے آیا ہوں؟"

ہے یا نہیں

وہیں سے ظاہر ہوتا ہے کہ کچھ آقا و تہذیب پارکس و سٹے مگر ہی کر سکتی ہے۔
 مگر علیہ ذہن و علم سے کیا ہو رہی ہے جس کا تعلق ہے۔

اس سے جاں و مقدر شروع اصولوں پر ماسر پوجیہ رتہ القداہ ہے ملک کی بیجا

(۱) قرعہ کرے اور اس کی مدت ہی جب سے مخصوص مدت کا قرضہ کی طور پر حساب
 ۱۱ دیا جائے اور اگرچہ علم میں نہ آسکی تو مدت محدود سے قرضہ ہوتا ہے ہند
 ۱۲ مدت محدودی صورت میں کسی کی بیگنی کی طور پر کی جائے گی
 اور اس کا ۱۰ روپہہ کا دے اور دس روپہہ کا

(۲) اس میں وہ شکر، شہر نہیں ہے کہ ہر سلاخ کی محنت کے لیے یہ شرط ہے کہ فروخت
فصلہ خریدار کے پاس ہے۔ تک ہل پر قدرت رکھتا ہو لہذا جب تک سپرد کرنا

دھام کا مٹی نہیں بن سکتی جو ناروا وقوع ہو اور عام طور پر مٹی میں سے جو باتیں نکلتی ہیں
 ہمیں نہیں ہوتی۔ یہ باتوں کی مشق نہ ہونے کا، غلط اور ناروا وقوع ہے
 نہیں کیا جائے گا۔

لفظ سے تقدیر کا نام ہے۔ یہ باتیں قاتل میں قبضہ کی صورت میں
 سے ضیاء کی ممانعت کی ہے جو فہم کے حکم کو ملاقات سے نہ لے گا۔
 اور یہاں پہلے دو اسطر سے تقدیر کی صورت میں یہ باتیں
 میں پیدا نہیں ہوتیں۔ یہ باتیں شریک کا نام ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 وہی ہے۔ یہ باتیں تو ساری میں پر عمل و نام سے اس بات میں ثابت ہے۔
 اس بات سے شریک کا نام وہی ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔

بدو پہ پہلے یہ باتیں شریک کا نام ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 یہ باتیں تقدیر کا نام ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 لیکن اگر طریق ملاقات سے پہلے صاحب سید شریک کا نام ہے۔
 بعد کرے تو تقدیر درست ہو جائے گا کیونکہ قاتل میں قبضہ ہے۔ اس بات میں
 اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔

مگر یہ باتیں تقدیر کا نام ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 یہ باتیں تقدیر کا نام ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 یہ باتیں تقدیر کا نام ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 یہ باتیں تقدیر کا نام ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 یہ باتیں تقدیر کا نام ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 یہ باتیں تقدیر کا نام ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔

میں ملاقات میں فساد کا سبب بن کر رہا جائے تو ہمارا شہرہ درست ہو جائے گا۔
 اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔

اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔

اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔

اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔
 اس بات میں قبضہ ہے۔ اس بات میں قبضہ ہے۔

جائے اور اس میں غلہ کو دخل نہیں ہوگا۔

مردخت کنندہ مال پر بے سند ضروریات اصلی جو بیعہ بیع کا وہ اصل۔

میں شامل ہو سکتا ہے۔ مثلاً مال کپڑا ہو تو درمی رنگ ریڑ دیوہ کی اہستہ میں شامل ہو سکتی ہے۔

کی صورت میں پانچ چار ہوتا تو اس کا چارہ و غنہ اور اس کے کاغذ میں شامل ہو سکتی ہے۔

قوت سے اس کا جو ہے۔ صاف اور صاف سے اس میں بیوی کا وہ۔

سے کہ بیوی اس سے صرف میں شامل ہو سکتی ہے اصل سے اس کا وہ۔

مال سے اس میں جو چیز شامل ہو سکتی ہے۔ اس کا وہ اور اس کے۔

صاف سے اس میں جو ہے۔ جو چیز قیمت میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

قوت سے اس میں جو چیز قیمت میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

میں شامل اس سے پناہ کا وہ۔ اس کے وہ۔ اس کے وہ۔

اس کا وہ۔ اس کے وہ۔ اس کے وہ۔ اس کے وہ۔

بھلا۔ اس کے وہ۔ اس کے وہ۔ اس کے وہ۔ اس کے وہ۔

کی قیمت میں جاری یا باطنی طور پر صاف سے اس کا وہ۔

سے۔

یہ صاف سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

وجہ سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

حالات سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

چیز سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

وہ صاف سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

ریالی اور اصل دونوں قیمت میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

کی وجہ سے اصل قیمت کی طرح ہوگی۔

ان میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

سے۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

اس میں سے اس میں طاعتی یا باطنی صاف سے اس کا وہ۔

چونکہ عقد میں دونوں باقتیا ہیں کہ ہے وہ ہر طرف سے تصرف کرتے ہیں
وہ اصل عقد میں اپنی مصداق سے تبدیلی کر سکتے ہیں تو جو وہی تبدیلی پر ہر دو جہاد سے
رہتے ہیں مگر ان کے خاتمیں اصل طور پر فتنی قیامات سے ہوتے ہیں اور واقعات
فی الظہر کذب ہے اس لیے وہ یہ عقد رخصۃ النکاح اصل عقد ہے مگر وہی تبدیلی و شامل
ہیں اور ان کی جہاد اس میں داخل قرار دیتے ہیں اور عقد و تہنہ اور قطعی قرار نہیں دیتے
قسم سے تصدیق و توثیق حاصل قرار دیتا ہے نہ کسی تبدیلی میں نہ ہر دو میں کسی بھی
چونکہ اصل قیمت پر ان کی عداوت ہے وہی ہے کہ اصل قیمت و پوری میں
ان کا مصداق ہے اور ان کے ساتھ اصل مصداق کی تعلق ہے نہ وہی تبدیلی قیمت ہے
میں کسی قسم کی حوسہ ہے نہ قیمت میں پتہ و پتہ حد تو مہیا ہوں صورت
قلم سے توثیق میں ختم ہوتا ہے نہ کسی بات میں اصل سے ہے
پہلے فروخت کنندہ نے دو چیز ادھار خرید لی ہوں کا لکھ رکھتا ہے میرے پاس
مگر کسی ذریعہ سے خرید رکھتا ہے معلوم ہو گیا کہ اس سے یہ چیز ادھار خریدی تھی تو وہ وہی
رمزۃ اللہ ہے کہ یہ قیمتیں اور علم ہوں سے بعد مقدمہ امت اور امت صورت میں خرید
اختیار کا کرنا ہے تو اس کو برقرار رکھتے اور اسے ناپا پیے تو اس سے وہی
ادھار ہوں کی بلکہ مانتا ہے۔

اس حالت میں خرید و فروخت کنندہ پر ہر اختیار کر رہا ہے لہذا حیات نہ ہے
شرط حقی طور پر پائی جاتی ہے اور خیانت کا وجود خریدار کے لیے اختیار و حیات نہ ہے
مہربان سے سامع ہونے کی شرط کی صورت میں ہوتا ہے۔

ادھار کے معاملے کو پیشہ ور کئے کی صورت میں اس لیے حیات نہ ہے
خرید و رکے سے اختیار ہوتا ہے کیونکہ عرف و عادت سے اختیار ہے اس
قیمت نقد قیمت سے زیادہ سے ہوتی ہے لہذا "مراجعت اور توثیق" کی صورت میں
وعدہ امت نہ ضروری ہے تاکہ پوری طرح باجماع خرید و اس کو خریدے اور تمام
معلومات سے واقف ہو۔

نہ طرح کی قیمت کسی چیز میں مصداق کا مصداق ہو یہ عقد عام طور پر قیمت کی
کی صلح کی بنا پر ہوتی ہے لہذا فروخت کنندہ پر مصداق سے نہ کسی صورت پر ہوا ہے
بائے کر اس صورت سے کہ اسے تو خریدار میں نہ کسی صلح کا عقد ہوگا
ایک اور صورت ہے کہ اس میں روپ اصل قیمت ہو دو یا تین روپ بٹا ہے اور
بغیر اس صورت سے کہ اس میں روپ نہیں دیا ہے۔

تو عام مصداق رخصۃ النکاح ہے اس صورت میں اس طرح کی صورت میں
اختیار ہوا ہے نہ کسی صورت میں اصل قیمت سے نہ مقدمہ و مصداق ہوا ہے
کہ اس میں (ادھار) اصل مصداق ہے نہ مقدمہ و مصداق اصل مصداق عام اور عدوت
ادھار سے اتفاق نہیں ہے میں ہر دو صورتوں میں عام راجع حد نہ ہو جائے تو
قیمت کی ہے قابل ہیں اور مقدمہ رخصۃ النکاح ہوں صورتوں میں خریدار اور اختیار دیتے
ہیں۔

یہ میں اور مقدمہ و مصداق حیات میں نہ ہوتا ہے خریداری میں اصل مصداق کا وراثت
ہے اس لیے حیات و مصداق میں نہ ہوتا ہے اختیار و حیات اصل صورت میں عام ہے
پر ملتا ہے جس طرح مہربان کے حیات ہوتے ہیں۔

عام ادھار مصداق رخصۃ النکاح ہے اس صورت میں کہ اس کی قیمت کی بلکہ اصل قیمت پر
ہے اور اس پر وراثت مصداق میں نہ ہوتا ہے حیات نہ ہوتا ہے وقت ادھار ہوا ہے
گا اور عقد کی بنیاد اسے کا عدم تصور کے اصل قیمت پر رکھی جائے گی تاکہ فروخت نہ ہو
خریب سے فائدہ نہ اٹھائے۔

امام ابو حنیفہ کی دلیل

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی دلیل کی بنیاد دو چیزوں پر ہے

(۱) ان کے سامنے عقد کا جاری احترام بھی ہے جس کی بنیاد مراجعت کی شکل میں مصالح پر
ہے اور مصالح تو قیمت کی شکل میں نہیں ہے بعد جب مراجعت یا توثیق کے
معلومات سے ان کے منافی حیات ظاہر ہوگی تو خریدار کو اختیار دینا ضروری ہے نہ

یہاں سے کمالیت ہو تا مگر حجت کی صورت میں لازم آتا ہے کہ غریہ و رونا اور
اور خجائیں اختیار کیا جائے گا۔

یہاں پر "مراجمت اور توبہ" میں لکھی پڑا جاتا ہے۔

عقد کی حقیقت کو توبہ میں حیات تبدیل دیتی ہے لہذا لاری کے کہ کہی تو
مقرر کی جائے اور غریہ اور کے لیے اختیار ہو کہ غریہ کی صورت میں حیات پر سے یہ اور
کی صورت میں وہ حساب پیدا ہوتا ہے جب حال الہی حقیقت سے دو عقد خارج ہوتا ہے
مہر اور نہ قیمت کی صورت میں مقرر رہے ہے ساتھ ہی حجت میں جاتی ہے۔
کے لیے حد یہ عقد کی ضرورت ہے

یہ توبہ میں "مراجمت اور توبہ" میں لکھی ہے کہ "توبہ" سے توبہ کی قیمت ہے
مگر حیات سے لہذا سے مہر میں عقد پنی اصل حقیقت سے خارج ہوتا ہے
مراجمت سے معنی ہی کسی چیز کو معین طبع پر فروخت سے ہے جس سے حیات کی
صورت میں اختیار کیا جائے گا اور صرف قیمت کی کی سے کام نہیں لیا جائے گا۔

اس طرح عقد و ملکیت اور شہ سے پاب رہنے سے یہ اور توبہ میں لکھی ہے
مگر مہر سے ہے جس اور ساتھ ہی سے ہے اس طرح سے ہر دوں کا خیال بھی رکھنے میں تا
مہر اور پھر انہیں پابند ہیں اور ان سے رونا کرے

منذی کا طر ایتہ کار

مراجمت اور توبہ میں لکھی ہے کہ "توبہ" سے توبہ کی قیمت ہے
اور حیات سے آٹھ لکھی ہو جائے۔

مراجمت اور توبہ میں لکھی ہے کہ "توبہ" سے توبہ کی قیمت ہے
تو کہ یہ معاد سے شری میں حد سے تجاوز کرے یا میں لہذا جس قسم کا مہر سے
نئے کی قسم کے مطابق علاج تجویز فرماتے تھے۔

یہاں میں "مراجمت اور توبہ" میں لکھی ہے کہ "توبہ" سے توبہ کی قیمت ہے
ہے کہ اس سے ظہر یا محض ایک تاجر کے نظریات نہیں ہیں بلکہ ساتھ ساتھ اس کے

جی نظر آتے ہیں کہ وہ حد سے زیادہ توبہ لکھی ہے اور اس سے اندر اس کا
سات دو یا تین کے قائل ہیں "یا ت کو کام میں اس سے بڑھ کر لاتے تھے بلکہ تجارت سے
معاوضہ کی جاتی تھی کہ تھے۔

چنانچہ اس واقعہ سے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی دیا متناہات کا اندر ہو سکتا ہے
کہ وہ کپڑے کا ایک رشتہ نکلا کی رنگ حلقوں سے ہاتھ اور ہم میں لکھی کرتے ہیں
جب اس پر جو ان دو رنگ حلقوں قسم میں پڑتی ہے۔ تھے میں یہ پیر غریہ لکھی تھے
میں میں فروخت کرے ہو تو مام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی رنگ حلقوں کو حقیقت میں سے
تو گاہ کرتے ہیں کہ یہ پیر اور دوسرے پیر کا لڑ میں نہیں لکھی اور ہم میں غریہ
نہا اور پیر کا دوسرا لکھی ہیں دینا میں فروخت دینا یہاں سے لکھی تھے اور ہم میں پڑتا ہے
اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ صرف لکھی تھے جہاں یہاں سے
دارت کر چکی تھے۔

اس بات کی حجت مام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی میں لکھی ہے۔ چنانچہ
مراجمت میں لکھی ہے کہ "توبہ" سے توبہ کی قیمت ہے
اور پھر اس کو ہمیں روپ میں فروخت دینا ہے مگر اس سے بعد میں روپے میں غریہ ہوا ہے
تو اس سے "مراجمت اور توبہ" میں لکھی ہے کہ "توبہ" سے توبہ کی قیمت ہے
پندرہ روپے پر مقدار حجت میں لکھی ہے کہ "توبہ" سے توبہ کی قیمت ہے
مراجمت اور توبہ میں لکھی ہے کہ "توبہ" سے توبہ کی قیمت ہے
اس سے بیخبر حجت کر دی جائے کیونکہ اس کے یہاں سے توبہ کی قیمت ہے
کا ہوتا ہے۔

دو بیاد کی اصول

دو اصولوں پر مام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مسئلہ کی جیاد ہے۔

(۱) پہلا اصول یہ ہے کہ "توبہ" میں لکھی ہے کہ "توبہ" سے توبہ کی قیمت ہے
اور یہ بھی میں لکھی ہے کہ "توبہ" سے توبہ کی قیمت ہے

۱۔ اب میں حیات اور شہد حیات کی مثال ۲ اور شہد حیات سے جس طرح ۔
ہے اسی طرح سود میں شہد بھی حرام ہے۔

۲۔ دوسرا اصول یہ ہے کہ اگر عقد کا اطلاق پہلے عقد سے ساتھ ہو تو قرار دیا جائے
حسب تک مال ایک سے اور باقی منافع کا سود دوسرے عقد کی طرف سے
کاٹا۔ فرداشت کنندہ عیب کے اعتبار کے ساتھ اس کو دیکھ کر سکتا ہے مگر دوسرے
عقد سے پسہ عقد کو مکمل ہو جاتا ہے اور وہی کا اطلاق ختم ہو جاتا ہے۔

۳۔ ان دونوں اصولوں پر امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے چار مسئلے سامنے آئے ہیں۔
پہلے ایک جائیداد حیات و شہد حیات سے جتنے ہیں اور دوسری جائیداد
پہلے عقد سے ساتھ ہو رہی ہے میں سے دو صدوں کا قاصد ہے کہ وہ اس سے دوسرے
تکلیفات کی وصاوت ہے اسے کہ وہ ان وصاوت میں وصاوت نہیں ہے مگر تو یہ
معاہدے اور معاہدے سے واضح ہوا ہے کہ اگر دوسرے عقد میں اس قدر منافع ہوا
ہے اس کا اس کو حق قرار دیا جائے گا۔

اس طرح امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تجارتی معاہدات میں پہلی نقدی معاہدات
رہتے ہیں اور ان کو پیش نظر رکھتے تھے کہ امانت و دیانت کی صورت میں ہاتھ سے
نہ پاسے اور اپنے تجارتی تجربات سے اس سلسلہ میں فائدہ اٹھاتے ہیں۔

یہاں معاہدوں کا مجمل سامعہ کہ ہے جن سے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی عقل و فکر کا
پوری طرح مدد و امداد ہوتا ہے اور ان سے فقہی نظریات کی وصاوت و جوی ہوتی ہے اور
بو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی نقدی جہاں تک ممکن ہو پابست ہے۔ ان دفعہ نظر رکھتے ہیں کہ
پوری حق سے نمایاں رہتے تھے۔

حقیقی عقد کی نمایاں خصوصیات

۱۔ اس کی آزادی

حاصل ایک ہے کہ وہ وہاں تک کما حقہ کا اطلاق ہے شری سے معاہدے میں
امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان میں اتنی بزرگوں سے وصیت موت شری کا
عقد ہے کہ وہ ان میں سے معاہدے کا عقد باطل ہے تو اس سے شری
سے یہ عقد نکلیں یا جو معاہدے کی معاہدات کے اصحاب میں سے کسی کے عقد کو پابست یا
جو معاہدے کی موت و حیات کی طرف سے کہ وہ اس سے چاہے شری سے نہیں لے سکتا
مگر انہیں بلکہ اس اختیار اور اس میں سے ان بھی ہے کہ شری سے اس سے
شرع سے اعتبار سے یہ وہاں تک کہ ان کی طرف سے وصاوت کے خواص و عام میں
کے موت کے لیے نہ صرف شری سے وصاوت ہے بلکہ اس سے شری میں
اور مرے دور میں بھی تو عورت قاصد کی وصیت میں دوسرے کو رخصتی ہے نا۔ اس
ریاست کو اچھا ہے کہ شری سے ہے تو کسی کی یا کسی کی مقررہ ہے گا۔

۲۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ صفت پیش کی ہے کہ وہ اس کی طرف سے
پورا ادا کرتے تھے یا کمال کی طرف سے جو وہی ادا کرتے تھے۔

۳۔ یہ ہے کہ ایک حاکم و باغ شخص کی طرف سے اور دوسرے اس کے تصرفات و
ادامہ ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ صفت پیش کی ہے کہ وہ اس کی طرف سے

بھی گوارا نہیں کرتے تھے کہ کسی کی شخص آراء میں اصل ریب کا حق کسی کو دیا جائے جو وہ
وہ کوئی فرد ہو۔ جماعت کا حکم نہ کہ ایک فرد کی چارہ دہی اور جو نہ وہ کوئی صورت

میں ہر شہر معاشرتی نظام کی حفاظت کے لیے مداخلت روا ہے لیکن اس وقت
مداخلت روا نہیں ہوتی کہ کسی نظام معیشت کے تحت کوئی شخص رسد سے زیادہ
دوست پر تصرف کی صورت پیدا کی جائے۔

جیسا کہ تاریخی لحاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ جو مہذب اور مستند قوموں کا ہے
جدید نظام ملکیت ہے اصطلاح عام کے لیے اپنے رفاہی کے اعتبار سے دو قسم میں
کے گئے ہیں۔

(۱) ایک مفکر نظر تو یہ ہے کہ صومست کے ریگرنی دوسرے امور کی تصرفات میں
پابندی نہیں۔ چنانچہ صومست کے نظام صومست کی عین تمام ملکیت میں
پابندی ہے۔

(۲) دوسرے مفکر یہ یہ ہے کہ ہر قسم کی تہذیب و تربیت سے حاصل ہونے والی ساری
دعا ہے اور اس کو تربیت و تہذیب سے جدا کر دینا چاہیے اور اس پر اعلیٰ
دینی نظام کی جو مداخلتیں عام ہوتی ہیں وہ ان کی مداخلت سے
بڑھ کر

عام اصول و رسمت کے طریقہ سے اس کے نظم سے حاصل ہونے والی دعا ہے
مورستہ و شادی سے حاصل ہونے والی دعا ہے اور اس سے زیادہ
اداریہ جہازت کے ساتھ ساتھ اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور
سے حاصل ہونے۔

اسی طرح عام اصول و رسمت کے طریقہ سے دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
کا دعویٰ کی حالت سے قابل نہیں ہے اور یہی پابندیوں سے دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
فرضی پابندی کی جہازت کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
پر حق حاصل ہونے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
وقت دینی امور سے دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
سے دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے

نکاح میں ولی کی رضامندی شرط ہے؟

اسلامی شریعت عورت و عورت اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
یاں عورت اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
عورت سے ہے جس میں عورت اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
مداخلت کے نظام میں اس کو پوری آزادی حاصل ہے اس کو تصرفات کا ہر اختیار ہے اس
کو پہلے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
تصرف کیا جاتا ہے

میں عورت سے ہے جس میں عورت اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
مداخلت کے نظام میں اس کو پوری آزادی حاصل ہے اس کو تصرفات کا ہر اختیار ہے اس
کو پہلے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
تصرف کیا جاتا ہے

وہ نظام میں عورت اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
مداخلت کے نظام میں اس کو پوری آزادی حاصل ہے اس کو تصرفات کا ہر اختیار ہے اس
کو پہلے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
تصرف کیا جاتا ہے

عام اصول و رسمت کے طریقہ سے دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
کا دعویٰ کی حالت سے قابل نہیں ہے اور یہی پابندیوں سے دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
فرضی پابندی کی جہازت کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
پر حق حاصل ہونے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
وقت دینی امور سے دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے
سے دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا ہے

مرد کی حالت عورتوں کی طرف سے بھی

سبقت میں بہت سے خارا یہ ہیں جس سے مرد کی وصیت نکال کر اس کی
کراچی کی چارٹڈ ڈاکٹر توحید دیکھ دی گئی۔ پتا چلے کہ مریضی امراض
و علم سے مراد

اذا انا كره من قروضي ذنبه وحقيقه فزوجوه الاتفعلوا لكن ذنبه

في الارض وفساد كبير

بسیار سے پانوں میں ایسا نہیں ہے۔ یہاں حلق سے

مرد سے مالک (پہلی ٹیگ) یا اس کے بعد وہاں شادی ہو جائے۔ اس میں
کچھ پیچ و پھار ہے۔

یزیدی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

امروا زوجت نفسها بغیر الذن ونہی لئلا کاحھا باطل

باطل وں نہیں ہے۔ ظہور بہ اصاب منها فان سحر وایسب

وہی میں لاویں

نومرتا ہے وہی عورت سے حیرت انگیز ہے۔ اس کا کیا

سبب باطل ہے باطل ہے۔ اور اگر وہ شادی سے ہاتھ صحت ریٹا ہے تو

مورستہ میں اس کے ہونے کا۔ اس کے ہونے سے زمین و آسمان

جائے تو اس کا وہی ہے۔ اس کا وہی عام وقت ہے۔

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ

یہ حدیث اس میں بھی حدیثوں میں ہے۔ مریضی امراض

واریت ہیں۔ اسے چاہئے کہ مریضی امراض سے مراد

لانک ح الاموی و شاہدی عدلی

ولی اور دوا دہ گواہوں کے بغیر کراچی نہیں ہوتا

تاہم بہت سے آثار سے یہ بھی ہے جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عورت پر

یہ بھی کہ مریضی امراض سے مراد عورتوں سے

اور عقل سے مراد ہے۔ اس سے مراد ہے کہ عورتوں سے

مرد سے مراد عورتوں کی طرف سے۔ یہاں عورتوں سے

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

مردوں سے مراد ہے۔ یہاں عورتوں سے مراد ہے کہ

خدا تعالیٰ نے ہر پستار سے کام لے لیا، حقیقت یہ ہے کہ تمام امور میں

[illegible]

اس طرح اگر عورت کھانا سے لگا کر لے اور ہر شے سے تمہیں ہر مہرہ دے
تو وہی جس کو عورت پر اختیار حاصل ہے وہ اس پر اختیار اس کو ملتا ہے۔ یا تو یہ مشن ہے
مقرر کیا ہے۔ اگر کہہ سکتا ہے۔ وہ چاہے کون سا کون سا معلوم ہوتا ہے کہ جو
مساہدہ حقوق کی حالت میں ہے اور عورت پر عورت ہے اور
موجودہ اس حالت میں ہے جس سے اس نے حاصل ہوا ہے اور اس کے حقوق کا پورا
ہونا ہے۔

عادل شخص تصرف کا حق رکھتا ہے

مانی تصرف اختیار

اپنا ہر حصہ مت بھلائے۔ یہ بھائی بھائی + چاہے تو یہ شخص ہو سکتا
ہے میں کہتم کہ تم جانتے ہو حق حاصل ہوتا ہے۔ اس کی قسمیں کوئی پابندی لگا کر
نہیں لگائی۔

دوسرے فقہاء سے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اس مسئلہ میں صریحاً اس حکم فقہیہ درست
 ہیں۔ پہلے دوسرے فقہاء علیہ " (م م غلط) " پا بندی کا رد ناجائز قرار دیتے ہیں "اب
 اس پا بندی کا امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ جائز قرار نہیں دیتے۔ " (حدیث " م م غلط) " اس کو
 کہتے ہیں۔

قد کی اصطلاح میں میرے مراد دو قسم کے جوہر متعلقہ ہے پہلے ماں پر
یعنی میرے لئے ہر مصلحت پسند ہوتا، اس قسم سے آدمی میں اور حق کی کیفیت کا خلق
میں۔

ایک صورت تو یہ ہے کہ وہ شخص باج بوسے پہنچے ان سے (کر عقل) ہو اراہم
وہ حیثیت دینے والے یہ اس صورت میں ہر کے فقہاء سے ماکہ اتفاق سے ہیں اور اس
شخص کو تصرف کا حق نہیں، یہ جگہ ساقی ان آیت کے تحت میں تصرف سے منع کرتے
ہے۔

وَلَا تُقِرُّوا السَّعْيَاءُ أَمْوَالَكُمْ إِلَىٰ حِفْظٍ لِّكُمْ قِيَدًا رَّزَلُوهُمْ فِيهَا وَكَذَّبْتُمْ

نقد و تحقیر کے جھمبے جس میں مریضوں کا کمر اٹانے کا نام ہے۔ اس سے ماں کا سر
پر نہ مڑو البتہ اس سے ماں کی طرف پر حقیقی اور ٹھیک پڑے سے ہے۔

مگر وہ ایک صدقہ کی راہ سے نہیں بلکہ اس کے ذریعہ سے نامہ ابجد میں
الذی جاءہ عندہ فابریہ

(۱) اگر قلمدان کسی کے ہاتھ میں ہو تو اسے دیکھ کر ہی کہیں سے نہ آئے۔
محقق کا مقرب ہے اور یہ سب یاد رکھو کہ جو کچھ کہتا ہے وہ
قرآن مجید میں لکھا ہے۔

مگر اس صورت میں بھی امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ دیکھتے رہتے ہیں اور
 وہ بہت قوی ہے کہ ہاں اس حالت میں اس سے پریشانی نہ ہوتی ہے۔
 تقریبات و رستہ فرمایا جائے گا جو وہ نہیں دیکھتے۔ اسے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں
 وہاں کا کمر دھکے۔ ہیں وہ بھی باہر صبر سے ہل سکتے۔
 ہاں اس کے سپرد نہیں کرتے کیونکہ یہ ممانعت بھی ایک طرح کی سزا ہے۔

۱۱۔ امر کی روایت کے اعتبار سے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فقہاء کے ساتھ ہیں
 کہ یہ تصانیف اہل تشیع کے لئے ہیں اچھے نبی کی روایت و سنت اور احادیث سے

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اس امر سے متعارف نہیں تھا کہ کائنات رستہ میں ہے کہ رستہ سے جدا ہونے کے بعد بھی وہ رستہ میں ہے۔ ہر ایک کو اپنی جگہ پر رکھنا ہے۔ ہر ایک کو اپنی جگہ پر رکھنا ہے۔ ہر ایک کو اپنی جگہ پر رکھنا ہے۔

ہا یہ کے منظر کے

اور اسے دعا میں اور یہ صورت میں کہ پاپاں میں صرف سے
یہ پادری حاضر ہے جو مجھے شرم محسوس ہوا۔

[illegible]

اس مسئلہ پہلے مسیحا کے عارفوں نے بیان کیا ہے اور یہاں پر مذکور ہے کہ تاہم
دینی سہارا کے بغیر اس سے بعد اچھے دینی عارفوں نے اس پر روشنی ڈالی ہے۔
میں

پناہ، نجات کے سوا کسی اور قوت سے کہ جس سے حادثات و طوفان نہیں بچتے
اس سے پتہ چلے گا کہ یہ قوت کون سی ہے۔ اس سے بعد دعائے طور ہفتہ پڑھو گے
ہیں اور اس میں تبدیلی پیدا نہیں دلائل۔ یہ وہ شخص ہے جس کا کہنا ہے کہ وہ اس پر پادری مانتا
کے بعد بھی عادی ہے تو وہ شخص مراد اس سے بھی نہیں ہے۔ یہ اختلاف تو امام یوحید رحمۃ اللہ علیہ کا اس صورت میں
لے کر کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یہ اختلاف تو امام یوحید رحمۃ اللہ علیہ کا اس صورت میں
ہے جب کوئی شخص، معہ اس کے بعد بھی یہ قوت کی حالت پہنچتا ہے جب تک کہ
کچھ بوجھ نہ ہو اس طرح اس شخص کو اس کے بعد یہ قوت نہ آئے۔ اس
صورت میں امام یوحید رحمۃ اللہ علیہ کے منافی ہیں اور اس مسئلہ میں امام یوحید
رحمۃ اللہ علیہ کی تائید لازم ہے۔ وہ مدعی بھی ہے کہ اس پر پادری مانتا، چنانچہ
ہے مگر جو وقت ہوا اس شخص پر پادری مانتا نہ ہے قائل ہیں۔

ان تصریحات سے معلوم ہوتا ہے کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ علیہ ایک نئی اصطلاح
کا استعمال کرتے ہیں کہ بائیں ہاتھ کی کھلم میت پیچ کر بوجھیں جائیں گے اور دائیں ہاتھ
کے بعد اصول حرکت کے کام سے تو اس پر پابندی لگانا جائز نہیں ہے۔ حوالہ دانا بھی جائز
نہیں ہوتا اور جو ایک شخص کے بعد پیچا جائے گا وہ اس کو اس وقت

ہذا دفعہ ناگھنوں حالت میں باغ کو ساپا بدلی صرشت چتہ مالا سے یہ
خاکی چاکے سے جلیا کہ لاؤ با آہستہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ پھر
لاؤ یہ ہے اگرچہ کہ اسے یہ جو تھوہو جاں ہے

کے لئے شکر ہے ہم مامانہ کیلئے دے اللہ عاجز اور ناتوان ہے۔ میں ہوں۔

اس مسئلہ میں ہم ہر صیغہ و زمانہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے سمجھنا اور ان کے اصول و
مقدمات سے ان کی چنانچہ سب سے پہلے ہم قرآنی آیات سے شروع کرتے ہیں۔

(۱) قرآنی آیات مثلاً

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ بَعَثَ رَسُولًا

۱۱۰۰ء میں قلعہ کو فتح کر کے

وَأَوْفِرْ لَهُ سَعِيدًا فِي الْآخِرَةِ ذَاكُمُ الْعَمَلُ

10

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بَاطِلًا إِلَّا رِ

ننگوں سے دعا ہے کہ تیرا ہی ہو

سند یہاں ۱۸۷۲ء تک ملے (نائب امیر سے ملے) اور ناظم علی قیصر سے یہ ۱۸۷۷ء

ہا۔ دیکھی رہا ہندوں کے ساتھ تجارت کے لیے (ماہ ٹائیگر دیں رو)

الایا جاتے ہیں۔ عا ۵۱، دیگر قائلین کی بات کے مجموعہ سے ناسمجھ ہو جاتا ہے کہ یہ

لوہو۔ کرنا سروس سے اور ہاٹ شخصیات کا تلف ہے۔ بچے مفادوں کو چھوڑ کر

یہ دھم کا دھڑکتا ہے۔ اور اپنے معاندوں کو چور۔ بے حیا اور افسوس خیز بناتا ہے۔ افسوس خیز
 نہ ہو کہ وہ اس معاندوں کا تعلق یکطرفہ اور انگی سے ہو یا پھر دوطرفہ میں اس سے ہو یا اس
 سے ملنے والی۔ ساتھ جو بھی ملے یا نہ ملے۔ کمال کو چور کرنا ضروری ہے۔

آیت نے محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو اصول کی صورت میں معاملہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ جو شخص اس آیت کے تحت سے فائدہ حاصل کرے وہ اس کے لئے ایک نئے اصول کی بنیاد بن جائے گا۔

[illegible]

ہی اور مسلمانی حادیہ و تہذیب سے اس کا جڑا مرید و مخلص تھا۔ یہی وہی آدمی تھا جس کو
اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں اس سے بھی نہیں روکتا اس پر ہی و کرم صلی اللہ علیہ وسلم حادیہ
و تہذیب نے غر مایا

لأن بحث القلب الأخلاقية له.

جس قدر سودا کر رہے تھے کہ وہ کہہ دیا کہ تمہارے ساتھ دھوکہ نہیں ہے۔

المحيط ثلاثه ي ا

اختیار میں رہتا ہوتا ہے۔

اس طرح حضرت جس عمر میں ہندوؤں نے انہما کے منقوس سے یہ کہی "میں حق اللہ تعالیٰ

(۱) وسلم سے عید میں یہ شخص شریک ہو، امت مباحی کو نہ دیا جائے، نہ جو مالتوی کریم

وہی کہ جس نے اسے پہچان لیا۔

۱۰. $\frac{1}{n} \sum_{i=1}^n \frac{1}{x_i} = \frac{1}{\bar{x}}$

مقرض ایک احکام

۱۔ عید رجبہ مدعیہ شیعہ صیاط کے ساتھ اس رائے پر قائم ہیں کہ قرض
 دہن کی برائت میں قرض و عاقل دونوں چاہیے اور عاقل میں اس پر قرض
 پابندی کا اثر نہیں ہے جبکہ مقرض پر بھی اس سے ضمانت میں قرض نہیں ہے
 لگنا چاہئے اور اس سے قرضہ دہن کی قرضہ دہن ہے۔
 تمام فقہاء برائت پر اتفاق کرتے ہیں کہ قرض و عاقل مقرض و عاقل
 قاضی میں سے قرضہ دہن اور اس سے یہ اس پر پابندی کا ملنا ہے بدلتا ہے نہ اس
 میں اصل قرض کی اور جس میں ظلم ہے اور ظلم کو ختم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے
 قرض تو دہن و دہنی سے عاقل میں قاضی یا خوشحال مقرض و عاقل میں صحت لگتا ہے۔
 عاقل کے لئے قرضہ دہن عید رجبہ مدعیہ شیعہ برائت میں قرضہ دہن کی ضمانت
 دہنی اور ظلم کو ختم کرنا ہے جبکہ قرضہ دہن کو قید کرنا چاہیے اور قرضہ دہن
 دہنوں سے یہ ضمانت کا اخصا ہے۔ قرضہ دہن صورت میں دہن چاہیے مگر دہن
 دہن و عید رجبہ مدعیہ شیعہ برائت میں قرضہ دہن کی ضمانت ہے۔
 چنانچہ برائت قید کے لئے قرضہ دہن عاقل کا عاقل میں سے دہن و عاقل
 سے روکنا چاہیے۔

(۲) مقرض کے دہن و قرضہ دہن کے لئے یہ برائت واجب نہیں ہے۔
 مقرض قید کر کے ساتھ چاہے اس میں عور و عیال کا قرضہ دہن
 قرضہ دہن کی صورت میں دہن و عاقل کا قرضہ دہن کی صورت میں

ایک قرضہ دہن و عاقل کے لئے یہ برائت واجب نہیں ہے۔
 دہن و عاقل قرضہ دہن کے لئے یہ برائت واجب نہیں ہے۔
 قرضہ دہن پابندی قرضہ دہن کی صورت میں پابندی
 پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی
 پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی
 پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی

دہن و عاقل قرضہ دہن کی صورت میں پابندی
 قرضہ دہن پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی
 پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی
 پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی

تمام دہن و عاقل قرضہ دہن کی صورت میں پابندی
 دہن و عاقل پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی
 پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی
 پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی

ان طرح قرضہ دہن کی صورت میں پابندی
 دہن و عاقل پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی
 پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی
 پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی

ان طرح دہن و عاقل قرضہ دہن کی صورت میں پابندی
 دہن و عاقل پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی
 پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی
 پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی پابندی

صالحین کے وائل

اور جہاں تک مقروض سے مبالغہ اور دولت کرے کا تعلق ہے تو اس سے نہ
صالحین (عام الوجود) اور ناممکن حشر و عذاب کا تصور نہیں کرنا چاہیے اور تو اس سے
بھلے اور قرض کو اس کے مطابق نہ سمجھیں اور دولت کرنا نہ قرار دیتے ہیں چاہے
قرض اس کے تمام اموال پر عادی ہو۔ یہ وہی صورت ہے جسے دوسرا عالم
لگا اور مال سے استدلال کرتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مبالغہ
قرض کرنے کے یہ فراموش کرنا تو در قرضوں کی مدت سے وہ رقم عمار
وہاں تک بیکار رہی تھی۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں "ابلاغ حسن و
قرب" لکھ کر سب کے لیے اس سے انہماک کو فراموش کر دیا تھا کیونکہ اس نے بیعت ماضی
کے لیے سبے جان سے سبے تھے چنانچہ اس موقع پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
خطاب کرتے ہوئے فرمایا

"اگر قرض لینے سے بچنا نہ ہو تو کیونکہ قرض کا آئینہ انہماک کی حالت سے رہتا ہے
اور جام میں نمونہ اور پریشان کے ساتھ ساتھ حاصل نہیں ہوتا۔ یہ بات اور بات کے احسا
سے اعلیٰ ایسی سہولت پسندی نہیں ہے جس میں اس سے حلیوں کی سہولت کے خیال سے
قرض سے بچے اور بے وقوفی میں ہے چنانچہ اس کے ساتھ دولت کرے اور قرض
جو وہاں میں آئینہ بر سر ہوں جس شخص کو بھی اس سے توجہ دیا ہے وہ میرے پاس جا۔"

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے توجہ و رحمت کے سامنے یہ اعلان کیا اور ان سے بھی
اس سے متاثر نہیں کیا تو اس سے طبعاً نہ بڑھ کر تھا مگر اس بات پر اصرار تھا کہ
قرض میں سے مبالغہ و دولت نہ ہو۔

اس میں نا بد قیاس اور اس کے بھی جوتی سے بڑھ کر ہے کہ جو شخص دولت

سے بے پروائی ہے اسے اس وقت وادان کرنا اور قرض دینی چاہیے کہ وہ قرضہ اس کی طرف سے
موصول نہ ہو۔ یہ علم و اہم اس کا فریضہ قاضی پر عادی ہونا ہے اور جب علم جاوید و
قربت سے نہ ہو تو اس سے قرض قاضی اس سے مل جائیگا نہ دولت سکتا ہے۔

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ چونکہ لکھنؤ میں عمارت سے قائل ہیں اس لیے وہ قرض
دولت حدیث میں "قیاس" سے تعلق نہیں رکھتے تھے۔

(۱) لا تاكلوا اموالكم بئسكم بالذات الا ان تكلوا بئسكم
بئسكم بئسكم

ایک دور سے مال حق طریقے سے عمارت مالکی مبالغہ کے ساتھ
تجارت سے دیکھیں شریعت

اپنے قرض سے انتہا سے یہ قرضی مدت میں مر پر بات کی ہے کہ ہاں
بہت سی تجارت کی جائے۔ لہذا لکھنؤ میں "امام ابو سعید" نے فرمادیا ہے کہ اگر کوئی اس
کی جائیداد و تجارت سے اس سے مبالغہ حاصل نہیں کرتی ہے لہذا یہ خرید و فروخت
نہاں ہوگی۔

(۲) نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے

کی اس میں کی رشتہ منہ سے بھیر اس کا مال نہ جائے۔

اور قاضی سے فروخت کرے پر وہ رشتہ منہ سے اس کے فروخت کرے چاہے وہ قرض
دیا جائے گا۔

(۳) قیاس اور اس کا تعلق یہ ہے کہ "دائیں" (قرض حرام) کا یہ مطالبہ نہیں ہے کہ
اس سے اموال کو فروخت کر کے اس کا قرضہ لے لیا جائے کہ قرضہ لیا جائے
اور یہ ضروری نہیں ہے کہ اس سے قرضہ جات جائیداد و فروخت کر کے اور ایک
جامی لیا جائے و لفظ "بئس" سے بھی قرضہ کی وصولی پر مجبور یا جا سکتا ہے جس کی تاب
ایک حد تک مبالغہ کر کے جاتی ہے۔

اور اب جہاں تک حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کا تعلق ہے کہ اس کا

تصویر کے لیے یہی کہ مصلیٰ اللہ تعالیٰ کا یہ نام ہے اس کا مال و
 تھوڑے وقت میں مصلیٰ اللہ تعالیٰ کی خدمت پہنچا کر دیا جائے گا۔
 مصلیٰ اللہ تعالیٰ کا یہ نام ہے جو ست فی فی کی لڑائی میں
 رہیں اور یہ مال بھی نہیں لائے۔ حضرت محمد مصلیٰ اللہ تعالیٰ کے یہاں
 اقبال کا یہ نام ہے فی قد سرہ کوٹہ۔ کوٹہ اس

اور حضرت محمد مصلیٰ اللہ تعالیٰ کے یہ نام ہے۔

بہر حال مصلیٰ اللہ تعالیٰ کا یہ نام ہے جو ست فی فی کی لڑائی میں
 رہیں اور یہ مال بھی نہیں لائے۔ حضرت محمد مصلیٰ اللہ تعالیٰ کے یہاں
 اقبال کا یہ نام ہے فی قد سرہ کوٹہ۔ کوٹہ اس

اور کسی مصیبت کی آڑ میں اس پر ظلم کیا جائے۔
 یہ پابندی کا ایک کر کے اس کے قریب جاتے ہیں۔ یہ پابندی کا ایک کر کے
 اس کا یہ نام ہے فی قد سرہ کوٹہ۔ کوٹہ اس

مال میں تصرف کا حق

جب جو مال اپنے مال میں ہے اس کا یہ نام ہے جو ست فی فی کی لڑائی میں
 رہیں اور یہ مال بھی نہیں لائے۔ حضرت محمد مصلیٰ اللہ تعالیٰ کے یہاں
 اقبال کا یہ نام ہے فی قد سرہ کوٹہ۔ کوٹہ اس

اس کا یہ نام ہے فی قد سرہ کوٹہ۔ کوٹہ اس
 جب جو مال اپنے مال میں ہے اس کا یہ نام ہے جو ست فی فی کی لڑائی میں
 رہیں اور یہ مال بھی نہیں لائے۔ حضرت محمد مصلیٰ اللہ تعالیٰ کے یہاں
 اقبال کا یہ نام ہے فی قد سرہ کوٹہ۔ کوٹہ اس

اور جو مال اپنے مال میں ہے اس کا یہ نام ہے جو ست فی فی کی لڑائی میں
 رہیں اور یہ مال بھی نہیں لائے۔ حضرت محمد مصلیٰ اللہ تعالیٰ کے یہاں
 اقبال کا یہ نام ہے فی قد سرہ کوٹہ۔ کوٹہ اس

میں رہنے کی ہم اپنی زندگی میں وقف کر کے جوئے سے جوئے کر چکے ہو وہ بے فکر
کا تصور کیا جائے گا۔

دماغ و دل کے مصروفیت کے ساتھ ساتھ رحمۃ اللہ علیہ تحریر کرتے ہیں
آپ کے۔ میں جو وقف میں کی قسم کا ختم نہیں ہے۔ چونکہ حسب تکلف و وقف
رہو ہے اس لیے وقف کی پیداوار کا صدقہ بنانا واجب ہے۔ مثلاً یہ شخص سے دیکھا جائے کہ
وقف کی ہے تو اس کا اس میں پیداوار اور آمدنی کا صدقہ بنانا اس پر واجب اور
مردوں کے اور آدمی کا صدقہ لینے کی شہادت ہے جس کا پورا کرنا لازم ہوتا

صاحب الدیوب اور صاحب الاموال کی آراء کے درمیان اس طرح سے
تطبیق ہو چکی ہے۔ صاحب الدیوب کی رو سے اس کے وجوب کے قائل ہیں
مگر بعض فقہی مآثر وقف کو کسی کی توہین پر نہیں واضح کرتے ہوئے صاحب
اموال کہتا ہے جس کو جب کسی مآثر وقف ہو تو ہر بھید رحمۃ اللہ علیہ سے
رہے اس میں وہی صورتوں میں ملک کی قسموں کی پابندی کا عائد نہیں ملتی اور اس پر
بہر طرح سے تعریف و حق رہتا ہے۔ بڑے اوصاف کے مطابق وہ اس کی ملک ہے اور شریعت کا
اسے اس کو تصرف کی مکمل آزادی حاصل ہے۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ نے اس قاعدہ سے ہر قائم ہر کہ
ملک اپنے احوال میں مراعات کے ساتھ کی قسموں کی پابندی میں پابندی لگائی جائے
اور یہی وجہ امتداد کوں پابندی لگائی گئی ہے۔

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک یہ وقف ہے کہ جس میں منہج میں احوال
سے امتداد لگائی جائے جس میں سے بعض مآثر تقیہ میں اور بعض کا تحقق قیاس اور
سے ہے

(۱) طبعی صورت میں عین مصلحت کے ساتھ روایت یہاں کرتے ہیں کہ انہوں نے
کی کو روکا، جسے فرماں اور سرور سے فارغ ہوئے کے حد میں سے ہی کر مصلحت

وقف کے احکام

امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت میں ہے کہ میں نے اپنے بھائی سے
سنا ہے کہ وہی مآثر کے مطابق ہے یہ سمجھا گیا ہے۔ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ
یہ کہ وہی مآثر کے مطابق ہے یہ سمجھا گیا ہے۔ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ
لاوں میں سے اس کی قسموں کے وقف سے منع ہے۔ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ
صرف اس سے منع ہے کہ اس میں سے وقف کیا جائے۔

اور دوسری بات یہ ہے کہ وقف اور اپنی صورت میں سے وقف ہے۔ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ
ہر ایک کو وقف ہے۔ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت میں ہے کہ
جب عینی مالوں سے وقف کیا جائے گا تو اس کا صدقہ بنانا اس پر واجب ہے۔ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ
پس یہی پابندی کا عائد نہیں ملتا ہے۔

اس لیے کہ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت میں ہے کہ اس سے وقف
پس یہ وقف ہے کہ اس سے وقف نہیں ہو جاتا ہے۔ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ
سے حکام بھی عادی سے ہیں جیسا کہ صاحب الاموال اس کی تصریح کرتے ہیں۔
کے ہیں

لہذا وقفہ سے ہر ایک وقف جاری ہے۔ امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت میں ہے کہ
وقف سے مصلحتیں حاصل ہونا چاہتا ہے اس کی حیثیت امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ
سے جیسا عادی کی ہے لہذا وقف کا تحقق صرف اس سے ہوگا اور مصلحت چاہی جائے کہ

بدلتی طاہرہ - اسلم کے ساتھ
 یحییٰ و یوسف کے منع فرمایا ہے۔

جہاں تک اس مہاجرہ کی تہذیبی عمر سے مراد ہے، اس کے بارے میں

لأحسب على الروايتين.

مذاہق کی طرف سے مقرر کردہ جیسے اور یہ ضروری ہے۔

کراصل چ میں الگ کو تعریف سے منع کیا ہا۔ اور یہاں تمام ورطہ میں ہے۔

لہ ہو سکے تو اس سے اللہ تعالیٰ کے لڑائیں بہ واقعہ نہ ہوں گے۔

(۷) حضرت امین عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

آپ کو معلوم ہے جس اقیف کا حضرت مرثیہ میں ہے وہ علامہ ایدقہ کی ہے۔

کے بارے میں کیا

مگر یہ نرم کے چہرے سے صدف کی تابکاریاں نہ نکلتی تھیں۔

میں سمجھا رہا تھا: "وہاں ہے یہ واقعہ نہ؟" وہاں سے جہت توڑی اچھلی ہے میں

مرتبہ مکرہات و مریض ملکہ تعالیٰ عرصہ بے عیب و پھر خوشائیشیں مرے۔

کی ہندو تعالیٰ عابد و آلہ و ہم نے جس حالت پر چھوڑ دیا، وہی ہندو تعالیٰ عابد

میں کی محبت و نافرمانی کی طاعت کا یہ دعا ہے ۔ جو جو پڑھا کرے ۔

بہر فاقہ ہے، یہاں عروہ خاں لکھنوی نے بھی مہلتی ہے۔

[illegible]

لیتے ہیں۔ خاص یہ ہے کہ بیچ بیدار ہو کر، نے میں، ایک کو مل آدھی حاصل ہو

لہذا وہ اپنی رپہ رپہیت پیچ و کس طرح چاہئے استعمال کر کے بھڑا پروہ تعریف جو

کریکٹ سے روناوٹ ہے ادا کر کے ہیں سب سڑک پاؤں کی سڑکوں سے نکلتے۔

[illegible]

جہاں تک ممکن ہو کر سکتے ہیں ان کے لئے وہ سب سے زیادہ مناسب ہے۔

نقص۔ یہ جانے دو چیز اس کی ملک سے خارج نہیں ہو سکتی ہے۔

اُرْتَقُوف۔ وقت کو بالغ قرار پا جائے تو یہ اہل انکسار میں سے ہیں۔

سورج اور چاند کی جگہ یہ کسی نہ وقت چہرے کی حالت ٹیپ ٹیپ سے ہے

وہ طاقت میں ہے جیسا کہ انگریزوں نے ۱۱۰ سال پہلے کیا تھا۔ وہ ملک سے تو پہلے

تو یہ کہہ کر اٹھ کر چلی گئی۔

لیا ہے۔ وہاں یہ بھی رہیہ کہ ملک ملک میں کس کو کس کا قاتل ہے قاتل سے

في كتابه

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

یہ سب باتیں سن کر وہ بے اختیار ہنس پڑا۔

— ۱۲۵ —

انہی کے لئے اس کو شہر میں لے کر آئے اور اس کو یہاں سے لے کر آئے

(ابام ایوب صلی اللہ علیہ وسلم اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ) کا یہ قول ہے کہ "مَنْ عَالَ فِي رِيَاكٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ رِيَاكٍ"۔

اس کتاب کا نام ’’نور پر محمول ہوگی اور حرف فقہ میں ’’شیخی‘‘ کی ’’میں‘‘ سے

۱۔ احمد علی بی بی علیہ السلام نے کسی بیت النعمان کی عبادت سے سبب حاصل کیا تو یہاں مسئلہ

کے کہیں تھیں کی سے تھیں اور جیت یہ لوگ بھی مطلقاً سہرا پتا میں سے

[illegible]

فہرست کے بعد پانچویں صفحہ پر "پیش کش" کے تحت "پروفیسر ڈاکٹر محمد رفیع" کے نام لکھے ہیں۔

پہلے ہی میں نے اس کی بات سے دلچسپی لی تھی۔

میں نے اس کے لئے ایک خاص مقام پر ایک خاص طرح کی جگہ بنوائی ہے۔

ماتے ہیں اور اس سبب میں کہ وہ تمہارے پاس آئے ہوں۔

پسندیدہ وقت کے لیے ۲ و ۳ صبح ۷ بجے اور ۱۰ بجے کے بعد

پابندی نہیں ملتی۔ وہی سے حدود سے باہر میں ہو جائیے۔ سے تعاقبات سے رہیں
 اور چار ہوئے دیا جائے اور اس پر کسی قسم کی پابندی نہ لگائی جائے
 کی اصول کے تحت مقروض پر تصرف و باقراس دیتے ہیں اور اس پر
 کرنے پر مجبور کرنے کے قائل ہیں "قائل" اصل و اول اس حق میں دیتے
 طرح سے تصرف اس کے مال میں کریں۔

اسی طرح ایک کو اپنے مال میں تصرف سے روکنا جائز نہیں ہے۔
 اور بھی ہے اور کسی طرح کی پابندی عائد کرے تو اس سے قائل نہیں دیتے
 اس حالت میں اس وقت تک حق صرف باقی رہتا ہے جب تک تصرف و
 اس کی ملکیت "فلا تصرف" اور "مردم" اور "مال" اور "حق" سے
 سے ایک نہیں ملتا۔

قانونی احکام میں حیلہ گری

حیلہ گری سے مراد ہے کہ ایک جماعت سے مروی ہے کہ امام اعظمیہ نے لکھا ہے
 سے ایک جماعت سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو

اس میں دو حصے ہیں۔ ایک حصہ ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو

اس میں دو حصے ہیں۔ ایک حصہ ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو

اس میں دو حصے ہیں۔ ایک حصہ ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو

اس میں دو حصے ہیں۔ ایک حصہ ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو
 اپنے مال میں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے مال میں سے ایک حصہ کو

لگایا جائے کہ ان کی تاویلات فقہی کی اصل حقیقت کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ ہمیں قیود و ضوابط سے ہمراہ رہنے میں تحفظ و وسعت پسندی اور شرعی دائرہ میں رہنے کی وسعت بخشنے سے ہم کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

[illegible]

مہمانانہ، نہ سنا کہ امام بوطیہ رحمۃ اللہ علیہ کا شمار تھے "سپکا بہت زیادہ
نہ صرف تھے بلکہ انہوں نے تمام کمالیہ امام و محدثین رحمۃ اللہ علیہ کی بیعت و اعتراف کیا
میں اور ان کی بیعت بھی و شرح کی ہے اور ان کے ائمہ میں پانچ امام کے نام اور وہی وہ
اللہ علیہ کی طرح روشنی بھی لگی ہے ان دونوں اماموں کے بارے میں ایک اور بحث دوسرے سے
یہ مسئلہ اس میں ہے کہ امام علیہ کے علم کے بارے میں پانچ ائمہ میں سے کسی ایک کا یہ نہیں ہے کہ
پانچ ائمہ میں سے کسی ایک پر ہے۔ امام احمد علیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ان کے
ساتھ سے جانا مقید ہے کہ امام علیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کہ

عالم ہے، حق، و عظمہ رحمت اللہ علیہ۔

بسم الله الرحمن الرحيم

کے اندر توئی ہے جس میں وحی اور اسرار ہوتے ہیں۔

عبد اللہ علی مبارک سے ملی میں اور اس کا پورا رکن اللہ علیہ فی اس دورہ تعلیمات تھی تو
اس کی حاجتوں کے لئے وہ اس کے لئے ہر ایک چیز پر آمادہ تھا جس سے یہ الزام اس کے لئے ہر ایک
چیز کے لئے ہی وہ تیار کر دے۔ حکم کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

[illegible]

میں نے ہمارے مقررہ مہرہ جاریہ سے اس کتاب کی قیمت شراعت کے مطابق حساب کیا ہے۔ اس
کے تو اہل علم و ادب کو جاننے کی ضرورت ہے کہ یہ تصنیف ہمارے مقررہ مہرہ جاریہ کی قیمت پر
مقررہ ہو چکی ہے۔ اس لیے اس کی قیمت کو کم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اور جو شخص یہ ہے کہ "کتاب اعلیٰ نامہ کی وہی کتاب امام محمد رحمۃ اللہ علیہ سے تحریر
 کی ہے تو اس کی تصدیق کر لے گا اور نہ کتاب کا مخطوطہ کو اس کے پاس ہو جو ہے یہ تو
 ہی ہے جو یہ مصنفین کا نام ہے اور یہ ہے کہ اس کی طرف مکتوب ہے
 ہمارے صوبہ پانچلوں کو بھیجتے تھے تو پھر یہ ہے کہ اس کتاب کے امام محمد رحمۃ اللہ
 علیہ کی کتاب ہے یہ ہیں جو یہ مصنفین کی نام ہے یہ بھی ہے یہ ہے

ہامعجمہ کتب خطیہ سے شائع ہوئے۔ علیہما رحمۃ اللہ جامعہ قریشیہ ۱۹۸۱ء میں ہانت سے
نکلا۔ دوسرے میں یہ ہامعجمہ رحمۃ اللہ علیہ سے اولیٰ بھی کتابیہ قریشیہ میں بھی نکلا۔
ابو سلیمان کا یہ ایک حقیقت پر مبنی ہے اور اس پر حتمہ نامور اولیٰ ہے

لیکھو امام محمد رحمۃ اللہ علیہ سے یہاں دوسرا شاخ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے یہاں تیسرا شاخ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے یہاں چوتھا شاخ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے یہاں پانچواں شاخ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے یہاں

بن قمر رومہ اللہ علیہ سے نزدیکی فتنہا کے ہاں "حیدر" تین اقسام پر مشتمل ہے
یہاں حیدر ہر پتے ہاں جس کی مدد سے ان چیزوں کو طلال بنا کر حاصل کرے۔
شرعی اعتبار سے حرمت میں ہیں عکس ظاہری طور پر وہ شرعی حدود کے اندر ہیں۔
ذریعہ جن سے انسان حرام کام کرکے ہو سکے مثلاً

(۱) عیب (عطلہ) پتے سے اکوڑ کا دل حاصل کرنا

(۲) اب یہ شیعہ جس کی مدد سے وہ کام نہ کرے شرعی میں نہ شرعی بنا کر انجام دے۔
جائیں مثلاً اکانہ ٹھیل

(۳) شکاریہ

یہاں سے نہ ہی عورت کا کٹاؤ نہ ہی مرد کی کٹائی۔ ان سے نہ ہی اکانہ
بہرہ نہیں کی جاسکتی۔ حالانکہ اکانہ سے وقت بہت دور کا قلعہ

(۴) اکانہ سے یہ بہت خرید و فروخت ہوتا ہے۔ یہ خرید و فروخت سے وقت و
چیز کا نفع ملتا ہے اور اس کو فروخت کرنے پر اس چیز کا اصل مالک رہتا ہے۔
بن قمر رومہ اللہ علیہ حیدر کی اس قسم کے بارے میں بیان کرتے ہیں

اس میں ایک مسلمان کو ذرا بھی شک نہیں ہو سکتا کہ اس قسم سے پتے نہ ہی وہ
حرم کی حیثیت رکھتے ہیں اور یہ پتہ شرعی نظام سے خارج ہے۔ نیز یہ قسم کا دانت سے پتہ
بہت خود قسم سے بڑا مذہب بیانی پر مشتمل ہے اور قصود ہمارے بھی حرم سے
اس سے حق کا ابطال اور باطل ثابت ثابت

بروہ حیدر حرم ہے جو حق کے ابطال کا وسیلہ ہو کر چاہے وہ اختیار کیا گیا ہو۔
حرام ہی کیوں ہو کیونکہ اصل بات یہ ہے کہ حیدر بہت دور سے ہے یہ بیعت کا
نام ہے۔ چاہے یہ بھی ہوتا ہے کہ حق کے ثابت اور باطل کی۔ یہ کا ایک ہی اور
نظر آتا ہے جس طرح کسی آدمی پر کسی کا حق ہے اور شہادت کے بغیر وہ ثابت نہیں ہو
سکتا بلکہ کوئی کو بھی حقائق سے موجود نہیں ہے تو مجبوراً مذہب کا رنگ بگاڑ دیا۔
سوال سامنے آتا ہے کہ یہ حیدر یا تو سمجھا جائے گا؟ جب کہ مقصود تو "پا" سے ہیں۔

حرام ہے یا اپنے حق اکانہ سے کسی عام پتہ پر دوسرے پتے نہ ہونے کی
جانت ہے کہ کٹائی طرف جوئے سے اس کا جواب ہمارے شرعی اعتبار سے
نہاں ہے۔

اس طرح مقصد میں ہونا نہیں چاہیے۔ میں نہاں ہونا دکانیں نہ صرف
بہرہ نہیں آتا ہے۔

اکانہ داروہات وہاں سے چاہے کتنا ہی عیب نہ ہو۔
(۲) یہی دوسری قسم ہے۔ یہاں وہ مقصد بھی ہے۔ دوسری قسم
ذریعہ مقصد کے ہوں۔ یہ شیعہ نہیں چاہا ہو اور کٹائی نہ شرعی۔ اب یہ مشتمل
ہو جس طرح ظاہر عام سے ہوتا ہے۔ اس شیعہ کے القاصد کو پہلی قسم
سے نہیں شرعی۔ اب یہ کاتہ سے ہے۔ نیز اس میں نہ شرعی ہو یہ ظاہر ہے۔
نہ یہ کاتہ تو ایک ہی قسم میں ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر یہ ہے
کاتہ تو ہر دکان میں کی جاتی ہے۔ نہ ہی اس میں نہ شرعی ہے۔ اس میں
کے مطابق نہ ہی وہاں سے نہ ہی اس میں نہ شرعی ہے۔ اس میں نہ شرعی
نہ ہی اس میں نہ شرعی ہے۔ اس میں نہ شرعی ہے۔ اس میں نہ شرعی ہے۔

(۳) حق و حقائق سے یہاں غلط و غلط سے یہاں یہ پتہ اختیار کیا ہے
و اصل میں اس کی وہ مقصد ہے۔ یہاں یہ پتہ نہیں اس سے یہ پتہ دوسرے
کا یہاں یہ پتہ تو کسی مقصد سے ہے۔ یہاں یہ پتہ نہیں اس سے یہ پتہ دوسرے
کاتہ سے کچھ نہیں۔ اس میں بھی اس سے نہیں، پتے نہیں اس سے یہ پتہ دوسرے
ذاتی طور پر مقصد کے ہوں۔ یہ پتے نہیں یہاں یہ پتہ نہیں اس سے یہ پتہ دوسرے
صورت میں۔ یہاں یہ پتہ نہیں اس سے یہ پتہ نہیں اس سے یہ پتہ دوسرے
یہ پتہ بھی تو پوشیدہ ہے۔

اس میں نہیں یہ پتہ نہیں اس سے یہ پتہ نہیں اس سے یہ پتہ دوسرے
یہ پتہ مقصود و حقائق سے یہاں یہ پتہ نہیں اس سے یہ پتہ دوسرے

مقصود ہے۔ یہ جو دین کے جلی اللہ شرف و کرامات و حسن و خوبی یہ ہے۔
 اٹھایا نام کے مراد میں ہیں یہ ہیں با صبر و استقامت و عزم و ہمت
 کے ہیں

میں نے ان کو دیکھا تھا کہ وہ ایک بڑی سی جہاز میں بیٹھے تھے۔
وہ جہاز اس وقت تک نہیں گئی تھی کہ

۱۔ ہر شے کے لئے ایک ہی جگہ ہے جس میں وہ پیدا ہوتا ہے اور وہی جگہ ہے جہاں وہ لوٹتا ہے۔
 ۲۔ ہر شے کے لئے ایک ہی جگہ ہے جس میں وہ پیدا ہوتا ہے اور وہی جگہ ہے جہاں وہ لوٹتا ہے۔
 ۳۔ ہر شے کے لئے ایک ہی جگہ ہے جس میں وہ پیدا ہوتا ہے اور وہی جگہ ہے جہاں وہ لوٹتا ہے۔
 ۴۔ ہر شے کے لئے ایک ہی جگہ ہے جس میں وہ پیدا ہوتا ہے اور وہی جگہ ہے جہاں وہ لوٹتا ہے۔
 ۵۔ ہر شے کے لئے ایک ہی جگہ ہے جس میں وہ پیدا ہوتا ہے اور وہی جگہ ہے جہاں وہ لوٹتا ہے۔
 ۶۔ ہر شے کے لئے ایک ہی جگہ ہے جس میں وہ پیدا ہوتا ہے اور وہی جگہ ہے جہاں وہ لوٹتا ہے۔
 ۷۔ ہر شے کے لئے ایک ہی جگہ ہے جس میں وہ پیدا ہوتا ہے اور وہی جگہ ہے جہاں وہ لوٹتا ہے۔
 ۸۔ ہر شے کے لئے ایک ہی جگہ ہے جس میں وہ پیدا ہوتا ہے اور وہی جگہ ہے جہاں وہ لوٹتا ہے۔
 ۹۔ ہر شے کے لئے ایک ہی جگہ ہے جس میں وہ پیدا ہوتا ہے اور وہی جگہ ہے جہاں وہ لوٹتا ہے۔
 ۱۰۔ ہر شے کے لئے ایک ہی جگہ ہے جس میں وہ پیدا ہوتا ہے اور وہی جگہ ہے جہاں وہ لوٹتا ہے۔

جو نیکو و نیکو کام میں ملے وہ حق فی تمام علی فیصد ہے جس سے
بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ سطر یہ ہے جس سے کام لیں۔ اس سے اس سے
بچے نہیں بنیں۔ اس سے بچے نہیں بنیں۔ اس سے بچے نہیں بنیں۔
بچے چاہتا ہے کہ کون سا میں قرض کی رقم شامل ہے اس میں حساب ہے اس میں حساب ہے
اس میں حساب ہے اس میں حساب ہے اس میں حساب ہے اس میں حساب ہے

[illegible]

$\frac{1}{x} = x^{-1}$

انہوں نے فرمایا اس طرح رکھو ۵۰۰

$$m_1 + \frac{1}{2} m_2 v^2 = m_1 v_1 + \frac{1}{2} m_2 v_2^2$$

۱- در صورتی که در یک سال دو بار بارش باشد و در هر بار بارش
 ۲- در صورتی که در یک سال دو بار بارش باشد و در هر بار بارش
 ۳- در صورتی که در یک سال دو بار بارش باشد و در هر بار بارش

میں نے پچھلے دنوں میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب اس لیے تھا کہ

اس وقت کے لوگوں کو یہ بات یاد آئے کہ ان کی زندگی میں

۱- در صورتی که یک نفر از اعضای هیئت مدیره یا مدیر عامل
 شرکت، به دلیل تخلفات مالی و اداری، توسط مراجع ذیصلاح
 محکوم شود، این امر می تواند منجر به کاهش اعتماد سهامداران
 و مشتریان گردد.

ہیں۔ اور اس طرح وہ اسے قرض سے فارغ کھجے، تو اس کی
حصہ اور بھی اس ٹیڈر کی تہہ ہو گیا۔

[illegible]

... ..

۱۰۔ عورتوں کی تعلیم و ترقی کے لیے اقدامات

۳۔ مہمانی میں کئے احکام کی خصوصیات اور اعلیٰ اقتدار کو ظاہر کرنے والے ہیں۔

ابا محمد رحمۃ اللہ علیہ اور شعاع رحمت اللہ علیہ کی کتاب فیہ فیل کا مطالعہ کرے۔

بدقسمت نہ بنیے پختہ میں ۔۔۔ چھوٹے قسم پر مشتمل ہیں

یہ چھوٹے حصوں سے ملے ہیں۔ اور ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۲۔ مٹی پر مشتمل حصہ۔ جو "مٹی" کے نام سے معروف ہے۔ اس میں ۱۰۰۰ سے زیادہ حصے ہیں۔

تقریباً ۱۰۰۰ سے زیادہ حصے ہیں۔

۳۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

یہ حصوں کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

اس علاقہ میں ہے۔

۴۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۵۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔

۶۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۷۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۸۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۹۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۱۰۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۱۱۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۱۲۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۱۳۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۱۴۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۱۵۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۱۶۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۱۷۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۱۸۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۱۹۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۲۰۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔

۲۱۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔

۲۲۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۲۳۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۲۴۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۲۵۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۲۶۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۲۷۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۲۸۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۲۹۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۳۰۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۳۱۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۳۲۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۳۳۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۳۴۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۳۵۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۳۶۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۳۷۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۳۸۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۳۹۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

۴۰۔ ۱۰۰۰ حصوں سے ملے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

انی خاصہ ملک کو پروم سٹائیں۔ جو وہاں سے جیسے ملی پروم و ت
 ماسیہادہ کہو ہے وہاں سے پروم سے قطعی طور پر حث و جہ۔ کا
 ر سے کہیں وقت سے شریعت سے کام لے کر ایک بیٹے سے سہجہ کی بنا
 مایا بنا جیتا ہے۔ اس سے تمہاری جا ب سے جا نہیں ملے گا۔ کچھ نہ سے
 و سے ہیں۔

۱۸۰۰ء میں برطانوی حکومت نے ایک قانون منظور کیا جس کے تحت ہندوؤں کو ان کے مذہب کے بارے میں کسی سند میں ایک واقعہ درج کر لیا جائے کہ ان سے جو پوچھا جائے وہ اس کے مطابق جواب دیں گے۔ اس کے بعد ہندوؤں کی مذہبی عقائد کی وضاحت کی گئی۔

یہاں اللہ مت دعا میں مدد ملے گی یہ اس وقت تک کہ یہ میرا یہ ہے
 سوا میں دیکھ رہے ہیں کہ میں ان دنوں اپنے دل سے یہ کہتا ہوں کہ
 شہر یہ ہے کہ اگر عورت شہر سے خلع کی رہا تو اس کے لئے اس وقت
 میں عورت کو نہیں چاہی اور عورت یہ کہہ رہی ہے کہ میں اس کے لئے
 صحت کی اس وقت یہ ہے کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 صحت میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

جدید اور کتب میں شائع ہونے والے کتب میں سے ایک ہے۔
 یہ کتابیں ہیں: ۱۔ کتب میں سے ایک ہے۔
 یہ کتابیں ہیں: ۲۔ کتب میں سے ایک ہے۔
 یہ کتابیں ہیں: ۳۔ کتب میں سے ایک ہے۔

۱۔ بے قوم سے جو نسبت لی ہے بشرقہ سے ملتا جلتا ہی ہے۔

۱۔ اہم و متبہد : اہم جملہ وہ ہے جس کو قرآنی دہائی سے جو نہ ملے گا ۲
۲۔ دست خط : کتاب نمبر مجھے چہ ۳۔ ۱۱ ص ۱۱ سے پہلی عبارت درست لایا

چند حکم و احادیث سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ چاہے تو اس کی قدرت و قوت سے اس کے لئے ہر شے ممکن ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

!! عزیز پر مشائی

میں نے اس کے لئے ایک خاص جگہ منتخب کی ہے۔

ایک دن میں ایک بار کے لئے یہ اہم تشکر شدہ رہا۔

تھوڑے ساپ جلد سے وقت انہوں نے قیاد کا مشق کیا تا کہ شہید ہو
موت ہو کہ انہیں مسوئی بخیر ہو پ جلد سے

اس سے کہ میں بخیر ہو پ اس میں یوں ہی ہوا کہ وہ پ کے
پہلو سے تھوڑے وقت سے پہلو میں ہر مقرر کے پ کے
سے بعد سے پہلو سے مشا میں اس سے پہلو سے ہوا کہ وہ پ
صرف میں ہوا کہ پہلو سے پہلو سے ہوا کہ وہ پ
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے

اور ان کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے

پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے

پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے

اور کی مثال

پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے

پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے

پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے

پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے

پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے

پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے
پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے پ کے

[illegible][illegible]

یہ تیسرا ہے مہارت ہے جو قوم کی انفرادی زندگی میں
شہد ہیں کر رہا ہے اور جب ان کی اخلاقی حکم نامہ اور اس صورت میں نہ
ملا اس وقت یہ دنیا کا وہ جو یہ عالمی ہے اس کے جسم و جان کا یہ ہے
حقدار تک پہنچانے اور صیغہ کے پھیلنے اس کو کھول دینے کا یہ ہے۔

بہم پہنچے مثلاً یہیں ہوتا ہے جس سے ہوا ان گھورتے ہیں

یہ تو پسند کیے شہرہء عام سے کہ تکیہ میں عاصم کی دس مریضیں تھیں وہاں
جاری تھا۔ دھیر پہ کی وارنٹ کا قریب، سرے کی صورت میں۔ سنا ہے قریب
جب کہ عاصم کی بیوی کی وارنٹ کا قریب، دوسری حالت کے ساتھ
قریب ہی وہ، صورت تھی۔ نہ تو کی صورت تھی۔ عاصم کی دس مریضیں
یہاں، مالکیت میں تھے۔ یہ تو قریب ہی تھا۔ قریب ہی تھا۔ عاصم کی دس مریضیں
تھے۔ مریضوں کے تقریباً سب حالت تھیں۔ عاصم کی دس مریضیں تھیں۔
سب کی دس ضرور سوال ہوگا۔

بہ مشکل ہے کہ فقہاء کی تعلیمی آراء اس کو اپنی قوم و مملکت کی اصلاح و بہبود کا حق ادا کرنے میں رکاوٹ بن رہی ہے اس صورت حال میں،

اپنے توجہ سے بدلے۔ یہ حال ان لوگوں کی ہے جو اس سے قبل کہ یہ طبقہ بنی ہو گیا ہو۔
 اور اس کے آئی ہو جن کو اس نے بدلے کی بجائے غم و غصہ سے پر کر دیا ہے۔
 یہ حالات و احوال ہیں جو اس سے پہلے کہ اس نے بدلے دیا ہو۔
 اس کی ذرا سے غم و غصہ سے پر کر دیا ہے۔

[illegible]

وہ جس نے یہ لکھا ہے — یہ سب سے پہلے، اب تک اس کی "پیش قدمی" ہے۔

[illegible]

اس کے ساتھ ساتھ اس کے دل میں بھی ایک ایسی ہی بات تھی کہ وہ اس کے دل میں بھی
 ایک ایسی ہی بات تھی کہ وہ اس کے دل میں بھی ایک ایسی ہی بات تھی کہ وہ اس کے دل میں بھی
 ایک ایسی ہی بات تھی کہ وہ اس کے دل میں بھی ایک ایسی ہی بات تھی کہ وہ اس کے دل میں بھی
 ایک ایسی ہی بات تھی کہ وہ اس کے دل میں بھی ایک ایسی ہی بات تھی کہ وہ اس کے دل میں بھی

سب یہ وہی مرثیوں کے ساتھ عورت مرثیوں کی سہ ماہی سے دعا کرتی ہیں
 سے ہاتھ نہیں دے یہ قیامت کی تھک سہ ماہی کی ہر روز مرثیوں سے طاقت
 شوہر نے جس کے لیے اقرار کیا ہے کہ وہ اس سے ملنے نہ دے گا۔ چٹا۔ حسب
 مرثیوں سے عورت خطاب کرے گی تو شوہر کے دروازے پر وہ ٹھہرے گا جس سے مرثیوں
 سے اب بے ہوش ہو جائے وہ سہ ماہی ہیں۔ تاہم مرثیوں کی ہر روز کا قرض وافر
 ملے گا۔ یہ مرثیوں سے بہت ہے۔ انہوں نے مرثیوں سے کہیں سے کہیں کہیں اس مرثیوں

یہاں بھی میں نے راتیں بسر کر رکھی ہیں۔ قرآن میں اللہ کی عبادت کی تعلیم ہے اور میں اپنے فطری طور پر اس بات پر آمادہ ہوں۔
میں نے بھی قرآن کا مطالعہ کیا ہے اور مجھے اس میں بہت سی باتیں یاد آ رہی ہیں۔
مطالعہ و تفسیر کے کاموں سے کہیں اس طرح جو قرآن کو دل سے لے لے گی۔

لیکن اس کی جواب یہ ہے کہ اس کو مافیہ کیا ہے ؟ تاہم یہ ہے ۔
 پھر یہ کہ اس کی جواب یہ ہے کہ اس کو مافیہ کیا ہے ؟ تاہم یہ ہے ۔
 صاحب پرست ہو

[illegible]

۲۱ باب ۱ - چارہ دہانہ کی فصلوں سے لے کر ۵۰۰

۱- در این روش، به ازای هر x در \mathbb{R} یک y در \mathbb{R} پیدا می‌کنیم که $f(x) = y$ باشد. این y را $f^{-1}(x)$ می‌نامیم. به عبارت دیگر، f^{-1} وارونه f است.

[illegible]

حکومت نے اس واقعہ کے بعد ہی یہ سلسلہ جاری رکھا ہے۔ اس طرح کے واقعات ہر وقت
ہوتے رہے۔ مثلاً ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو گالے مارے اور اسے زخمی کر دیا۔
اس شخص کو گرفتار کیا گیا اور اسے عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے اس شخص کو
پانچ سال کی قید کی سزا سنائی۔ اس واقعہ کے بعد ہی یہ سلسلہ جاری رکھا گیا۔

۱۳۱۰ھ تک جمہور نے یہاں سے ہجرت کر کے کراچی چلے گئے۔

$$b_1 \frac{1}{n} \sum_{i=1}^n \frac{1}{b_i} = \frac{1}{n} \sum_{i=1}^n \frac{1}{b_i} + \frac{1}{n} \sum_{i=1}^n \frac{1}{b_i} = \frac{2}{n} \sum_{i=1}^n \frac{1}{b_i}$$

1

دو جہازوں کے درمیان سے گزرتے ہوئے ایک کشتی نے ایک کشتی سے ٹکرائی اور اس کے نتیجے میں ایک کشتی کے تین افراد ہلاک ہوئے۔

[illegible]

شفعہ کا حق و رزاقہ دانہ سرنے کے حیوں کی قانونی بحث

ماہنامہ اور حق میں جو مثالیں دی گئی ہیں وہ اس کی یہ دلیل صحت سے ہے۔
اس سے پیش کرتے ہیں اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے حق کا مقصد حقین و
صالحان کے لئے ہے بلکہ ان کا مقصد تو یہ تھا کہ لوگوں کو ان سے مطابقت اختیار کرنے کی
وجہ سے حق سے انسانی ہمارے اور ہمارے ملک کے لئے فائدہ ہو۔ اس لئے یہ
جس سے اس حق و انسانی فائدہ کا اس کا کیا فائدہ اس حق سے کیا فائدہ

یہ اس کا مقصد ہے۔
ماہنامہ حق کا اندازہ ہے۔ مثالی حق میں جن حیوں کا آغاز یا ختم ہوتا ہے اس کا مقصد
وہ حق کے مقاصد کو صانع کرتا ہے بلکہ ان کی فائدہ دہنیت اس کا مقصد تھا۔ اس سے
حقیت کو جاری ہون کر دو مثالوں سے دیکھ لیں۔ پہلے حق میں ماہنامہ حق کا مقصد
حق و اس کے لئے حق کے مثالی مقاصد و اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے
حق۔ ان کا مقصد شرعی مقاصد سے مخالف تھا۔ حق کا مقصد اس سے عین و مقاصد
حقیت کے احکام میں مطابقت پیدا کرنے کی تھی۔ اس سے حق کے لئے حق کے لئے
حق کے لئے حق کے لئے۔

اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے
حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے

اس سے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے
اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے
اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے
اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے

اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے

اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے
اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے

اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے

اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے

اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے
اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے
اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے
اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے

اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے
اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے
اس کا مقصد اس کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے حق کے لئے

اور ہے آپ دیکھ رہے ہیں وہی حرج نہیں ہے آپ کے پاس ہے۔
 مسیحی کہ وہ ان کے ساتھ ہیں۔ یہ وہی مسیحی ہیں۔
 جیسا کہ وہ ان کے ساتھ ہیں۔ یہ وہی مسیحی ہیں۔

[illegible]

اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ وہ کسی اور شخص کے لئے دعا کر رہا ہے تو اسے دعا کرنے سے روک دیا جائے گا۔
 اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ وہ کسی اور شخص کے لئے دعا کر رہا ہے تو اسے دعا کرنے سے روک دیا جائے گا۔
 اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ وہ کسی اور شخص کے لئے دعا کر رہا ہے تو اسے دعا کرنے سے روک دیا جائے گا۔
 اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ وہ کسی اور شخص کے لئے دعا کر رہا ہے تو اسے دعا کرنے سے روک دیا جائے گا۔

۱۔ "الامان" میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے استدلالی کلمات ۱۰۰۔

۱۔ اس کے جواب میں کہہ دیجئے کہ "میں نے تم سے کہا ہے کہ تم میری بات نہ کرو گے۔" اس کے جواب میں کہہ دیجئے کہ "میں نے تم سے کہا ہے کہ تم میری بات نہ کرو گے۔"

اس طرح وہ سب سے پہلے اس کے دل میں یہ خیال رہا کہ اس کے لئے
 جو کام تھے وہ سب سے پہلے اس کے دل میں رہے۔ اس کے دل میں
 اس کے لئے یہ خیال رہا کہ اس کے لئے یہ خیال رہا کہ اس کے لئے
 اس کے لئے یہ خیال رہا کہ اس کے لئے یہ خیال رہا کہ اس کے لئے
 اس کے لئے یہ خیال رہا کہ اس کے لئے یہ خیال رہا کہ اس کے لئے

اسان کا کارنامہ نہیں ہو سکتا جو کسی روئے کو مستحکم کرے آراء میں سے اقلیت یہ نہ ہو
آگے نہ بڑھے اور اس کی رائے صرف بخاری طور پر ہی اس کی طرف منسوب ہو۔

فقہی نسب کا تحقیقی جائزہ دینا، فقہ کے مابین مسائل پر ایک خطہ یہ ہے
سے دینی مسائل نظر میں آئے ہیں مثلاً وقف و مومن و غیر مومن و غیر مومن
حرم چہرہ و حق مسائل میں دیکھ کر طوطا پر صرف خطہ تیس کے یہ وہ وہ وہ
موضوع اور فکر کا طریقہ بھی نظر آتا ہے اور اس میں ہی کسی شائبہ کی سنی ہیں
استادان شریعت میں کسی فقہی خصوصیت، سب سے دم سے مطالبہ سے
حق کی صداقت ہے۔

حضرات نے اپنی کتب میں اپنے استاذ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے اس
اقوال کے ساتھ صرف اس لیے کہاں کہے ہیں کیونکہ ان کو تفسیر و تفسیر میں
تفسیر و تفسیر میں بھی اور یہ بھی کہاں رہتے تھے۔ انہوں نے دوسروں سے یہ بھی
عراق میں ان کے لکار اور فقہ کی تدوین امام اعظم اور ان سے ہی صورت ہے۔ اس میں
ہماری تجدید یا مختلف قوال ہیں۔ فقہ کا طالب علم اس کی قوت کا یہ وہ ہے
نہیں یہ ہے۔ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ یہاں سے تھے

سب سے عام اس کے نظریاتی نتائج یہ ہیں۔

عام اصول و رمت بعد علیہ سے قوال میں صرف ان کے ہیں۔ ان کے
شامل ہیں۔ تین بعد ہی فقہ میں حد میں بھی ان کے ساتھ ساتھ
امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ ان کے ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ ان کے
اساتذہ میں سے پہلے ان کے تھے۔ ان کے ساتھ ساتھ ان کے
سے یہ قوال و ترجیح کی ہے۔ ان کے ساتھ ساتھ ان کے
سے ان کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ ساتھ ان کے
میں یہ ہے۔ ان کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ ساتھ ان کے
پچھلا پچھلا اور وقت کی ضرورتوں سے ہم آہنگ ہو، اور عام مسائل کا حل ہے۔

ہم اس مسئلہ سے فقہ سے غافل و محقق میں موانع سے نجات دیاں یہ ہے
جس کو انہوں نے یہ ہے۔ اس میں یہ ہے۔ ان کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ ساتھ ان کے
وہ ہیں ان کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ ساتھ ان کے

(۱) بہترین کرام

(۲) مسائل کی تخریج کرنے والے حضرات

(۳) امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے شاگردوں سے نقل کیے گئے مسائل کی
تخریج کی کثرت اور تخریج کرنے والوں کے اقوال کا اکتفا
بہ مسائل میں ان کو اجماعی طور پر ایک ایک ایک بیان کریں گے۔

چہا جہد عام عظیم تہ بعد علیہ وریا کے ٹاٹکر میں ہے۔

وہ طبقہ محض جس میں اصحاب تہ تہ تھا۔

تیسرے طبقہ میں تھیں جن کا تعلق تہ تہ سے نہیں تھا۔

لہذا تہ تہ جو طوائف میں عاید ہوا تھا یہ تہ تہ میں چہا طبقہ تہ تہ

میں طبقہ تہ تہ روایت اور توہم سے رہتا تھا۔ یہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ تہ تہ تہ

یہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

اس بات کی معرفت نہ تھا کہ اس سے اس جوش و خروش کی ہے۔ یہ مستند و متین

جو کثرت کے لحاظ سے اصحاب ترجیح کا سوار نہ کوئی آماں کا نہیں ہے۔

لہذا وہ کاہلہ دور و طبقات سے مبرا ہے یہ لوگ صرف غلبہ دیتے ہیں اور مدد

مور میں سے کسی نہ تھا امت میں رہتے ہیں اس سے مدد میں ان کا ترجیح تہ تہ

مزبور اقوال سے انتخاب کی صورت سے نہیں اس طبقہ کا مقصد اس عایدی سے

الفاظ میں بیان کیا ہے۔

اس امر سے اور اس سے یہ نہیں دیکھتا کہ اس میں ہر ایک میں ہر ایک

وضوح کرتے ہیں بلکہ مدد میں اس میں اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

تہ تہ

سے بالکل ہی نہ بکھیر دیتا ہے تو پھر اس کا قوس محل طور پر شامل نہیں ہوتا۔
 یہ قوس رائج ہوگا۔

اس گفتگو سے یہ ثابت ہو جاتی ہے کہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی
 قوس پر عمل نہیں کیا تو اس میں بھی قوس کے قائلوں کے ساتھ وہاں
 اس میں اور تہات قائلوں کو جملہ قائلوں کا ہونا لازم نہیں آتا بلکہ یہ کہ
 اس سے پہلے یہ قوس پر عمل میں حکم کے تحت شامل ہو کر قوس کے
 قائلوں کے قائلوں میں سے ہے۔

قوس پر عمل امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شمار میں نہ آتا بلکہ قوس
 پر عمل امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے بھی منسوب میں نہ آتا بلکہ قوس پر عمل
 کرتے تھے اور قوس پر عمل کرنے والے ہیں نہ یہ طریقہ قوس پر عمل امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ
 کے ہاں تھا۔ چنانچہ یہ قوس پر عمل کے قائلوں کو یہ حکم ملتا ہے کہ

امام اعظم کے شاگردوں کی مختلف آراء

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں
 میں اختلاف کیا۔ اصولی قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل
 اس امر سے اپنے قائلوں کے ساتھ ہوا۔ قوس پر عمل سے قائلوں کے ساتھ ہوا۔
 قوس پر عمل کرنے سے

اس امر سے قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل
 ہوتا ہے۔ قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل
 قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل
 کے ساتھ قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل
 اختلاف کی وجہ سے۔ قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل
 اصولی قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل
 اختلافی طریقہ قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل

قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل
 امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل
 حجتہ القدر سے یہ نصرت میں ہوا۔ قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل
 ثابت ہے چنانچہ قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل کرنے سے قائلوں میں سے ہیں جن میں سے قوس پر عمل

نام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے اقوال میں آیا ہے کہ وہ نام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔
 میرے پاس تو اس سے ہاتھ کوئی دلیل ہے کہ وہ اس قول سے درست سمجھوں۔
 نام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی مروی ہے کہ اس سے اس قول سے مراد ہے۔
 اس قول سے اس حدیث میں جو ہے تو میرے حسب سبب یہی ہے۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔

اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔

اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔

اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔
 اس سے یہاں سے یہ الفاظ ہیں۔

میر حیاں ہے کہ یہ وہی حضرت کے ہے جس روایت کی طبیعت ثابت کرنا
 چاہتے ہیں یہ وہی وہی کہیں ہے جو ایک مقدمہ کہتے ہیں یا متقدم کہتے ہیں مطلق کہتے ہیں کہ یہ ہے۔
 دوسرے الفاظ میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک شکر ہے اس سے طریق کار میں چوری
 شان اختیار نے ہاتھ نہیں بلکہ عقیدہ طبیعت کے ساتھ شرکت ہے۔ یہ وہی تعلق ہے جو
 طبیعت کے معنی کو کر چکر اور دیتا ہے جس پر ستار کا نام چسپاں ہے اور جو اس کی
 طرف منسوب ہے جو بعض مسائل میں شکر اس کے اس کی تائید کی ہو یا مخالفت کی
 ہو۔

رحمۃ اللہ علیہ روایت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس سے شکر اس کے روایت میں بھی
 اور ہر مسئلہ میں اس سے اقوال میں اس سے روایت میں ہے کہ نام ابو حنیفہ رحمۃ
 اللہ علیہ سے منقول روایت منقول میں اس سے یہ قول بھی ہے کہ اس کی اس
 کفر کے باعث پہلے ایک وسیع حیثیت اختیار کر گیا ہے۔

مسائل کی تخریج

تخریج سے مراد وہ اوقات اور احکام و سبب و سبب سے متعلق ہیں۔
 آری یہ کہ ہر مسئلہ میں حکم مراد نہیں ہے۔ اسباب تو یہ ہیں کہ
 کی حدود کے اندر و اگر عمومی اصولوں و ضوابط پر مبنی ہوگا۔ یہ تخریج کا مطلب ہے کہ
 ہے کہ فقہی مذاہب کے فقہ کرام کے مختلف اقوال میں سے کسی قول پر ترجیح دینا
 یا مختلف روایات سے مراد ہیں ان میں سے کسی سے روایت اختیار کرنا۔
 یہ عمل صحابہ تخریج سے ملکہ کا ہے جو اپنے فقہی مذاہب کے دائرے کے اندر رہا
 رہا۔ یہ تخریج کا مطلب ہے کہ مسائل میں فقہی مجتہد روایت میں سے کسی قول کو
 عمل میں نہیں لیتے۔ یہ طریقہ و نظام ان کے مشن اور یہ مشن ان کے مسائل میں
 ہے کہ وہ روایات سے اقلیت حاصل دے۔ یہ حکام کا مشن ہے کہ
 کہیں کہیں چاہے جس سے ہر مسئلہ میں مسائل سے ہوا۔ یہی یہ مشن
 حکام نے مراد تو یہ ہے کہ ان میں سے کسی کا مسلک یہ کہ ہے کہ روایت
 مرقی ہیں۔ ملتے قوی و ضعیف و احادیث اور روایت کی صحت اور ضعف
 میں معلوم ہے ان دونوں طبقوں میں صحابہ تخریج اور صحابہ تخریج کا
 فقہاء کے طبعات سے مدد ملے گی۔

تخریج کی کیا تسمیہ شدہ ہیں وہی اصولوں پر ہوں ہے اس کی روشنی میں
 مسائل کا حل پیش کیا جا سکے جو سبب و سبب سے متعلق ہوں۔
 یہ کہ ہر مسئلہ میں عرف و حکام پر حکام دیا کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ

مسائل فقہ میں نظر آئیں گے جو عام عرف اور خاص عرف پر مبنی ہیں۔ چنانچہ یہ حدیثیں
 کتاب "الموعظ" یا "اجابت" میں اکثر نظر سے گزریں گی۔
 "موراء" نیز "اعرف" بھی اسی طرح ہے۔
 حل مدد کا یہ عرف ہے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عرف و جہت و مسائل میں یہ حدیثیں ثابت حاصل ہے۔
 بعض اوقات صرف اس لیے یہ حدیثیں ہوتی ہیں کہ اس کی حیثیت سوڈا نہ ہو تو بھی یہ یہ
 قیاس کو دوسرے قول پر مقدم ہے۔ سبب اس کی اس چاہتا ہے صرف انہیں تک اسباب
 تخریج کا کام ہوتا ہے۔ ہاں وہ اس حد سے بھی آگے جاتے ہیں اور فتویٰ ان مسائل پر
 بھی صادر کرتے ہیں جس سے سابقہ آئے۔ فتویٰ موجود ہیں وہ سابقہ آئے۔ فتویٰ ان سے
 اختلاف بھی رہتے ہیں۔ یہ تخریج فقہی اور فقہی پر مبنی ہے۔

اس فتویٰ میں فقہی مسائل کے مسائل سے مطابقت صرف اس صورت میں ہے جب
 سابقہ آئے۔ کتاب اللہ میں مسائل کی تفسیر کی تھی۔ یہ قیاسی حرم پر مبنی ہو سکتا
 فقہاء حنفیہ میں کائناتی ہے کہ مالک اپنی روایت میں سے "اوتوا" ہے اور اس بات کا حق
 عدالت کو حاصل نہیں ہے کہ وہ حق شفعہ کے حدود اور اسباب سے باہر کسی معاملہ میں
 دخلت کرے اور روایت پر اس تنظیم کو چھوڑ دیا۔ یہی سبب حرامی لوگوں میں بڑھ گئی اور اپنی
 احساس کم اد کیا اور وہ عام ہو گیا کہ اپنی روایت میں سے مالک صرف اس حد سے
 کرنے لگے کہ جس سے لاشعہ نقصان پہنچے تو فقہائے متاخرین سے اس صورت پر غور و فکر کیا
 اور پھر اس نتیجے پہنچے کہ اگر وہ حدیث حدیث سے مالک کی روایت کو عدالتی طور پر مطلقاً
 تسلیم کر لیں اور اس حدیث کی روایت سے اس حدیث سے تعلقات نہ پڑ جائیں۔ یہی
 اگر اس دور میں وہ فقہی حدیث ہوتے تو اس کا حق تبدیل ہو جاتا اور عدالتی طور پر چرخی
 سے ادا ہے حق ہے کہ وہ حدیث کو منظور کرتے۔ یہی یہ بھی کہ متاخرین فقہاء نے فتویٰ دے دیا
 کہ ہر ایسی حدیث سے مالک اس حدیث یا حدیث سے جس سے اس حدیث سے تعلقات نہ پڑ جائیں۔
 اس حدیث سے حاصل ہے کہ وہ عدالت میں دخلت کرے اور عرف کی

اختلافی مسائل میں ترجیح کا قانون

ترجیح کا جو کام فقہاء سے رہا ہے وہ یہ ہے کہ حقیقت میں یہ ایک مشکل کام ہے اور اس کی فقہی مہم اور دانش ور کی کا پٹا اس کی توجیہات سے چلتا ہے، دوسری اور طبعی استدلال سے اقلیت رہتے تھے اور کچھ ایسے مسائل و شہاد کی صلاحیت رکھتے تھے کہ اس پر اس کے درمیان انہوں نے کچھ رکاوٹ پیدا کر دی تھی۔

ترجیح کا نام مہم یہ ہے کہ مختلف اقوال اور مختلف روایات میں کسی ایک کو ترجیح دینا اور روایت میں ترجیح دینے کے لیے سب سے پہلے اس کتب کا درجہ متعین کرنا اور اس میں یہ روایات موجود ہوں اگر "ظاہر المراد" میں کوئی روایت موجود ہو تو وہ روایت یا قابل قبول قرار دی جائے گی اور اس کے علاوہ دوسری روایات پر اعتبار نہیں کیا جائے گا لیکن اس کے لیے شرط یہ ہے کہ وہی روایت میں کسی طرح کا اختلاف نہ پیدا ہو۔ چنانچہ "الاولیٰ تا آخر" میں تو یہ بھی تحریر کیا ہے کہ جو روایت "ظاہر المراد" میں ہے وہ صرف اس صورت میں قابل قبول ہوگی کہ وہ اصول سے بالاتر ہو۔ یعنی وہ اصل میں یہ ہے۔

اگر "ظاہر المراد" کے علاوہ کوئی مسئلہ کسی اور کتاب میں موجود ہو تو اس کے علاوہ مشائخ کے اصول سے موافقت رکھتا ہوگا تو اس پر عمل کیا جائے گا اور ان اصول سے موافقت نہ ہو تو اس پر عمل نہیں کیا جائے گا اور اس طرح مشائخ کے اصولوں سے موافقت رکھتی ہو۔

تاہم دوسری روایات "ظاہر المراد" کے علاوہ صرف اس صورت میں قبول

جائیں گی جب اس کی تائید ظاہر ہو۔ یہ بھی حق ہے کہ ان سے اصولوں سے بہرہ آئیں۔ اس "ظاہر المراد" کے اصول سے ضعیف قرار دیا جائے گا۔ فقہ کی ایک وجہ یہ ہے اور روایت سے اس کی وجہ اس کا شمار ہونا ہے کیونکہ یہ صورت کے لیے اصولوں سے موافقت نہیں ملتی ہے۔

اگرچہ اس میں طور پر اس وقت مستند ہوں اور ان اصولوں سے مراد بھی یہ ہوں کیونکہ شہاد کی صورت میں وہ مستند قرار نہیں دی جاتی اور یہ حالات سے انہوں نے اس وقت وہاں وہاں اس پر ترجیح دی ہے۔ سب سے پہلے اس کی ترجیح پر بھی۔ اس بات پر کہ یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ روایت دوسری روایت سے بالاتر ہے۔ اس وقت مراد یہ ہے کہ یہ قابل قبول اور اس کے ساتھ ساتھ پہلے قول سے رجوع کا حکم ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بارے میں معلوم نہ ہو تو یہ امر اور مہم یہ ہے کہ اس وقت اس مسئلہ میں تسلیم یہ ہے کہ اس کے قول پر اس وقت اس وقت اس کی یہ قول و مقتدا میں سے ترجیح دی جائے گی۔ یہ مختلف قول سے درمیان ترجیح ہے کامل اصول ہے۔

یہ ترجیح کے اصول تھے اس پر اسی ترجیح مختلف روایات کی صورت میں عمل کرتے تھے، ہاں مختلف اقوال میں ترجیح دینا اس سے اہم ہے۔
(۱) کسی قابل دینے والے کی شہادت ترجیح کا یہ اصول ہے۔
(۲) اگر کسی نے ایک یا دو بار اس کی شہادت دی ہے تو اس سے ایک بار دینا ہے۔

اور اس صورت میں اس سے بہت زیادہ معرفت ہے۔ ترجیح دی جانے والی ہے۔
یہ ترجیح کے لیے اس میں ہر دو صورتوں میں ترجیح دینا چاہتا ہے۔
قابل دینے والے اس شہادت کی صورت میں ترجیح دینا چاہیے۔
مسئلہ میں امام شافعی نے اس سے ان کو شہاد کا یہ اصول دیا ہے کہ اگر وہ شہاد دے گا تو اس سے اس کے قول و مقتدا میں سے ترجیح دی جائے گی۔ یہ اس کا حق ہے۔
اس وقت یہ عرف سے باعث ہے کہ وہ اس میں بہت زیادہ معرفت ہو۔

وہاں سے یہ اس میں یہ ہر ملنے کی کہ سے کی مپا سے سے میں فہم سے سے سے۔

جب امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے دونوں شاگردوں (امام ابو حنیفہ اور امام

درمہ اللہ تعالیٰ ہمیں ساری پیسہ کی باتیں پتہ لگے۔

— 47 —

$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{n} + \frac{1}{n} \right) = \frac{1}{n}$

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

فصل في بيان ما يجب من العلم بالدين

[illegible]

1. $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$

— 4 —

١٠٠٠

$$L^2(\mathbb{R}^n) \rightarrow L^2(\mathbb{R}^n) \quad \text{by } f \mapsto f \circ \phi$$
[illegible][illegible]
$$u = u^{\frac{1}{2}} \cdot u^{\frac{1}{2}} = u^{\frac{1}{2}} \cdot \frac{1}{u^{\frac{1}{2}}} = \frac{1}{u^{\frac{1}{2}}}$$
$$w_{\alpha} = \frac{1}{\sqrt{2\pi}} e^{-\frac{1}{2}\alpha^2} \quad \text{for } \alpha \in \mathbb{R}$$

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

میں نے اسے دیکھا تھا۔ میں نے اسے دیکھا تھا۔

توضیح: در این مثال، Δ و δ به ترتیب تغییرات در Δ و δ هستند.

وہاں پہلے ایک چھوٹا سا گاؤں تھا۔

[illegible]

کی کہیں سے لے کر، جس کے لیے وہ ایک ہی جگہ سے لے کر۔

قوله: «وكان من شأني» أي: ما كان من شأنه أن يتركه، أي: ما كان من شأنه أن يتركه.

میں نے اس وقت کہ میں نے اپنے لیے ایک کتاب لکھی ہے

۔ اسی لئے ان باتوں سے روکنا چاہیے کہ جو باتیں مکتی مجتہدین سے آئیں

ان کے لواحد پر ...

وہاں سے واپس آئے۔

[Handwritten musical notation]

مجلسه اول در روز شنبه ۱۳۰۲

ملکا ہے۔ این قسم اس سلسلہ میں چون کرے ہیں۔

ابو اظہر رحمۃ اللہ علیہ کے قول پر صاحب مکیں (۱۱۰۰: ۱۰۱) نے یہ رد کیا:

وہی ایک شاگرد کے قول کو کسی خاص موجب سے

مجلس

مرمت و تعمیرات در سال ۱۳۸۵ - ۱۳۸۶

یہاں تک کہ یہ ثابت ہو جائے کہ یہی وہی ہے جس نے انہیں سورت میں

۱۔ امام دہلوی نے کہا کہ ہندوؤں کی سوا لکھت تھیں۔

الوقت من بعد صلاة الصبح إلى وقت صلاة الظهر

ہوئی تو اس کی وجہ سے وہ لوگ جو اللہ کے رسول کے ساتھ تھے ان کے لئے

نہیں سمجھتی، — یہ چاہتیں جو کہیں نہ کہیں کی جاسکتی ہیں۔

• $\frac{1}{\sqrt{2}} = \frac{1}{\sqrt{2}} \cdot \frac{\sqrt{2}}{\sqrt{2}} = \frac{\sqrt{2}}{2}$ $\frac{1}{\sqrt{2}} = \frac{\sqrt{2}}{2}$

وہی ہے جو ہم نے پہلے ہی میں دیکھا ہے۔

مجلسه ۱۳۴۴ - ۱۳۴۵ - ۱۳۴۶ - ۱۳۴۷ - ۱۳۴۸ - ۱۳۴۹ - ۱۳۵۰ - ۱۳۵۱ - ۱۳۵۲ - ۱۳۵۳ - ۱۳۵۴ - ۱۳۵۵ - ۱۳۵۶ - ۱۳۵۷ - ۱۳۵۸ - ۱۳۵۹ - ۱۳۶۰ - ۱۳۶۱ - ۱۳۶۲ - ۱۳۶۳ - ۱۳۶۴ - ۱۳۶۵ - ۱۳۶۶ - ۱۳۶۷ - ۱۳۶۸ - ۱۳۶۹ - ۱۳۷۰ - ۱۳۷۱ - ۱۳۷۲ - ۱۳۷۳ - ۱۳۷۴ - ۱۳۷۵ - ۱۳۷۶ - ۱۳۷۷ - ۱۳۷۸ - ۱۳۷۹ - ۱۳۸۰ - ۱۳۸۱ - ۱۳۸۲ - ۱۳۸۳ - ۱۳۸۴ - ۱۳۸۵ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۷ - ۱۳۸۸ - ۱۳۸۹ - ۱۳۹۰ - ۱۳۹۱ - ۱۳۹۲ - ۱۳۹۳ - ۱۳۹۴ - ۱۳۹۵ - ۱۳۹۶ - ۱۳۹۷ - ۱۳۹۸ - ۱۳۹۹ - ۱۴۰۰ - ۱۴۰۱ - ۱۴۰۲ - ۱۴۰۳ - ۱۴۰۴ - ۱۴۰۵ - ۱۴۰۶ - ۱۴۰۷ - ۱۴۰۸ - ۱۴۰۹ - ۱۴۱۰ - ۱۴۱۱ - ۱۴۱۲ - ۱۴۱۳ - ۱۴۱۴ - ۱۴۱۵ - ۱۴۱۶ - ۱۴۱۷ - ۱۴۱۸ - ۱۴۱۹ - ۱۴۲۰ - ۱۴۲۱ - ۱۴۲۲ - ۱۴۲۳ - ۱۴۲۴ - ۱۴۲۵ - ۱۴۲۶ - ۱۴۲۷ - ۱۴۲۸ - ۱۴۲۹ - ۱۴۳۰ - ۱۴۳۱ - ۱۴۳۲ - ۱۴۳۳ - ۱۴۳۴ - ۱۴۳۵ - ۱۴۳۶ - ۱۴۳۷ - ۱۴۳۸ - ۱۴۳۹ - ۱۴۴۰ - ۱۴۴۱ - ۱۴۴۲ - ۱۴۴۳ - ۱۴۴۴ - ۱۴۴۵ - ۱۴۴۶ - ۱۴۴۷ - ۱۴۴۸ - ۱۴۴۹ - ۱۴۵۰ - ۱۴۵۱ - ۱۴۵۲ - ۱۴۵۳ - ۱۴۵۴ - ۱۴۵۵ - ۱۴۵۶ - ۱۴۵۷ - ۱۴۵۸ - ۱۴۵۹ - ۱۴۶۰ - ۱۴۶۱ - ۱۴۶۲ - ۱۴۶۳ - ۱۴۶۴ - ۱۴۶۵ - ۱۴۶۶ - ۱۴۶۷ - ۱۴۶۸ - ۱۴۶۹ - ۱۴۷۰ - ۱۴۷۱ - ۱۴۷۲ - ۱۴۷۳ - ۱۴۷۴ - ۱۴۷۵ - ۱۴۷۶ - ۱۴۷۷ - ۱۴۷۸ - ۱۴۷۹ - ۱۴۸۰ - ۱۴۸۱ - ۱۴۸۲ - ۱۴۸۳ - ۱۴۸۴ - ۱۴۸۵ - ۱۴۸۶ - ۱۴۸۷ - ۱۴۸۸ - ۱۴۸۹ - ۱۴۹۰ - ۱۴۹۱ - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴ - ۱۴۹۵ - ۱۴۹۶ - ۱۴۹۷ - ۱۴۹۸ - ۱۴۹۹ - ۱۵۰۰ - ۱۵۰۱ - ۱۵۰۲ - ۱۵۰۳ - ۱۵۰۴ - ۱۵۰۵ - ۱۵۰۶ - ۱۵۰۷ - ۱۵۰۸ - ۱۵۰۹ - ۱۵۱۰ - ۱۵۱۱ - ۱۵۱۲ - ۱۵۱۳ - ۱۵۱۴ - ۱۵۱۵ - ۱۵۱۶ - ۱۵۱۷ - ۱۵۱۸ - ۱۵۱۹ - ۱۵۲۰ - ۱۵۲۱ - ۱۵۲۲ - ۱۵۲۳ - ۱۵۲۴ - ۱۵۲۵ - ۱۵۲۶ - ۱۵۲۷ - ۱۵۲۸ - ۱۵۲۹ - ۱۵۳۰ - ۱۵۳۱ - ۱۵۳۲ - ۱۵۳۳ - ۱۵۳۴ - ۱۵۳۵ - ۱۵۳۶ - ۱۵۳۷ - ۱۵۳۸ - ۱۵۳۹ - ۱۵۴۰ - ۱۵۴۱ - ۱۵۴۲ - ۱۵۴۳ - ۱۵۴۴ - ۱۵۴۵ - ۱۵۴۶ - ۱۵۴۷ - ۱۵۴۸ - ۱۵۴۹ - ۱۵۵۰ - ۱۵۵۱ - ۱۵۵۲ - ۱۵۵۳ - ۱۵۵۴ - ۱۵۵۵ - ۱۵۵۶ - ۱۵۵۷ - ۱۵۵۸ - ۱۵۵۹ - ۱۵۶۰ - ۱۵۶۱ - ۱۵۶۲ - ۱۵۶۳ - ۱۵۶۴ - ۱۵۶۵ - ۱۵۶۶ - ۱۵۶۷ - ۱۵۶۸ - ۱۵۶۹ - ۱۵۷۰ - ۱۵۷۱ - ۱۵۷۲ - ۱۵۷۳ - ۱۵۷۴ - ۱۵۷۵ - ۱۵۷۶ - ۱۵۷۷ - ۱۵۷۸ - ۱۵۷۹ - ۱۵۸۰ - ۱۵۸۱ - ۱۵۸۲ - ۱۵۸۳ - ۱۵۸۴ - ۱۵۸۵ - ۱۵۸۶ - ۱۵۸۷ - ۱۵۸۸ - ۱۵۸۹ - ۱۵۹۰ - ۱۵۹۱ - ۱۵۹۲ - ۱۵۹۳ - ۱۵۹۴ - ۱۵۹۵ - ۱۵۹۶ - ۱۵۹۷ - ۱۵۹۸ - ۱۵۹۹ - ۱۶۰۰ - ۱۶۰۱ - ۱۶۰۲ - ۱۶۰۳ - ۱۶۰۴ - ۱۶۰۵ - ۱۶۰۶ - ۱۶۰۷ - ۱۶۰۸ - ۱۶۰۹ - ۱۶۱۰ - ۱۶۱۱ - ۱۶۱۲ - ۱۶۱۳ - ۱۶۱۴ - ۱۶۱۵ - ۱۶۱۶ - ۱۶۱۷ - ۱۶۱۸ - ۱۶۱۹ - ۱۶۲۰ - ۱۶۲۱ - ۱۶۲۲ - ۱۶۲۳ - ۱۶۲۴ - ۱۶۲۵ - ۱۶۲۶ - ۱۶۲۷ - ۱۶۲۸ - ۱۶۲۹ - ۱۶۳۰ - ۱۶۳۱ - ۱۶۳۲ - ۱۶۳۳ - ۱۶۳۴ - ۱۶۳۵ - ۱۶۳۶ - ۱۶۳۷ - ۱۶۳۸ - ۱۶۳۹ - ۱۶۴۰ - ۱۶۴۱ - ۱۶۴۲ - ۱۶۴۳ - ۱۶۴۴ - ۱۶۴۵ - ۱۶۴۶ - ۱۶۴۷ - ۱۶۴۸ - ۱۶۴۹ - ۱۶۵۰ - ۱۶۵۱ - ۱۶۵۲ - ۱۶۵۳ - ۱۶۵۴ - ۱۶۵۵ - ۱۶۵۶ - ۱۶۵۷ - ۱۶۵۸ - ۱۶۵۹ - ۱۶۶۰ - ۱۶۶۱ - ۱۶۶۲ - ۱۶۶۳ - ۱۶۶۴ - ۱۶۶۵ - ۱۶۶۶ - ۱۶۶۷ - ۱۶۶۸ - ۱۶۶۹ - ۱۶۷۰ - ۱۶۷۱ - ۱۶۷۲ - ۱۶۷۳ - ۱۶۷۴ - ۱۶۷۵ - ۱۶۷۶ - ۱۶۷۷ - ۱۶۷۸ - ۱۶۷۹ - ۱۶۸۰ - ۱۶۸۱ - ۱۶۸۲ - ۱۶۸۳ - ۱۶۸۴ - ۱۶۸۵ - ۱۶۸۶ - ۱۶۸۷ - ۱۶۸۸ - ۱۶۸۹ - ۱۶۹۰ - ۱۶۹۱ - ۱۶۹۲ - ۱۶۹۳ - ۱۶۹۴ - ۱۶۹۵ - ۱۶۹۶ - ۱۶۹۷ - ۱۶۹۸ - ۱۶۹۹ - ۱۷۰۰ - ۱۷۰۱ - ۱۷۰۲ - ۱۷۰۳ - ۱۷۰۴ - ۱۷۰۵ - ۱۷۰۶ - ۱۷۰۷ - ۱۷۰۸ - ۱۷۰۹ - ۱۷۱۰ - ۱۷۱۱ - ۱۷۱۲ - ۱۷۱۳ - ۱۷۱۴ - ۱۷۱۵ - ۱۷۱۶ - ۱۷۱۷ - ۱۷۱۸ - ۱۷۱۹ - ۱۷۲۰ - ۱۷۲۱ - ۱۷۲۲ - ۱۷۲۳ - ۱۷۲۴ - ۱۷۲۵ - ۱۷۲۶ - ۱۷۲۷ - ۱۷۲۸ - ۱۷۲۹ - ۱۷۳۰ - ۱۷۳۱ - ۱۷۳۲ - ۱۷۳۳ - ۱۷۳۴ - ۱۷۳۵ - ۱۷۳۶ - ۱۷۳۷ - ۱۷۳۸ - ۱۷۳۹ - ۱۷۴۰ - ۱۷۴۱ - ۱۷۴۲ - ۱۷۴۳ - ۱۷۴۴ - ۱۷۴۵ - ۱۷۴۶ - ۱۷۴۷ - ۱۷۴۸ - ۱۷۴۹ - ۱۷۵۰ - ۱۷۵۱ - ۱۷۵۲ -

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس نغمہ کو ہر دل پہ لکھ دے اور ہر زبان پہ جاری کر دے۔ آمین

16-7

لیکن ان آدمی میں سے اگر کسی مسئلہ میں کسی کی بھی کوئی رائے مردود نہ ہو تو پھر

مغرب میں بھی امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب بکھین گیا۔ میں نے دریافت کیا کہ اندلس میں کیوں نہیں پھیلایا؟

جواب دیا کہ یہاں سے اندلس میں بھی نہ تھا لیکن سلطان کے سامنے ایک مرتبہ دلائل کیوں نے بحث و مباحثہ کیا تو سلطان نے سوال کیا کہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ فریقین نے جواب دیا کہ امام وہ عقیدہ رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے رہنے والے ہیں۔ سلطان نے پھر سوال کیا کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ تو فریقوں نے جواب دیا کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ وہ عقیدہ کے رہنے والے ہیں تو سلطان نے کہا ہمیں "دارالکھیر" یعنی مدینہ منورہ کا عالم ہی کافی ہے۔

پھر سلطان نے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک کو اپنے واسطے اختیار کیا اور کہنے لگا:

میں یہ پسند نہیں کرتا کہ میرے ملک میں وہ مذہب کے کسی ایک فرقہ کا مذہب ہو جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسد بن خراسان کا مغرب میں کسی مذہب کے عقائد ہیں اور اس میں ہے۔ اندلس میں بھی یہ مسلک پھیل چکا تھا لیکن دارالکھیر کے یہ مسلک وہاں قائم نہ ہو سکا۔ مراکش پر بھی 400ء کے بعد طغیہ جاری ہو گیا یہاں تک کہ ان کا مولیٰ دارالکھیر کے زمانہ میں بھی نہیں ملتا ہے۔

اور جہاں تک مصر کا تعلق ہے تو یہ عراقی مسلک سے مہدی کے اہل بیت سے متعارف ہو چکا تھا مذہب "امام حیل بن یسوع کوئی" قاضی کے عہد پر قائم رہا جسے امام حیل خلیفہ مسک کے مطابق "ابن ابی اسحاق" کے قائل نہ تھے لیکن یہ اصول مصر کے فقہاء کے پاس رائج تھا۔ چنانچہ لیث بن سعد ایک دن امام حیل کے پاس اسے عرض کیا:

میں آپ کے پاس بحث و مباحثہ کے لیے آیا ہوں۔

اسماعیل نے دریافت کیا کہ کس مسئلہ میں بحث و مباحثہ کرنا چاہتے ہو؟

لیث بن سعد نے جواب دیا کہ آپ کی اس رائے کے بارے میں کہ آپ مسلمان کو قید کرنے کو ناجائز قرار دیتے ہیں حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو بکر صدیقؓ حضرت عمر فاروقؓ حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ حضرت زبیر رضوان اللہ علیہم اجمعین اور بعد کے لوگوں نے مسلمانوں کو قید کیا تھا۔

لیث نے اس کے بعد مہدی کو ایک خط لکھ کر کے بھیجا:

ایک ایسے آدمی کو آپ نے ہم پر حاکم مقرر کیا ہے جو درہم و دینار کے معاملہ میں انتہائی دیوانہ وار ہے لیکن وہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی پیروی نہیں کرتا ہے۔

اس کے بعد اسماعیل کو ولید مہدی نے معزول کر دیا۔

عربی سلاطین کے سہارے خلیفہ مذہب مصر میں قائم رہ سکتا تھا کیونکہ اس کو وہ مقام مصر میں کی بکری میں حاصل نہ تھا جو اس کو اصناف مشرق میں حاصل تھا اگرچہ مصر کے رہنے والے یا تو شافعی مذہب پر عمل کرتے تھے جو گھر سے طور پر ان پر اثر انداز تھا یا پھر مالکی مذہب پر عمل کرتے تھے کیونکہ ان کے شاگردوں کی ایک بڑی جماعت مثلاً "اہل وہب" اور "اہل الحکم" وغیرہ یہاں موجود تھی۔

مصر میں شافعی اور مالکی قاضیوں کے علاوہ خلیفہ قاضی بھی مقرر ہوا کرتے تھے اور قاضی کا عہدہ انہی تینوں مذاہب (شافعی، مالکی، شافعی) کے درمیان رہتا تھا خلیفہ کے پاس سربراہی راجتی تھی پھر اس کے بعد شافعی کی ہاری آتی تھی اور تیسرا نمبر مالکی کا ہوتا تھا۔

اسی طرح معاملات اور حالات کی رفتار جاری رہی یہاں تک کہ قاضی مصر پر حکمران ہوئے اور مذہب شیعہ اسماعیلیہ کو ان قاضی خلفاء نے سرکاری مذہب کی حیثیت دے دی۔ چنانچہ انہی میں سے قاضی بھی مقرر ہونے لگے لیکن دوسرے مذاہب کو اس پالیسی نے ختم نہیں کیا تھا بلکہ اپنے عقائد کے مطابق عوام عبادت میں آزاد تھے اور اکثر اوقات حکومت

ان سے چشم پوشی بھی کرتی تھی حتیٰ کہ اکثر اوقات لوگ ان کے زمانہ حکومت میں ملکہ شام کا
 حاکم مسعود بن یاسر بن مسعود بن یاسر بھی پڑھا کرتے تھے۔ دوسرے اہل مذہب سے بھی
 یہ قلمی کوئی مخالفت نہیں رکھتے تھے لیکن یہ خنئی مذہب کی شر و شامت سے داخل ہوا نہیں
 تھے البتہ دوسرے فقہی مذاہب کے ماننے والوں سے ان کا پرانا دشمنانہ تعلق تھا بلکہ بعض ممالک
 خلفاء نے تو مالکی اور شافعی قاضی بھی مقرر کر دیئے تھے ان کے عہد میں چار قاضی ہوا کرتے
 تھے۔ دو شیعہ ایک اسماعیلی اور دوسرا امامی اور دوسرے دونوں میں سے ایک شافعی اور ایک
 مالکی قاضی ہوتا تھا۔

قلمی حکمران خنئی مذہب کے دارے میں جو مخالفانہ جذبات رکھتے تھے وہ ان کو
 مخصوص طور پر مذہب اربعہ میں نظر انداز سے دیکھا کرتے تھے اس کی وجہ یہ تھی کہ یہی
 مذہب ابو عباس کے خلفاء کا سرکاری مذہب تھا اور اس کا نفوذ مصر میں اس کے باعث تھا
 وہ اس نفوذ کو تباہ کرنے اور عزائم کے ارپے تھے اور اس کو کمزور کرتا پاتے تھے کیونکہ
 حقیقت میں یہ عباسیوں کی یادگار تھی۔

جب ابو ہبلی سلطنت قائم ہوئی تو اس نے شافعی مذہب کا نفوذ کا علاقہ اور مالکی مذہب
 کی شر و شامت کا بھی موقع دیا جس طرح پہلے ہوتا رہا تھا کہ وہ اس میں ان دونوں
 مذاہب کے قائم کیے کیونکہ صلاح الدین ابو ہبلی خود بھی شافعی تھا اور مالکی مذہب بھی بہت سی
 مصری عوام میں اقتدار کا حامل تھا۔

لیکن جب نور الدین شہید شام میں حاکم مقرر ہوا تو وہ خنئی تھا۔ نور الدین شہید نے
 امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مناقب میں ایک کتاب بھی تحریر کی تھی اس نے اس مذہب کا
 شام میں خوب پھیلاؤ پھر بیحد مذہب شام سے مصر پہنچ گیا لیکن اس مرتبہ ممالک مصر کے مذہب
 کی طرح حکمرانوں میں نہیں بلکہ اس کو عوام میں قبولیت حاصل ہوئی تھی۔

پھر جب خنئی مذہب کے حامی عوام میں کثرت سے پیدا ہو گئے اور ممالک مصر
 سے سلطان نے بھی تعلقات قائم کر لے کا ارادہ کیا تو اختلاف کے لیے قاضی و محکمہ

سیونیہ قائم کیا گیا اس مذاہب کو اس کے بعد قوت حاصل ہوئی اور تیزی سے عوام میں
 پھیلاؤ شروع ہو گیا۔

جب "خبرہ صالحہ" نجم الدین ایوب نے قائم کیا تو مذاہب اربعہ کی تعلیم کا
 بندوبست کیا یہ مدارس تو ممالک کے عہد میں کثرت پھیل گئے اب چار قاضی مقرر کرنے
 کی پالیسی ان حکومتوں نے اختیار کی جن میں سے ایک قاضی خنئی ہوتا تھا۔

پھر جب ترکی حکومت کا تسلط مصر میں قائم ہوا تو قاضی کا منصب صرف خنئیوں کے لیے
 مخصوص ہو گیا اور اس مسلک کی تعلیم معروف اور استفادے میں طالبان علم کثرت سے
 معروف و مشہک ہو گئے اس مذہب کو اس طرح اور زیادہ نفوذ حاصل ہو گیا اور اب حکومت کی
 سرپرستی میں یہ مذہب پھر آگیا اور اسی مذہب کے مطابق فتاویٰ اور احکام جاری ہونے لگے۔
 اسی مسلک کے حامی شام اور متعلقہ علاقوں میں بھی بہت ملتے جلتے ہیں جب مملوک
 مصر اور شام میں حاکم ہوتے تو ان لوگوں نے جس طرح شام میں اختلاف سے چشم پوشی
 کی تھی مصر میں بھی اس طرح کا طریقہ کار اختیار کر لیا لیکن چشم پوشی کا مصر میں کچھ نتیجہ نہ
 نکلا کیونکہ یہ مذہب مصر میں عوام کے دل میں جگہ بنا چکا تھا اور حکومت کی سرپرستی کا محتاج
 نہیں تھا۔

اب رہے مشرق اور عراق کے شہر دیگر علاقے یعنی خراسان، بھتان اور ماوراء النہر تو
 یہاں خنئی مذہب کے ماننے والوں اور عقیدت مندوں کی غیر معمولی اکثریت تھی ان سے
 شافعی اکثر لاتے جھڑتے رہتے تھے۔ عوام کی محفلوں، سجدوں اور امراء کی مجالس میں
 بحث و مباحثے بھی ہوتے تھے فقہ اور بحث و مباحثہ کے ادبیات میں ان مجاہدات سے
 گراں بہا اضافہ ہوا اگرچہ لعقب آجی اس سے پیدا ہوا اور طرز و تقریریں کا سلسلہ بھی جاری
 رہا محمود کا راستہ اسی چیز نے بعد میں ہموار کیا۔

خنئی مذہب آرمینیا، آذربائیجان، تبریز اور اہواز میں بھی فروغ نصیب ہوا تھا۔
 فارس کے علاقوں کے ائمہ بھی شروع میں خنئیوں کی کثرت تھی لیکن مذہب شیعہ اثناعشریہ

بعد میں اس پر غالب آ گیا۔

مختلف مذہب ہندوستان اور پاکستان میں کوئی حریف نہیں رکھتا ہے۔ اگرچہ یہاں شوافعی بھی ہیں لیکن کروڑوں کی آبادی میں ان کی تعداد لاکھوں سے زیادہ نہیں ہے باقی سب سنی ہی ہیں۔

چین کے مسلمان چین کی تعداد چار کروڑ سے زیادہ ہے سب کے سب سنی ہیں۔ اس طرح آپ دیکھیں گے کہ مشرق و مغرب میں یہ مذہب ہر جگہ موجود ہے اس کے پیروکاروں کی تعداد حد شمار سے زیادہ ہے اور اگر علمائے کرام فروعی مسائل کی تحقیق و تخریق جاری رکھتے ہیں تو اسے مزید وسعت حاصل ہونے کا امکان ہے۔ باقی یہی ہے کہ اللہ سب سے زیادہ بہتر جاننے والا ہے۔



معجم مسلم ہندو

جلد 3

مجموعہ کتب
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

معارف درود

مجموعہ کتب
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

8

اسرار خطابت

مجموعہ کتب
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

اظہار خطابت

مجموعہ کتب
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

شعبہ برادرز

042-240006

معجم بخاری

مجموعہ کتب
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

جمال السنہ

جلد 1

مجموعہ کتب
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

جامع الاحادیث

جلد 1

الحمد للہ احادیث

جلد 1

500